## ارشاد باری تعالیٰ

اِنَّ مَثَلَ عِیۡسٰی عِنۡدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَہٗ مِنۡ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ○

(آل عمران:60)

ترجمہ: یقیناً عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی مثال کی سی ہے۔ اسے اس نے مٹی سے پیدا کیا پھر اسے کہا کہ ہوجا تو وہ ہونے لگا (اور ہوکر رہا)


بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

جلد 68

شمارہ 11

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly BADAR Qadian

ایڈیٹر
منصور احمد

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

شرح چندہ
سالانہ 700 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
50 پاؤنڈ
یا 80 ڈالر امریکن
یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

6 رجب 1440 ہجری قمری ● 14 امان 1398 ہجری شمسی ● 14 مارچ 2019ء


## اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر وعافیت ہیں۔

حضور پُرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 8 مارچ 2019 کو مسجد بیت الفتوح، مورڈن (لندن، برطانیہ) سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت وتندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

**متقی کی شان میں آیا ہے وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ یعنی وہ نماز کو کھڑی کرتا ہے**

**جب اس نے اللہ اکبر کہا تو ایک ہجوم وساوس ہے جو اس کے حضور قلب میں تفرق ڈال رہا ہے، وہ ان سے کہیں کا کہیں پہنچ جاتا ہے، پریشان ہوتا ہے**

**بار بار اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ کہہ کر نماز کے قائم کرنے کیلئے دعا مانگتا ہے**

**سو یہی وہ جنگ ہے جو متقی کو نماز میں نفس کے ساتھ کرنی ہوتی ہے اور اسی پر ثواب مترتب ہوگا**

**ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام**

### ایمان بالغیب

تقویٰ جیسا کہ میں بیان کر آیا ہوں کسی قدر تکلف کو چاہتا ہے۔ اسی لئے فرمایا کہ: ھُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ (البقرہ:3،4) اس میں ایک تکلف ہے مشاہدہ کے مقابل ایمان بالغیب لانا ایک قسم کے تکلف کو چاہتا ہے سو متقی کیلئے ایک حد تک تکلف ہے کیونکہ جب وہ صالح کا درجہ حاصل کرتا ہے تو پھر غیب اس کیلئے غیب نہیں رہتا کیونکہ صالح کے اندر سے ایک نہر کھلتی ہے جو اس میں سے نکل کر خدا تک پہنچتی ہے وہ خدا اور اس کی محبت کو اپنی آنکھ سے دیکھتا ہے کہ مَنۡ کَانَ فِیۡ ھٰذِہٖۤ اَعۡمٰی فَھُوَ فِی الۡاٰخِرَۃِ اَعۡمٰی (بنی اسرائیل:73) اسی سے ظاہر ہے کہ جب تک انسان پوری روشنی اسی جہان میں نہ حاصل کرلے وہ کبھی خدا کا منہ نہ دیکھے گا۔ سو متقی کا یہی کام ہے کہ وہ ہمیشہ ایسے سُرمے تیار کرتا رہے جس سے اس کا روحانی نزول الماء دور ہوجائے۔ اب اس سے ظاہر ہے کہ متقی شروع میں اندھا ہوتا ہے۔ مختلف کوششوں اور تزکیوں سے وہ نور حاصل کرتا ہے۔ پس جب سوجاکھا ہو گیا اور صالح بن گیا پھر ایمان بالغیب نہ رہا اور تکلف بھی ختم ہوگیا۔ جیسے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو برای العین اسی عالم میں بہشت و دوزخ وغیرہ سب کچھ مشاہدہ کرایا گیا۔ جو متقی کو ایک ایمان بالغیب کے رنگ میں ماننا پڑتا ہے وہ تمام آپؐ کے مشاہدہ میں آ گیا۔ اس آیت میں اشارہ ہے کہ متقی اگرچہ اندھا ہے اور تکلّف کی تکلیف میں ہے لیکن صالح ایک دارالامان میں آ گیا ہے اور اس کا نفس نفسِ مطمئنہ ہوگیا ہے۔ متقی اپنے اندر ایمان بالغیب کی کیفیت رکھتا ہے۔ وہ اندھا دھند طریق سے چلتا ہے۔ اس کو کچھ خبر نہیں۔ ہر ایک بات پر اس کا ایمان بالغیب ہے یہی اس کا صدق ہے اور اس صدق کے مقابل خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ فلاح پائے گا اُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ (البقرہ:6)

### اقامتِ صلوٰۃ

اس کے بعد متقی کی شان میں آیا ہے وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ (البقرہ:4) یعنی وہ نماز کو کھڑی کرتا ہے۔ یہاں لفظ کھڑی کرنے کا آیا ہے یہ بھی اس تکلف کی طرف اشارہ کرتا ہے جو متقی کا خاصہ ہے یعنی جب وہ نماز شروع کرتا ہے تو طرح طرح کے وساوس کا اسے مقابلہ ہوتا ہے جن کے باعث اس کی نماز گویا بار بار گری پڑتی ہے جس کو اس نے کھڑا کرنا ہے۔ جب اس نے اللہ اکبر کہا تو ایک ہجوم وساوس ہے جو اس کے حضور قلب میں تفرق ڈال رہا ہے وہ ان سے کہیں کا کہیں پہنچ جاتا ہے۔ پریشان ہوتا ہے۔ ہر چند حضور وذوق کیلئے لڑتا مرتا ہے لیکن نماز جو گری پڑتی ہے بڑی جان کنی سے اسے کھڑا کرنے کی فکر میں ہے۔ بار بار اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ کہہ کر نماز کے قائم کرنے کیلئے دعا مانگتا ہے اور ایسے الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ کی ہدایت چاہتا ہے جس سے اس کی نماز کھڑی ہو جائے۔ ان وساوس کے مقابل میں متقی ایک بچہ کی طرح ہے جو خدا کے آگے گڑگڑاتا ہے روتا ہے اور کہتا ہے کہ میں اَخۡلَدَ اِلَی الۡاَرۡضِ (الاعراف:177) ہو رہا ہوں سو یہی وہ جنگ ہے جو متقی کو نماز میں نفس کے ساتھ کرنی ہوتی ہے اور اسی پر ثواب مترتب ہوگا۔

بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو نماز میں وساوس کو فی الفور دور کرنا چاہتے ہیں، حالانکہ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ کی منشاء کچھ اور ہے۔ کیا خدا نہیں جانتا؟ حضرت شیخ عبدالقادر گیلانی (رحمۃ اللہ علیہ) کا قول ہے کہ ثواب اس وقت تک ہے جب تک مجاہدات ہیں اور جب مجاہدات ختم ہوئے تو ثواب ساقط ہو جاتا ہے۔ گویا صوم وصلوٰۃ اس وقت تک اعمال ہیں جب تک ایک جدوجہد سے وساوس کا مقابلہ ہے لیکن جب ان میں ایک اعلیٰ درجہ پیدا ہوگیا اور صاحب صوم وصلوٰۃ تقویٰ کے تکلف سے بچ کر صلاحیت سے رنگین ہوگیا تو اب صوم وصلوۃ اعمال نہیں رہے۔ اس موقع پر انہوں نے سوال کیا کہ کیا اب نماز معاف ہوجاتی ہے؟ کیونکہ ثواب تو اس وقت تھا جس وقت تک تکلف کرنا پڑتا تھا۔ سو بات یہ ہے کہ نماز اب عمل نہیں بلکہ ایک انعام ہے۔ یہ نماز اس کی ایک غذا ہے جو اس کے لئے قرۃ العین ہے۔ یہ گویا نقد بہشت ہے۔

مقابل میں وہ لوگ جو مجاہدات میں ہیں وہ کشتی کر رہے ہیں اور یہ نجات پا چکا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کا سلوک جب ختم ہوا تو اس کے مصائب بھی ختم ہو گئے مثلاً ایک مخنث اگر یہ کہے کہ وہ کبھی کسی عورت کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھتا تو وہ کونسی نعمت یا ثواب کا مستحق ہے۔ اس میں تو صفت بدنظری ہے ہی نہیں، لیکن اگر ایک مرد صاحب رجولیت ایسا کرے تو ثواب پائے گا۔ اسی طرح انسان کو ہزاروں مقامات طے کرنے پڑتے ہیں۔ بعض بعض امور میں اس کی مشاقی اس کو قادر کر دیتی ہے۔ نفس کے ساتھ اس کی مصالحت ہوگئی اب وہ ایک بہشت میں ہے لیکن وہ پہلا سا ثواب نہیں رہے گا۔ وہ ایک تجارت کر چکا ہے جس کا وہ نفع اٹھا رہا ہے لیکن پہلا رنگ نہ رہے گا۔ انسان میں ایک فعل تکلف سے کرتے کرتے طبیعت کا رنگ پیدا ہوجاتا ہے۔ ایک شخص جو طبعی طور سے لذت پاتا ہے وہ اس قابل نہیں رہتا کہ اس کام سے ہٹایا جاوے۔ وہ طبعاً یہاں سے ہٹ نہیں سکتا۔ سو اتقا اور تقویٰ کی حد تک پورا انکشاف نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ ایک قسم کا دعویٰ ہے۔ (ملفوظات، جلد اوّل، صفحہ 18،19)


جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر: نگران بدر بورڈ قادیان

# سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ (اکتوبر 2018)

## اپنی زندگیوں کو اسلامی تعلیم کے مطابق ڈھالیں

**آپ کو اپنی ہر جماعت میں ہفتہ وار جانے کی کوشش کرنی چاہئے**

**نوجوانوں کو مسجدوں سے attach کریں تا کہ ان کو اسلام کی صحیح تعلیم کا پتا لگے**

**لوگوں کو خطبات کے ساتھ، ایم.ٹی.اے کے ساتھ attach کریں، عہدیداران کے پیچھے پڑ کر اُن کو بھی ایم.ٹی.اے اور خطبات سے attach کریں**

**گھروں میں ایم.ٹی.اے پر جمعہ کا خطبہ ضرور ٹی.وی پر لگایا کریں، اس طرف توجہ دلانے کی ضرورت ہے**

**اپنی زندگیوں کو اسلامی تعلیم کے مطابق ڈھالیں اور ساری جماعت کو تبلیغ کرنے کیلئے متحرک کریں**

**اگر لڑکیوں کو تعلیم دلوا کر اُن سے نوکریاں کروانی ہیں، کمائی کروانی ہے اور اس وجہ سے اُن کی شادی جلدی نہ ہو تو مَیں ایسی تعلیم کے خلاف ہوں**

**اگر شادی پر کوئی غیر اسلامی رسمیں، باتیں دیکھیں تو توجہ دلائیں اور بند کروائیں، اسلامی روایات اور تعلیمات کے مطابق شادیاں ہونی چاہئیں توجہ دلانے پر اگر پھر بھی اصلاح نہیں کرتے تو پھر اُٹھ کر آجایا کریں، وہاں نہیں بیٹھنا، اگر بیٹھے رہیں گے تو پھر آپ کو سزا ہوگی**

**اپنی جماعت کے سامنے رول ماڈل بننا ہے، عبادتیں ہیں، اخلاق ہیں، بات چیت ہے، دینی علم ہے، جنرل نالج ہے، ملکی لحاظ سے بھی معاملات کا علم ہونا چاہئے**

**مبلغین سلسلہ امریکہ کی حضور انور کے ساتھ ملاقات اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مبلغین کو زرّیں نصائح**

(رپورٹ: عبدالماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

**29؍اکتوبر 2018ء (بروز سوموار)**

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپوٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور کی خدمت اقدس میں امریکہ بھر کی مختلف جماعتوں سے آنے والے خطوط کے علاوہ دنیا کی مختلف جماعتوں سے خطوط اور پورٹس بذریعہ فیکس اور ای میل موصول ہوتے ہیں اور حضور انور روزانہ ساتھ کے ساتھ ان خطوط اور رپورٹس کو ملاحظہ فرماتے ہیں اور ہدایات سے نوازتے ہیں۔

### فیملی ملاقات

پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سوا گیارہ بجے اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج صبح کے اس سیشن میں 62 فیملیز کے 294 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ 76 افراد نے انفرادی طور پر ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز امریکہ کی مختلف 18 جماعتوں سے آئی تھیں۔ خصوصاً Kansas city جماعت سے آنے والے 1095 میل کا سفر 17 گھنٹے میں طے کر کے پہنچے تھے۔

ملاقات کرنے والے سبھی احباب اور فیملیز نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور ازراہِ شفقت چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

### ملاقات کرنے والوں کے تأثرات

محمد گورایہ صاحب جن کا تعلق ایک شہید احمدی کے خاندان سے ہے، حضور انور سے اپنی پہلی ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ میں نے نیپال میں 10 سال گزارے ہیں اور میرے بھائی پاکستان میں شہید ہوئے تھے۔ میں 2014ء میں امریکہ آیا تھا اور آج کا دن میرے لئے حقیقی عید کا دن تھا۔ میری حضور انور سے ملاقات کی دلی خواہش تھی جو آج پوری ہوگئی۔ الحمدللہ

ایک دوست محمد مصطفیٰ صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں حضور انور سے ملاقات کے دوران اپنے جذبات پر قابو نہ پا سکا اور زار و قطار رو پڑا اور حضور انور سے زیادہ بات نہ کر سکا۔ حضور انور کا ہمارے درمیان موجود ہونا ہمارے لئے اپنی اصلاح کا بہترین موقع ہے۔

ذوالقرنین صاحب جو اپنی فیملی کے ساتھ ہیرس برگ سے ملاقات کیلئے آئے تھے، وہ بیان کرتے ہیں کہ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے ہم خدا کے شیر کے سامنے کھڑے ہیں اور میرے پاس کہنے کو کوئی الفاظ نہیں تھے۔ یہ بات بھی ہمارے لئے تعجب کا باعث تھی کہ حضور انور نے میرے بچوں کی عمروں کا بالکل صحیح اندازہ لگایا۔

امۃ المتین صاحبہ کہتی ہیں کہ الفاظ میرے جذبات کی عکاسی نہیں کر سکتے۔ بہت سکون محسوس کر رہی ہوں۔ حضور انور میرے دادا جان کو جانتے تھے۔ حضور انور نے فرمایا کہ میرے دادا کے گنے کے کھیت تھے۔ میں ان کے پاس جاتا تھا تو وہ گنے کی رَو سے مہمان نوازی کیا کرتے تھے جو کہ بہت اچھی ہوتی تھی۔

ملاقات کرنے والے ایک دوست بلال احمد کاہلوں صاحب کہتے ہیں۔ میں نیپال سے امریکہ آیا ہوں۔ نیپال میں مَیں نے دس سال پناہ گزین کے طور پر گزارے۔ آج حضور انور سے میری زندگی کی پہلی ملاقات تھی۔ الفاظ میری حالت کے نمائندہ نہیں ہو سکتے۔ یہ لمحات اتنے حسین تھے کہ اب ہمیشہ میری یادوں میں زندہ رہیں گے۔

ایک دوست شاہد احمد ڈار صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں نے پاکستان سے ہجرت کے بعد نیپال میں گیارہ سال کا عرصہ گزارا ہے۔ حضور انور سے ملنے کی تڑپ اور خواہش تو ہر احمدی مسلمان کے دل میں بستی ہے۔ اللہ کا لاکھ شکر ہے کہ آج میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش پوری ہوگئی ہے۔

سفیر احمد باجوہ صاحب بیان کرتے ہیں آج زندگی میں پہلی بار خلیفۃ المسیح کا دیدار نصیب ہوا۔ جب ہم ملاقات کیلئے دفتر میں داخل ہوئے تو حضور انور کے چہرہ پر نظر پڑی تو چہرہ مبارک کو نور ہی نور پایا۔ حضور انور نے جب مجھے شرف مصافحہ عطا فرمایا تو میں نے اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے اپنے آقا کے دست مبارک کو تین دفعہ بوسہ دینے کی سعادت پائی۔

ہیرس برگ سے آنے والے ایک دوست ظفر اللہ خان صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضور انور سے ملاقات اگرچہ چند لمحات پر مبنی تھی لیکن ہمیشہ کے لئے ہماری زندگی کیلئے ایک یادگار بن گئی۔ ملاقات میں حضور انور نے مجھے ایک نصیحت بھی کی۔ جب میں نے حضور انور کو اپنی ملازمت کے بارہ میں بتایا تو حضور انور نے فرمایا کہ دیانت داری اور محنت سے اپنا کام کرو۔

ایک دوست منور احمد صاحب نے اپنی فیملی کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی، بیان کرتے ہیں کہ آج اللہ تعالیٰ نے ہماری مراد پوری فرمادی۔ حضور انور نے مجھے اور میری فیملی کو دعا کیلئے مستقل خط لکھنے کی تاکید فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا کہ دعا کیلئے خط لکھتے رہیں اگرچہ آپ کو جواب نہ بھی ملے۔ اس طرح آپ کی ذمہ داری ختم اور میری ذمہ داری شروع۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر سوا دو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نمازِ ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

### مبلغین سلسلہ امریکہ کی حضور انور سے ملاقات

آج پروگرام کے مطابق امریکہ کے مبلغین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چھ بجے میٹنگ روم میں تشریف لائے۔

اس میٹنگ میں 29 مبلغین شامل ہوئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ بعدازاں حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا مبلغین کی میٹنگ ہر ماہ ہوتی ہے۔ اس پر مبلغ انچارج نے عرض کیا کہ ہر ماہ تو نہیں لیکن دو ماہ کے بعد ہوتی ہے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ میں نے ہر ماہ کہا ہوا ہے۔ دو ماہ تو نہیں، ہر ماہ کیا کریں۔ جو مبلغین قریب ہیں دو تین صد میل کے اندر ہیں وہ آجایا کریں۔ انکو بلوالیا کریں اور جو دور ہیں وہ ٹیلی کانفرنس کے ذریعہ میٹنگ میں شامل ہوں نیز حضور انور نے ہدایت فرمائی

باقی رپورٹ صفحہ نمبر 8 پر ملاحظہ فرمائیں

# خطبہ جمعہ

## ’’میاں محمود میں اس قدر دینی جوش پایا جاتا ہے کہ میں بعض اوقات ان کیلئے خاص طور پر دعا کرتا ہوں‘‘

(حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

## ’’الٰہی مجھے میری آنکھوں سے اسلام کو زندہ کر کے دکھا‘‘

(حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ)

’’آپؓ کی تقاریر، آپؓ کے خطابات، آپؓ کی تصانیف، آپؓ کی تفسیر قرآن اس بات کی گواہ ہیں کہ خدا تعالیٰ نے آپؓ کو پڑھایا‘‘

آپؓ کے الفاظ اثر اور جذب اور خلوص اور گداز میں گوندھے ہوئے تھے، کلام تصنع سے ناآشنا تھا اور تحریر تکلّف سے پاک تھی، تقریر میں ایک طبعی روانی تھی اور تحریر سلاست کا ایک بہتا ہوا دریا تھی، دونوں ہی قرآنی علوم اور عرفان کے پانی سے لبریز اور دل و دماغ کو بیک وقت سیراب کرتے تھے (سوانح فضل عمرؓ)

’’اتنی چھوٹی سی عمر میں خیالات کی پختگی اعجاز سے کم نہیں، میرے خیال میں یہ بھی حضور علیہ السلام کی صداقت کا ایک نشان ہے‘‘ (حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکمل صاحبؓ)

’’اگر یہ کہنا درست ہے کہ انسان کی روح دوسرے پر اترتی ہے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روح آپؓ پر اتر رہی تھی اور اس بات کا اعلان کر رہی تھی کہ یہ ہے میرا پیارا بیٹا جو مجھے بطور رحمت کے نشان کے دیا گیا تھا اور جس کی نسبت یہ کہا گیا تھا کہ وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا‘‘ (حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ)

’’میں حضرت اولوالعزم مرزا بشیر الدین محمود احمد...... کو ان کے بچپن سے دیکھ رہا ہوں کہ کس طرح ہمیشہ ان کی عادت حیا اور شرافت اور صداقت اور دین کی طرف متوجہ ہونے کی تھی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دینی کاموں میں بچپن سے ہی ان کو شوق تھا‘‘ (حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ)

’’اے میرے خدا میری قوم کو تمام ابتلاؤں اور دکھوں سے بچا اور قسم قسم کی مصیبتوں سے انہیں محفوظ رکھ، ان میں بڑے بڑے بزرگ پیدا کر، یہ ایک قوم ہو جائے جو تُو نے پسند کر لی ہو اور یہ ایک گروہ ہو جس کو تُو اپنے لئے مخصوص کر لے‘‘ (آمین)

’’اللہ تعالیٰ ہزاروں ہزار رحمتیں نازل فرمائے آپ کی روح پر جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو پھیلانے اور آپ کے غلام صادق اور مسیح موعود اور مہدی معہود کے مقصد کو پورا کرنے کیلئے رات دن ایک کر کے اور اپنے عہد کو پورا کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوئی‘‘

### حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے ایک زبردست نشان، ایک عظیم الشان فرزند کی پیدائش کی پیشگوئی کا تذکرہ

### اس پیشگوئی کے مصداق حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی سیرت و سوانح سے دلنشین واقعات

### حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی دلوں میں سرایت کر جانے والی ایک دعا کا بیان

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 22 فروری 2019ء بمطابق 22 تبلیغ 1398 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، لندن (یو.کے)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

آج کل جماعت میں یوم مصلح موعود کے حوالے سے جلسے ہو رہے ہیں یعنی اس پیشگوئی کے حوالے سے جس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک موعود بیٹے کی خبر دی تھی۔ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ اس بیٹے کو وہ خاص خصوصیات کا حامل بنائے گا۔ وہ دین کا خادم ہوگا۔ لمبی عمر پائے گا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کو آگے چلائے گا۔ یہ پیشگوئی 20 فروری 1886ء کی ہے۔ یہ پیشگوئی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تائیدات اور آپؑ کی صداقت کا ایک بہت بڑا نشان ہے۔ چنانچہ جو عرصہ اس بچے کی پیدائش کا دیا گیا تھا۔ اس کے مطابق 12 جنوری 1889ء (eighteen eighty-nine) کو وہ لڑکا پیدا ہوا جس کا نام مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ رکھا گیا جن کو اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے وصال کے بعد خلافت کی ردا پہنائی۔

اس وقت میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زندگی کے کچھ واقعات اور آپؓ کا اس پیشگوئی کا مصداق ہونے کے بارے میں کچھ بیان کروں گا۔ لیکن اس سے پہلے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ میں اس پیشگوئی کی اہمیت اور سچائی کے بارے میں جو آپ نے ارشاد فرمایا ہے پیش کرتا ہوں۔ یہ پیشگوئی ایک بیٹے کی پیدائش کی نہیں تھی بلکہ ایک ایسے عظیم الشان فرزند کی ولادت کی پیشگوئی تھی جسکے آنے سے ایک روحانی انقلاب کی داغ بیل ڈالی جانے والی تھی۔ اس ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے معترضین کو جو جواب دیا ہے جیسا کہ میں نے کہا وہ پیش کرتا ہوں۔ وہ آپؑ کے الفاظ میں ہی پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ’’اس جگہ آنکھیں کھول کر دیکھ لینا چاہیے کہ یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشانِ آسمانی ہے جس کو خدائے کریم جل شانہ نے ہمارے نبی کریم رؤوف و رحیم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت و عظمت ظاہر کرنے کیلئے ظاہر فرمایا ہے۔ اور درحقیقت یہ نشان ایک مردہ کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ اعلیٰ و اَولیٰ و اکمل و افضل و اتم ہے کیونکہ مردہ کے زندہ کرنے کی حقیقت یہی ہے کہ جنابِ الٰہی میں دعا کر کے ایک روح واپس منگوایا جاوے۔ اور ایسا مردہ زندہ کرنا حضرت مسیح اور بعض دیگر انبیاء علیہم السلام کی نسبت بائبل میں لکھا گیا ہے جسکے ثبوت میں معترضین کو بہت سی کلام ہے۔ اور پھر باوصف ان سب عقلی و نقلی جرح وقدح کے یہ بھی منقول ہے کہ ایسا مردہ صرف چند منٹ کیلئے زندہ رہتا تھا۔ اور پھر دوبارہ اپنے عزیزوں کو دوہرے ماتم میں ڈال کر اس جہان سے رخصت ہو جاتا جس کے دنیا میں آنے سے نہ دنیا کو کچھ فائدہ پہنچتا تھا نہ خود اس کو آرام ملتا تھا اور نہ اسکے عزیزوں کو کوئی سچی خوشی حاصل ہوتی تھی۔ سو اگر حضرت مسیح علیہ السلام کی دعا سے بھی کوئی روح دنیا میں آئی تو درحقیقت اس کا آنا نہ آنا برابر تھا۔ اور بفرضِ محال اگر ایسی روح کئی سال جسم میں باقی بھی رہتی، تب بھی ایک ناقص روح کسی رذیل یا دنیا پرست کی جو اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ ہے دنیا کو کیا فائدہ پہنچا سکتی تھی؟ مگر اس جگہ......‘‘ آپؑ پیشگوئی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر پہلے ان انبیاء کی روحیں واپس آتی رہیں۔ کسی مردے کو زندہ کیا تو ایک عارضی تھیں اور وہ لوگ ایک عام آدمی ہوتے تھے لیکن آپؑ فرماتے ہیں کہ ’’......اس جگہ بفضلہٖ تعالیٰ و احسانہ و ببرکت حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، خداوند کریم نے اس عاجز کی

دعا کو قبول کر کے ایسی بابرکت روح بھیجنے کا وعدہ فرمایا جس کی ظاہری و باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی۔ سو اگرچہ بظاہر یہ نشان احیائے موتیٰ کے برابر معلوم ہوتا ہے۔ مگر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہ نشان مردوں کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ بہتر ہے۔ مردہ کی بھی روح ہی دعا سے واپس آتی ہے اور اس جگہ بھی دعا سے ایک روح ہی منگائی گئی ہے۔‘‘ آپؑ نے فرمایا بچہ کیلئے جو یہ دعا کی گئی تھی کہ دعا سے ہی ایک روح منگائی گئی ہے۔ ’’مگر ان روحوں اور اس روح میں لاکھوں کوسوں کا فرق ہے۔ جو لوگ مسلمانوں میں چھپے ہوئے مرتد ہیں وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کا ظہور دیکھ کر خوش نہیں ہوتے بلکہ ان کو بڑا رنج پہنچتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا؟‘‘

(مجموعہ اشتہارات، جلد اوّل، صفحہ 114 تا 115، اشتہار واجب الاظہار 22 مارچ 1886ء)

تبلیغ رسالت میں آپؑ نے یہ بیان فرمایا۔ پس جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کوئی معمولی روح نہیں مانگی گئی تھی بلکہ ایک نشان مانگا گیا تھا جس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی خصوصیات کے حامل بیٹے کی پیدائش کی خبر دی۔ ایک ایسے فرزند جلیل کی خبر دی گئی ’’جو عمر پانے والا ہوگا۔ نہایت ذکی اور فہیم ہوگا۔ صاحبِ شکوہ و عظمت اور دولت ہوگا۔ قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ کلام اللہ یعنی قرآن کریم کا نہایت گہرا فہم اس کو عطا ہوگا اور اس خداداد فہم سے کام لے کر وہ قرآن کی ایسی عظیم الشان خدمت کی توفیق پائے گا کہ کلام اللہ کا مرتبہ دنیا پر ظاہر ہو۔ وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ وہ عالم کباب ہوگا یعنی اس کے دورِ حیات میں ایسی عالمگیر تباہیاں آئیں گی جو سب دنیا کو بھون کر رکھ دیں گی۔ وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔‘‘ (سوانح فضل عمرؓ، جلد 1، صفحہ 53 تا 54)

اب ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں ایسی عالمگیر تباہیاں جنگوں کی صورت میں بھی آئیں۔ دو جنگیں عالمی جنگیں ہوئیں اور آفات کی صورت میں بھی آئیں۔ پھر شہرت پانے کا جہاں تک تعلق ہے آپ نے اپنی زندگی میں نئے مشن اور تبلیغی کام کر کے دنیا کے مختلف ممالک میں اسلام کا پیغام پہنچا کر زمین کے کناروں تک شہرت بھی پائی بلکہ اس پیشگوئی کے حوالے سے ہم دیکھتے ہیں کہ یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ اب میں اس وقت حضرت مصلح موعود کی سوانح اور سیرت کے حوالے سے جیسا کہ میں نے کہا کچھ باتیں پیش کروں گا۔

جہاں تک آپ کی تعلیم کا تعلق ہے۔ ناظرہ قرآن کریم پڑھنے کے بعد آپ کو باقاعدہ سکول میں داخل ہو کر جو رائج تعلیم تھی، مروجہ دنیاوی تعلیم پانے کا موقع ملا اور اسکی بھی یہ حالت تھی کہ گھر پر بھی اساتذہ سے اردو اور انگریزی کی امدادی تعلیم حاصل کی۔ اس بارے میں حضرت پیر منظور محمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کچھ عرصہ آپ کو اردو پڑھاتے رہے۔ چنانچہ جو استاد مقرر ہوئے گھر میں تعلیم دینے کیلئے ان میں پیر منظور محمد صاحب تھے جنہوں نے آپ کو کچھ عرصہ اردو پڑھائی۔ بعد ازاں کچھ عرصہ مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو انگریزی پڑھائی لیکن یہ سب تعلیم کس ماحول اور کس اہتمام کے ساتھ ہوئی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جب فضل عمر کی سوانح لکھی تو آپ لکھتے ہیں یہ بھی ایک دلچسپ داستان ہے جو خود حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب ہی کے الفاظ میں سننے سے تعلق رکھتی ہے۔ تعلیم کا جیسا کہ میں نے کہا کیا حال تھا؟ وہ ہم حضرت مصلح موعود کی زبانی سنتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ ’’میری تعلیم کے سلسلہ میں مجھ پر سب سے زیادہ احسان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کا ہے۔ آپؓ چونکہ طبیب بھی تھے اور اس بات کو جانتے تھے کہ میری صحت اس قابل نہیں کہ میں کتاب کی طرف زیادہ دیر تک دیکھ سکوں۔ اس لئے آپؓ کا طریق یہ تھا کہ آپؓ مجھے اپنے پاس بٹھا لیتے اور فرماتے میاں میں پڑھتا جاتا ہوں تم سنتے جاؤ۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ بچپن میں میری آنکھوں میں سخت کُکرے پڑ گئے تھے (آنکھوں کی بیماری تھی) اور متواتر تین چار سال تک میری آنکھیں دکھتی رہیں اور ایسی شدید تکلیف ککروں کی وجہ سے پیدا ہوگئی کہ ڈاکٹروں نے کہا کہ اس کی بینائی ضائع ہو جائے گی۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے میری صحت کیلئے خاص طور پر دعائیں کرنی شروع کر دیں اور ساتھ ہی آپؑ نے روزے رکھنے شروع کر دیئے۔ مجھے اس وقت یاد نہیں‘‘ آپؓ فرماتے ہیں ’’مجھے اس وقت یاد نہیں کہ آپؑ نے کتنے روزے رکھے بہر حال تین یا سات روزے آپؑ نے رکھے۔ جب آخری روزے کی آپؑ افطاری کرنے لگے اور روزہ کھولنے کیلئے منہ میں کوئی چیز ڈالی تو یکدم میں نے آنکھیں کھول دیں اور میں نے آواز دی کہ مجھے نظر آنے لگ گیا ہے۔ لیکن اس بیماری کی شدت اور اس کے متواتر حملوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ میری ایک آنکھ کی بینائی ماری گئی۔ چنانچہ میری بائیں آنکھ میں بینائی نہیں ہے۔ میں رستہ تو دیکھ سکتا ہوں مگر کتاب نہیں پڑھ سکتا۔ دو چار فٹ پر اگر کوئی ایسا آدمی بیٹھا ہو جو میرا پہچانا ہوا ہو تو میں اس کو دیکھ کر پہچان سکتا ہوں۔ لیکن اگر کوئی بے پہچانا بیٹھا ہو تو مجھے اس کی شکل نظر نہیں آ سکتی۔ صرف دائیں آنکھ کام کرتی ہے مگر اس میں بھی کُکرے پڑ گئے اور وہ ایسے شدید ہو گئے کہ کئی کئی راتیں میں جاگ کر کاٹا کرتا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے میرے استادوں سے کہہ دیا کہ پڑھائی اس کی مرضی پر ہوگی۔ یہ جتنا پڑھنا چاہے پڑھے اور اگر نہ پڑھے تو اس پر زور نہ دیا جائے کیونکہ اس کی صحت اس قابل نہیں کہ یہ پڑھائی کا بوجھ برداشت کر سکے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بارہا مجھے صرف یہی فرماتے کہ تم قرآن کا ترجمہ اور بخاری حضرت مولوی صاحب سے پڑھ لو (یعنی حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول سے پڑھ لو) اس کے علاوہ آپؑ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ کچھ طب بھی پڑھ لو کیونکہ یہ ہمارا خاندانی فن ہے۔‘‘ آپؓ فرماتے ہیں کہ ’’ماسٹر فقیر اللہ صاحب...... ہمارے حساب کے استاد تھے (سکول میں) اور لڑکوں کو سمجھانے کیلئے بورڈ پر سوالات حل کیا کرتے تھے لیکن مجھے اپنی نظر کی کمزوری کی وجہ سے وہ دکھائی نہیں دیتے تھے۔ کیونکہ جتنی دور بورڈ تھا اتنی دور تک میری بینائی کام نہیں دے سکتی تھی۔ پھر زیادہ دیر تک میں بورڈ کی طرف یوں بھی نہیں دیکھ سکتا تھا کیونکہ نظر تھک جاتی تھی۔ اس وجہ سے میں کلاس میں بیٹھنا فضول سمجھا کرتا تھا۔ کبھی جی چاہتا تو چلا جاتا اور کبھی نہ جاتا۔ ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس میرے متعلق شکایت کی کہ حضور یہ کچھ نہیں پڑھتا۔ کبھی مدرسہ میں آ جاتا ہے، اور کبھی نہیں آتا۔ مجھے یاد ہے‘‘ آپؓ لکھتے ہیں کہ ’’مجھے یاد ہے کہ جب ماسٹر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس یہ شکایت کی تو مَیں ڈر کے مارے چھپ گیا کہ معلوم نہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کس قدر ناراض ہوں۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب یہ بات سنی تو آپؑ نے فرمایا کہ آپ کی بڑی‘‘ ماسٹر صاحب کو کہا کہ ’’آپ کی بڑی مہربانی ہے جو آپ بچے کا خیال رکھتے ہیں اور مجھے آپ کی بات سن کر بڑی خوشی ہوئی کہ یہ کبھی کبھی مدرسے چلا جاتا ہے۔ (یہ تو بڑی اچھی بات ہے کہ کبھی کبھی چلا جاتا ہے) ورنہ میرے نزدیک تو اس کی صحت اس قابل نہیں کہ پڑھائی کر سکے۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہنس کر فرمایا کہ اس سے ہم نے کوئی آٹے دال کی دکان تھوڑی کھلوانی ہے کہ اسے حساب سکھایا جائے۔ حساب اسے آئے یا نہ آئے کوئی بات نہیں۔ پھر فرمایا کہ آخر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یا آپؐ کے صحابہ نے کون سا حساب سیکھا تھا۔ اگر یہ مدرسے میں چلا جائے تو اچھی بات ہے ورنہ اسے مجبور نہیں کرنا چاہئے۔ یہ سن کر ماسٹر صاحب واپس آ گئے۔ میں نے اس نرمی سے اور بھی فائدہ اٹھانا شروع کر دیا اور پھر مدرسے میں جانا ہی چھوڑ دیا۔ کبھی مہینے میں ایک آدھ دفعہ چلا جاتا تو اَور بات تھی۔ غرض اس رنگ میں میری تعلیم ہوئی اور میں درحقیقت مجبور بھی تھا کیونکہ بچپن میں علاوہ آنکھوں کی تکلیف کے مجھے جگر کی خرابی کا بھی مرض تھا۔ چھ چھ مہینے مونگ کی دال کا پانی یا ساگ کا پانی مجھے دیا جاتا رہا، (جگر کے علاج کیلئے)۔ پھر اس کے ساتھ تلی بھی بڑھ گئی تھی۔ ریڈ آئیوڈائڈ آف مرکری (Red Iodide of Mercury) کی تلی کے مقام پر مالش کی جاتی تھی۔ اسی طرح گلے پر بھی اس کی مالش کی جاتی کیونکہ مجھے خنازیر کی بھی شکایت تھی۔ (ٹانسلز کی شکایت تھی) غرض آنکھوں میں کُکرے، جگر کی خرابی، عظم طحال کی شکایت (یعنی تلی کی بیماری) اور پھر اس کے ساتھ بخار کا شروع ہو جانا جو چھ چھ مہینے تک نہ اترتا اور میری پڑھائی کے متعلق بزرگوں کا فیصلہ کر دینا کہ یہ جتنا پڑھنا چاہے پڑھ لے اس پر زیادہ زور نہ دیا جائے ان حالات سے ہر شخص اندازہ لگا سکتا ہے کہ میری تعلیمی قابلیت کا کیا حال ہوگا۔‘‘

فرماتے ہیں ’’ایک دفعہ ہمارے نانا جان حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ نے میرا اردو کا امتحان لیا۔‘‘ حضرت مصلح موعودؓ لکھتے ہیں کہ ’’میں اب بھی بہت بدخط ہوں۔‘‘ (یعنی میرا خط اچھا نہیں ہے۔ میری تحریر لکھائی اچھی نہیں) ’’مگر اس زمانہ میں تو میرا اتنا بدخط تھا کہ پڑھا ہی نہیں جاتا تھا کہ میں نے کیا لکھا ہے۔ انہوں نے بڑی کوشش کی کہ پتہ لگائیں کہ میں نے کیا لکھا ہے مگر انہیں کچھ پتہ نہ چلا۔‘‘ آپؓ لکھتے ہیں میرے بچوں میں سے اکثر کے خط مجھ سے اچھے ہیں۔ میرے خط کا نمونہ صرف میری لڑکی، (اپنی ایک لڑکی کی مثال دیتے ہیں) امۃ الرشید کی تحریر میں پایا جاتا ہے۔ اس کا لکھا ہوا ایسا ہوتا ہے کہ ہم نے اس کے لکھے ہوئے پر ایک روپیہ انعام مقرر کر دیا تھا کہ اگر خود امۃ الرشید بھی پڑھ کر بتا دے کہ اس نے کیا لکھا ہے تو ایک روپیہ انعام دیا جائے گا۔‘‘ فرماتے ہیں کہ ’’یہی حالت اس وقت میری تھی کہ مجھ سے بعض دفعہ اپنا لکھا ہوا بھی پڑھا نہیں جاتا تھا۔‘‘ کہتے ہیں ’’جب میر صاحب نے پرچہ دیکھا تو وہ جوش میں آ گئے اور کہنے لگے کہ یہ تو ایسا ہے جیسے لنڈے لکھے ہوتے ہیں۔ ان کی طبیعت بڑی تیز تھی۔ غصے میں فوراً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس پہنچے۔ میں بھی اتفاقاً اس وقت گھر میں ہی تھا۔ ہم تو پہلے ہی ان کی طبیعت سے ڈرا کرتے تھے۔‘‘ (بڑے غصے والی میر صاحب کی طبیعت تھی۔) ’’جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاس شکایت لے کر پہنچے تو اور بھی ڈر پیدا ہوا کہ اب نا معلوم کیا ہوگا‘‘۔ فرماتے ہیں کہ ’’خیر میر صاحب آ گئے اور حضرت صاحب سے کہنے لگے کہ محمود کی تعلیم کی طرف آپؑ کو ذرا بھی توجہ نہیں۔ میں نے اس کا اردو کا امتحان لیا تھا۔ آپؑ ذرا پرچہ تو دیکھیں اس کا اتنا برا خط ہے کہ کوئی بھی یہ خط نہیں پڑھ سکتا۔ پھر اسی جوش کی حالت میں وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کہنے لگے کہ آپؑ بالکل پروا نہیں کرتے اور لڑکے کی عمر برباد ہو رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جب میر صاحب کو اس طرح جوش کی حالت میں دیکھا تو فرمایا ’’بلاؤ حضرت مولوی صاحب کو۔‘‘ آپؓ فرماتے ہیں ’’جب حضرت مسیح موعود کو کوئی مشکل پیش آتی تو ہمیشہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلا لیا کرتے تھے۔ حضرت خلیفہ اولؓ کو مجھ سے بڑی محبت تھی۔ آپؓ تشریف لائے اور حسب معمول سر نیچے ڈال کر ایک طرف کھڑے ہو گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ ’’مولوی صاحب! مَیں نے آپ کو اس غرض کیلئے بلایا ہے کہ میر صاحب کہتے ہیں کہ محمود کا لکھا ہوا پڑھا نہیں جاتا۔ میرا جی چاہتا ہے کہ اس کا امتحان لے لیا جائے۔‘‘ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ میں سمجھتا ہوں کہ اس کا امتحان لے لیا جائے۔ یہ کہتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قلم اٹھائی اور دو تین سطر میں ایک عبارت لکھ کر مجھے دی اور فرمایا اس کو نقل کرو۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں بس یہ امتحان تھا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لیا۔ میں نے بڑی احتیاط سے اور سوچ سمجھ کر اس کو نقل کر دیا۔ اول تو وہ عبارت کوئی زیادہ لمبی نہیں تھی۔ دوسرے میں نے صرف نقل کرنا تھا اور نقل کرنے میں تو اَور بھی آسانی ہوتی ہے کیونکہ اصل چیز سامنے ہوتی ہے پھر میں نے آہستہ آہستہ نقل کیا۔ الف اور باء وغیرہ احتیاط سے ڈالے۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کو دیکھا تو فرمانے لگے مجھے تو میر صاحب کی بات سے بڑا فکر پیدا ہو گیا تھا مگر اس کا خط تو میرے خط کے ساتھ ملتا جلتا ہے۔ حضرت خلیفہ اوّلؓ پہلے ہی میری تعریف میں ادھار کھائے بیٹھے تھے فرمانے لگے حضور! میر صاحب کو تو یونہی

جوش آ گیا ہے ورنہ اس کا خط تو بڑا اچھا ہے۔

حضرت خلیفہ اوّلؓ ہمیشہ مجھے فرمایا کرتے تھے کہ میاں تمہاری صحت ایسی نہیں کہ تم خود پڑھ سکو۔ میرے پاس آ جایا کرو میں پڑھتا جاؤں گا اور تم سنتے رہا کرو۔ چنانچہ انہوں نے زور دے دے کر پہلے قرآن پڑھایا اور پھر بخاری پڑھادی۔ یہ نہیں کہ آپؓ نے آہستہ آہستہ مجھے قرآن پڑھایا ہو بلکہ آپؓ کا طریق یہ تھا کہ آپؓ قرآن پڑھتے جاتے اور ساتھ ساتھ اس کا ترجمہ کرتے جاتے۔ کوئی بات ضروری سمجھتے تو بتا دیتے ورنہ جلدی جلدی پڑھاتے جاتے۔ آپؓ نے تین مہینے میں مجھے سارا قرآن پڑھا دیا تھا۔ اسکے بعد کچھ ناغے ہونے لگ گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد حضرت خلیفہ اوّلؓ نے پھر مجھ سے کہا کہ میاں مجھ سے بخاری تو پوری پڑھ لو۔ دراصل میں نے آپؓ کو بتا دیا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مجھے فرمایا کرتے تھے کہ مولوی صاحب سے قرآن اور بخاری پڑھ لو۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں ہی مَیں نے آپؓ سے قرآن اور بخاری پڑھنی شروع کردی گو ناغے ہوتے رہے۔ اسی طرح طب بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہدایت کے ماتحت میں نے آپ سے شروع کردی تھی۔ طب کا سبق میں نے اور میر اسحاق صاحبؓ نے ایک ہی دن شروع کیا تھا۔ پھر آپؓ فرماتے ہیں کہ میر صاحب کا ایک لطیفہ ہے جو ہمارے گھر میں خوب مشہور ہوا کہ دوسرے ہی دن، (جب پہلے دن کا سبق دونوں نے لے لیا تو دوسرے دن) ''میر محمد اسحٰق صاحبؓ اپنی والدہ سے کہنے لگے کہ اماں جان مجھے صبح جلدی جگادیں کیونکہ مولوی صاحبؓ دیر سے مطب میں آتے ہیں۔ میں پہلے مطب میں چلا جاؤں گا تا کہ مریضوں کو نسخے لکھ کردوں حالانکہ ابھی ایک ہی دن ان کو طب شروع کئے ہوئے ہوا تھا۔

غرض میں نے آپؓ سے طب بھی پڑھی اور قرآن کریم کی تفسیر بھی۔ قرآن کریم کی تفسیر آپؓ نے دو مہینے میں ختم کرادی۔ آپؓ مجھے اپنے پاس بٹھا لیتے اور کبھی نصف اور کبھی پورا پارہ ترجمہ سے پڑھ کر سنا دیتے۔ کسی کسی آیت کی تفسیر بھی کردیتے۔ اسی طرح بخاری آپؓ نے دو تین مہینے میں مجھے ختم کرادی۔ ایک دفعہ رمضان کے مہینے میں آپؓ نے سارے قرآن کا درس دیا تو اس میں بھی میں شریک ہوگیا۔ چند عربی کے رسالے بھی مجھے آپؓ سے پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ غرض یہ میری علمیت تھی۔ مگر انہی دنوں میں جب یہ کورس ختم کررہا تھا مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک رؤیا دکھایا'' جو آپ کے علم میں ترقی کے بارے میں تھا۔

(ماخوذ از سوانح فضل عمرؓ، جلد 1، صفحہ 104 تا 109)

پس ہم دیکھتے ہیں کہ یہ ہے آپؓ کی علمی حالت، جس طرح علم حاصل کیا لیکن آپؓ کی تقاریر، آپؓ کے خطابات، آپؓ کی تصانیف، آپؓ کی تفسیر قرآن اس بات کی گواہ ہیں کہ خدا تعالیٰ نے آپؓ کو پڑھایا۔ یقیناً یہ بہت بڑا ثبوت ہے اور پیشگوئی کی سچائی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں جو 1906ء کا جلسہ سالانہ ہوا اس میں آپؓ نے پہلی پبلک تقریر کی۔ اس تقریر کے علم و معرفت کا سامعین پر جو اثر ہوا اور جو ان کی کیفیت تھی اس کا کچھ اندازہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جلیل القدر صحابی اور قادر الکلام شاعر حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکمل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ان الفاظ سے ہوسکتا ہے۔ آپؓ فرماتے ہیں ''بُرجِ نبوت کا روشن ستارہ، اَوجِ رسالت کا درخشندہ گوہر محمود سلمہ اللہ الودود شرک پر تقریر کرنے کے لئے کھڑا ہوا۔ میں ان کی تقریر خاص توجہ سے سنتا رہا۔ کیا بتاؤں فصاحت کا ایک سیلاب تھا جو پورے زور سے بہ رہا تھا۔ واقعی اتنی چھوٹی سی عمر میں خیالات کی پختگی اعجاز سے کم نہیں۔ میرے خیال میں یہ بھی حضور علیہ السلام کی صداقت کا ایک نشان ہے اور اسی سے ظاہر ہوسکتا ہے کہ مسیحیت مآب کی تربیت کا جوہر کس درجہ کمال پر پہنچا ہوا ہے۔ آپؓ نے روحانی کمالات پر عجیب طرز سے بحث کی۔''

(الحکم، 10/جنوری 1907ء، جوبلی نمبر 1939ء) (ماخوذ از سوانح فضل عمرؓ، جلد 1، صفحہ 121 تا 122)

اس زمانے میں دینی سرگرمیاں اور جوش اور ذہنی و روحانی نشوونما یہ بتا رہی تھی کہ پیشگوئی کے الفاظ کہ وہ جلد جلد بڑھے گا کے مصداق بننے والے آپؓ ہی ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اسی دینی جوش کو محسوس فرمایا۔ چنانچہ آپؑ نے ایک موقع پر فرمایا کہ ''میاں محمود میں اس قدر دینی جوش پایا جاتا ہے کہ میں بعض اوقات ان کیلئے خاص طور پر دعا کرتا ہوں۔''

(تاریخ احمدیت، جلد 4، صفحہ 26)

یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ ہیں۔ یقیناً یہ دعا اس لئے ہوئی اور یہی کرتے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ اسے وہی بیٹا بنا دے جس کی خبر دی گئی تھی اور اس پر اپنے فضلوں کی بارش کو تیز تر کردے اور تمام خوشخبریاں اس کے حق میں پوری ہوں۔

حضرت مرزا طاہر احمد صاحبؒ نے جو سیرت لکھی ہے اس میں ایک جگہ آپؒ خلیفۃ المسیح الرابعؒ لکھتے ہیں کہ ''خلافت اولیٰ کی ابتدا میں حضرت صاحبزادہ صاحبؓ کی عمر 19 سال کی تھی اور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ کے وصال کے وقت آپؓ اپنی عمر کے 26 ویں سال میں داخل ہوچکے تھے۔ اس نوعمری میں آپؓ کی تقریر و تحریر کا جو رنگ تھا اس کے چند نمونے، کہتے ہیں مَیں پیش کرتا ہوں۔ آپ کے خیالات اور افکار میں ایک بزرگ مفکر کی سی پختگی آ چکی تھی۔ آپ کے الفاظ اثر اور جذب اور خلوص اور گداز میں گوندھے ہوئے تھے۔ کلام تصنع سے نا آشنا تھا اور تحریر تکلف سے پاک تھی۔ تقریر میں ایک طبعی روانی تھی اور تحریر سلاست کا ایک بہتا ہوا دریا تھی۔ دونوں ہی قرآنی علوم اور عرفان کے پانی سے لبریز اور دل و دماغ کو بیک وقت سیراب کرتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد 19 سال کی عمر میں آپؓ نے جو پہلی تقریر کی اس کے متعلق ایک صاحب علم و فضل بزرگ حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ''ایک اَور واقعہ جس کا میں اس مضمون میں ذکر کرنا چاہتا ہوں وہ حضور رضی اللہ عنہ کی پہلی تقریر ہے۔ یعنی (مولوی صاحبؓ کے زمانے میں تو زندہ تھے) حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی پہلی تقریر ہے جو حضورؓ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد پہلے سالانہ جلسہ کے موقع پر کی۔ یہ جلسہ مدرسہ احمدیہ کے صحن میں منعقد ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور کے دائیں طرف سٹیج پر رونق افروز تھے۔ سٹیج کا رخ جانب شمال تھا۔ اس تقریر کے متعلق دو باتیں قابل ذکر ہیں۔ مولوی شیر علی صاحب لکھتے ہیں۔ اوّل عجیب بات یہ تھی کہ اُس وقت آپؓ کی آواز اور آپؓ کی ادا اور آپؓ کا لہجہ اور طرزِ تقریر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آواز اور طرز تقریر سے ایسے شدید طور پر مشابہ تھے کہ اس وقت سننے والوں کے دل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی، جو ابھی تھوڑا عرصہ ہی ہوا تھا ہم سے جدا ہوئے تھے، یاد تازہ ہوگئی اور سامعین میں سے بہت ایسے تھے جن کی آنکھوں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس آواز کی وجہ سے جو ان کے پسر موعودؓ کے ہونٹوں سے اس وقت اس طرح پہنچ رہی تھی جس طرح گراموفون سے ایک نظروں سے غائب انسان کی آواز پہنچتی ہے آنسو جاری ہوگئے اور اُن آنسو بہانے والوں میں ایک خاکسار بھی تھا۔ اگر یہ کہنا درست ہے کہ انسان کی روح دوسرے پر اترتی ہے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روح آپ پر اتر رہی تھی اور اس بات کا اعلان کررہی تھی کہ یہ ہے میرا پیارا بیٹا جو مجھے بطور رحمت کے نشان کے دیا گیا تھا اور جس کی نسبت یہ کہا گیا تھا کہ وہ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا۔

دوسری بات جو اس تقریر کے متعلق قابل ذکر ہے وہ یہ ہے کہ جب تقریر ختم ہوچکی تو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جن کی ساری عمر قرآن شریف پر تدبر کرنے میں صرف ہوئی تھی اور قرآن کریم جن کی روح کی غذا تھی فرمایا کہ میاںؓ نے بہت سی آیات کی ایسی تفسیر کی ہے جو میرے لئے بھی نئی تھی۔ مولوی صاحب لکھتے ہیں کہ یہ آپؓ کی پہلی تقریر تھی جو آپؓ نے جماعت کے سامنے کی اور اس پہلی تقریر میں قرآن شریف کے وہ معارف، یعنی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے بعد وہ معارف بیان فرمائے ہیں جن کی نسبت حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے عالم قرآن نے یہ اعتراف فرمایا کہ یہ ان کے لئے بھی جدید معارف ہیں۔ پس یہ معارف اس نوجوان کو کس نے سکھائے؟ یہ حکمت اور یہ علم آپ کو اس زمانہ جوانی میں کس نے دیا۔ اسی نے جو قرآن شریف میں حضرت یوسف علیہ السلام کی نسبت فرماتا ہے۔ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ (یوسف:23) اور جب وہ اپنی مضبوطی کی عمر کو پہنچا تو اُسے ہم نے حکمت اور علم عطا کیا اور اسی طرح ہم احسان کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ آپؓ نے صرف عام طور پر دانائی اور حکمت کی باتیں بیان نہ فرمائیں بلکہ قرآن شریف کے اچھوتے معارف بیان فرمائے اور اللہ تعالیٰ قرآن شریف کے متعلق فرماتا ہے لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ (الواقعہ:80) اس کا ترجمہ یہ ہے کہ کوئی اسے چھو نہیں سکتا سوائے پاک کئے ہوئے لوگوں کے۔ کہتے ہیں کہ پس لڑکپن کی خلوت سے نکلتے ہی آپ کا لوگوں کے سامنے قرآن شریف کے جدید اور لطیف معارف بیان فرمانا اس بات کی ایک بیّن شہادت ہے کہ آپؓ نے اپنا لڑکپن اللہ تعالیٰ کی خاص تربیت میں گزارا اور آپؓ بچپن میں ہی مطہرین کی جماعت میں داخل تھے۔

(ماخوذ از سوانح فضل عمرؓ، جلد 1، صفحہ 217 تا 219)

آپؓ کی سیرت سے متعلق ایک غیر از جماعت صحافی کے تاثرات ہیں۔ یہ بیان کرنے سے پہلے انہوں نے صحافی کے تعارف میں لکھا ہے کہ: ''مارچ 1913ء میں ایک غیر احمدی صحافی محمد اسلم صاحب امرتسر سے قادیان آئے اور چند دن قیام کر کے واپس چلے گئے۔ انہوں نے جماعت کا نہایت قریب سے مطالعہ کرنے کے بعد اپنے تاثرات پر ایک تفصیلی بیان دیا۔ اس نے حضرت صاحبزادہ صاحب کے متعلق لکھا (حضرت) صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب سے بھی مل کر ہمیں از حد مسرت ہوئی۔ صاحبزادہ صاحب نہایت ہی خلیق اور سادگی پسند انسان ہیں۔ علاوہ خوش خلقی کے کہیں بڑی حد تک معاملہ فہم و مدبر بھی ہیں۔ علاوہ دیگر باتوں کے جو گفتگو صاحبزادہ صاحب موصوف اور میرے درمیان ہندوستان کے مستقبل پر ہوئی اس کے متعلق صاحبزادہ صاحب نے جو رائے اقوام عالم کے زمانۂ ماضی کے واقعات کی بنا پر ظاہر فرمائی وہ نہایت ہی زبردست مدبرانہ پہلو لئے ہوئے تھی۔'' یہ خلافت سے پہلے کی بات ہے۔ 1913ء کا ذکر ہے۔ حضرت خلیفہ اولؓ کے زمانے کی بات ہے۔ پھر لکھتے ہیں کہ ''صاحبزادہ صاحب نے مجھ سے ازراہِ نوازش بہت کچھ مخلصانہ پیرایہ میں یہ خواہش ظاہر فرمائی کہ مَیں کم از کم ایک ہفتہ قادیان میں رہوں۔ اگرچہ بوجوہ چند در چند میں ان کے ارشاد کی تعمیل سے قاصر رہا مگر صاحبزادہ صاحب کی اس بلند نظرانہ مہربانی و شفقت کا از حد مشکور ہوں۔ صاحبزادہ صاحب کا زُہد و تقویٰ اور ان کی وسعت خیالانہ سادگی ہمیشہ یاد رہے گی۔''

(سوانح فضل عمرؓ، جلد 1، صفحہ 324)

آپؓ کی عبادتوں کے معیار کی بچپن میں ہی کیا حالت تھی اس بارے میں ''حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ بھی جو آپؓ کے بچپن کے اساتذہ میں سے تھے اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کرتے ہیں۔'' فرماتے ہیں کہ ''چونکہ عاجز نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت 1890ء کے آخیر میں کرلی تھی اور اس وقت سے ہمیشہ آمد و رفت کا سلسلہ متواتر جاری رہا۔ میں حضرت اولوالعزم مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ ...... کو اُن کے بچپن سے دیکھ رہا ہوں کہ کس طرح ہمیشہ ان کی عادت حیا اور شرافت اور صداقت اور دین کی طرف متوجہ ہونے کی تھی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دینی کاموں میں بچپن سے ہی ان کو شوق تھا۔ نمازوں میں اکثر حضرت مسیح موعود

علیہ السلام کے ساتھ جامع مسجد میں جاتے اور خطبہ سنتے۔‘‘ فرماتے ہیں کہ ’’ایک دفعہ مجھے یاد ہے جب آپؓ کی عمر 10 سال کے قریب ہوگی آپ مسجد اقصیٰ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ نماز میں کھڑے تھے اور پھر سجدہ میں بہت رو رہے تھے۔ بچپن سے ہی آپؓ کو فطرۃً اللہ کے ساتھ اور اس کے رسولوں کے ساتھ خاص تعلق محبت تھا۔‘‘ (سوانح فضل عمرؓ، جلد 1، صفحہ 116 تا 117)

پھر ایک اور واقعہ ہے آپؓ کی گریہ وزاری کرنے کا اور سجدوں میں دیر تک پڑے رہنے کا جس سے بڑوں کو بھی بڑا تعجب ہوا کرتا تھا اور ایسی حالت میں جبکہ ظاہری طور پر بڑوں کو یہ بھی پتہ ہو کہ کوئی صدمہ بھی نہیں ہے ایسا یا فکر کی کوئی بات بھی نہیں ہے تو اس وقت جب بڑے آپ کی گریہ وزاری دیکھتے تھے تو ان کو بڑا تعجب ہوتا تھا اور سوال اٹھتا تھا کہ آخر اس بچے پہ کیا بیتی ہے جو راتوں کو چھپ چھپ کر اٹھتا ہے اور بلک بلک کر اپنے رب کے حضور روتا ہے اور اپنے معصوم آنسوؤں سے سجدہ گاہ کو تر کر دیتا ہے۔

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے جب سوانح لکھی تو آپؒ لکھتے ہیں کہ یہی تعجب شیخ غلام احمد صاحب واعظ رضی اللہ عنہ کے دل میں بھی پیدا ہوا جو ایک نَو مسلم تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر اسلام میں داخل ہوئے تھے اور اخلاص اور ایمان میں ایسی ترقی کی کہ نہایت عابد وزاہد اور صاحبِ کشف والہام بزرگوں میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ شیخ غلام احمد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ ’’ایک دفعہ میں نے یہ ارادہ کیا کہ آج کی رات مسجد مبارک میں گزاروں گا اور تنہائی میں اپنے مولیٰ سے جو چاہوں گا مانگوں گا‘‘۔ کہتے ہیں ’’مگر جب میں مسجد میں پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی شخص سجدے میں پڑا ہوا ہے اور الحاح سے دعا کر رہا ہے۔ اس کے اس الحاح کی وجہ سے میں نماز بھی نہ پڑھ سکا اور اس شخص کی دعا کا اثر مجھ پر بھی طاری ہو گیا اور میں بھی دعا میں محو ہو گیا اور میں نے دعا کی کہ یا الٰہی! یہ شخص تیرے حضور سے جو کچھ بھی مانگ رہا ہے وہ اس کو دے دے اور میں کھڑا کھڑا تھک گیا کہ یہ شخص سر اٹھائے تو معلوم کروں کہ کون ہے۔‘‘ فرماتے ہیں کہ ’’میں نہیں کہہ سکتا کہ مجھ سے پہلے وہ کتنی دیر سے آئے ہوئے تھے مگر جب آپؓ نے سر اٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت میاں محمود احمد صاحبؓ ہیں۔ میں نے السلام علیکم کہا اور مصافحہ کیا اور پوچھا میاں! آج اللہ تعالیٰ سے کیا کچھ لے لیا تو آپ نے فرمایا کہ میں نے تو یہی مانگا ہے کہ الٰہی! مجھے میری آنکھوں سے اسلام کو زندہ کر کے دکھا اور یہ کہہ کر آپ اندر تشریف لے گئے۔ اسلام کی فتح کا دن دیکھنے کی یہ بے قرار تمنا جو اس نوعمری میں آپؓ کے دل میں تھی اور آپؓ کی نوعمری میں ہی وہ پھر پھل بھی لانے لگی جب آپؓ کو جوانی میں ہی اللہ تعالیٰ نے خلافت کی ردا پہنائی۔

(ماخوذ از سوانح فضل عمرؓ، جلد 1، صفحہ 151)

حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحبؓ نے ’تشحیذ الاذہان‘ میں اپنی ایک دعا کا ذکر کیا ہے جو 1909ء میں آپؓ نے لکھا۔ اس مضمون میں رمضان کی برکات کا ذکر کرنے کے بعد آپؓ نے لکھا کہ: ’’میں رسالہ تشحیذ الاذہان کیلئے اپنی میز میں سے ایک مضمون تلاش کر رہا تھا کہ مجھے ایک کاغذ ملا جو میری ایک دعا تھی جو میں نے پچھلے رمضان میں کی تھی۔ مجھے اس دعا کے پڑھنے سے زور سے تحریک ہوئی کہ اپنے احباب کو بھی اس طرف متوجہ کروں۔ نامعلوم کس کی دعا سنی جائے اور خدا کا فضل کس وقت ہماری جماعت پر ایک خاص رنگ میں نازل ہو۔ میں اپنا دردِ دل ظاہر کرنے کیلئے اس دعا کو یہاں نقل کر دیتا ہوں کہ شاید کسی سعید الفطرت کے دل میں جوش پیدا ہو اور وہ اپنے رب کے حضور میں اپنے لئے اور جماعت احمدیہ کے لئے دعاؤں میں لگ جائے جو کہ میری اصل غرض ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔

’’اے میرے مالک میرے قادر خدا۔ میرے پیارے مولیٰ میرے رہنما۔ اے خالق ارض وسماء۔ اے متصرفِ آب وہوا۔ اے وہ خدا جس نے آدم سے لے کر حضرت عیسیٰ تک لاکھوں ہادیوں اور کروڑوں رہنماؤں کو دنیا کی ہدایت کیلئے بھیجا۔ اے وہ علی وکبیر جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جیسا عظیم الشان رسول مبعوث کیا۔ اے وہ رحمان جس نے مسیح سا رہنما آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں میں پیدا کیا۔ اے نور کے پیدا کرنے والے، اے ظلمات کے مٹانے والے! تیرے حضور میں، ہاں صرف تیرے ہی حضور میں مجھ سا ذلیل بندہ جھکتا اور عاجزی کرتا ہے کہ میری صدا سن اور قبول کر کیونکہ تیرے ہی وعدوں نے مجھے جرأت دلائی ہے کہ مَیں تیرے آگے کچھ عرض کرنے کی جرأت کروں۔ میں کچھ نہ تھا تو نے مجھے بنایا۔ میں عدم میں تھا تو مجھے وجود میں لایا۔ میری پرورش کے لئے اربعہ عناصر بنائے اور میری خبرگیری کیلئے انسان کو پیدا کیا جب میں اپنی ضروریات کو بیان تک نہ کر سکتا تھا۔ تو نے مجھ پر وہ انسان مقرر کئے جو میری فکر خود کرتے تھے۔ پھر مجھے ترقی دی اور میرے رزق کو وسیع کیا۔ اے میری جان! ہاں اے میری جان! تو نے آدم کو میرا باپ بننے کا حکم دیا اور حوا کو میری ماں مقرر کیا۔ اور اپنے غلاموں میں سے ایک غلام کو جو تیرے حضور عزت سے دیکھا جاتا تھا، اس لئے مقرر کیا کہ وہ مجھ سے ناسمجھ اور نادان اور کم فہم انسان کیلئے تیرے دربار میں سفارش کرے اور تیرے رحم کو میرے لئے حاصل کرے۔ میں گناہگار تھا تو نے ستاری سے کام لیا۔ میں خطاکار تھا تو نے غفاری سے کام لیا۔ ہر ایک تکلیف اور دکھ میں میرا ساتھ دیا۔ جب کبھی مجھ پر مصیبت پڑی تُو نے میری مدد کی اور جب کبھی میں گمراہ ہونے لگا تُو نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ باوجود میری شرارتوں کے تُو نے چشم پوشی کی۔ اور باوجود میرے دور جانے کے تُو میرے قریب ہوا۔ میں تیرے نام سے غافل تھا مگر تُو نے مجھے یاد رکھا۔ ان موقعوں پر جہاں والدین اور عزیز واقرباء اور دوست وغمگسار مدد سے قاصر ہوتے ہیں تُو نے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھایا اور میری مدد کی۔ میں غمگین ہوا تو تُو نے مجھے خوش کیا۔ میں افسردہ دل ہوا تو تُو نے مجھے شگفتہ کیا۔ میں رویا تو تُو نے مجھے ہنسایا۔ کوئی ہوگا جو فراق میں تڑپتا ہو، مجھے تو تُو نے خود ہی چہرہ دکھایا۔ تُو نے مجھ سے وعدے کئے اور پورے کئے اور کبھی نہیں ہوا کہ تجھ سے اپنے اقراروں کے پورا کرنے میں کوتاہی ہوئی ہو۔ میں نے بھی تجھ سے وعدے کئے اور توڑے مگر تُو نے اس کا کچھ خیال نہیں کیا۔ میں نہیں دیکھتا کہ مجھ سے زیادہ گنہگار کوئی اور بھی ہو اور میں نہیں جانتا کہ مجھ سے زیادہ مہربان تُو کسی اور گنہگار پر بھی ہو۔ تیرے جیسا شفیق وہم وگمان میں بھی نہیں آسکتا۔‘‘ اللہ تعالیٰ کو فرماتے ہیں ’’تیرے جیسا شفیق وہم وگمان میں بھی نہیں آسکتا۔ جب میں تیرے حضور میں آکر گڑگڑایا اور زاری کی تُو نے میری آواز سنی اور قبول کی۔ میں نہیں جانتا کہ تُو نے کبھی میری اضطرار کی دعا ردّ کی ہو۔ پس اے میرے خدا! میں نہایت درد دل سے اور سچی تڑپ کے ساتھ تیرے حضور میں گرتا اور سجدہ کرتا ہوں اور عرض کرتا ہوں کہ میری دعا کو سن اور میری پکار کو پہنچ۔ اے میرے قدوس خدا! میری قوم ہلاک ہو رہی ہے اسے ہلاکت سے بچا۔ اگر وہ احمدی کہلاتے ہیں تو مجھے ان سے کیا تعلق جب تک ان کے دل اور سینے صاف نہ ہوں اور وہ تیری محبت میں سرشار نہ ہوں۔ مجھے ان سے کیا غرض؟ سوائے میرے ربّ! اپنی صفات رحمانیت اور رحیمیت کو جوش میں لا۔ اور ان کو پاک کر دے۔ صحابہ کا سا جوش وخروش ان میں پیدا ہو۔ اور وہ تیرے دین کیلئے بے قرار ہو جائیں، ان کے اعمال ان کے اقوال سے زیادہ عمدہ اور صاف ہوں۔ وہ تیرے پیارے چہرہ پر قربان ہوں اور نبی کریمؐ پر فدا۔ تیرے مسیح کی دعائیں ان کے حق میں قبول ہوں اور اس کی پاک اور سچی تعلیم ان کے دلوں میں گھر کر جائے۔ اے میرے خدا! میری قوم کو تمام ابتلاؤں اور دکھوں سے بچا اور قسم قسم کی مصیبتوں سے انہیں محفوظ رکھ۔ ان میں بڑے بڑے بزرگ پیدا کر۔ یہ ایک قوم ہو جائے جو تُو نے پسند کر لی ہو۔ اور یہ ایک گروہ ہو جس کو تُو...... اپنے لئے مخصوص کر لے۔ شیطان کے تسلط سے محفوظ رہیں اور ہمیشہ ملائکہ کا نزول ان پر ہوتا رہے۔ اس قوم کو دین ودنیا میں مبارک کر، مبارک کر۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین۔‘‘

(سوانح فضل عمرؓ، جلد 1، صفحہ 309 تا 312)

یہ دعا جیسا کہ میں نے کہا 1909ء کی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی خلافت کے وقت میں جبکہ آپؓ کی عمر صرف 20 سال تھی، اس وقت بھی آپؓ کے دل میں دین کے لئے اور قوم کے لئے ایک درد تھا۔ اللہ تعالیٰ ہزاروں ہزار رحمتیں نازل فرمائے آپ کی روح پر جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو پھیلانے اور آپؐ کے غلام صادق اور مسیح موعود اور مہدی معہود کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے رات دن ایک کر کے اور اپنے عہد کو پورا کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوئی اور ہمیں آپ کی اس درد بھری دعا کو سمجھنے اور کرنے اور احمدی ہونے کے مقصد کو پورا کرنے کی اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

......☆......☆......☆......

’’میرے پیارے دوستو! مَیں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے خدائے تعالیٰ نے سچا جوش آپ لوگوں کی ہمدردی کیلئے بخشا ہے اور ایک سچی معرفت آپ صاحبوں کی زیادت ایمان وعرفان کیلئے مجھے عطا کی گئی ہے۔ اس معرفت کی آپ کو اور آپ کی ذرّیت کو نہایت ضرورت ہے۔ سو میں اس لئے مستعد کھڑا ہوں کہ آپ لوگ اپنے اموالِ طیّبہ سے اپنی دینی مہمّات کیلئے مدد دیں اور ہر یک شخص جہاں تک خدائے تعالیٰ نے اس کو وسعت وطاقت ومَقدرَت دی ہے اس راہ میں دریغ نہ کرے اور اللہ اور رسولؐ سے اپنے اموال کو مقدّم نہ سمجھے اور پھر میں جہاں تک میرے امکان میں ہے تالیفات کے ذریعہ سے اُن علوم اور برکات کو ایشیا اور یورپ کے ملکوں میں پھیلاؤں جو خدا تعالیٰ کی پاک روح نے مجھے دی ہیں۔‘‘

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن، جلد 3، صفحہ 516)

**ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام**

طالب دعا:
**SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY**
Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اوصاف حمیدہ کا دلگداز و دلنشین تذکرہ

## خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 24/اگست 2018 بطرز سوال و جواب

بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

**سوال** سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت عاصم بن ثابت کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت عاصمؓ بن ثابت کے والد تھے ثابت بن قیس اور والدہ کا نام شُمُوس بنت ابو عامر تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان کے اور حضرت عبداللہ بن جَحْش کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی تھی۔ غزوہ اُحد کے موقع پر کفار کے اچانک حملے پر حضرت عاصم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ ثابت قدم رہے۔ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے موت پر بیعت کی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نامزد تیر اندازوں میں یہ شامل تھے۔

**سوال** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بدر کے روز صحابہ سے پوچھا کہ تم دشمن کے مدمقابل کیسے لڑو گے تو حضرت عاصم نے کیا جواب دیا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت عاصم نے عرض کیا یارسول اللہ جب وہ اتنے قریب آجائیں کہ ان تک تیر پہنچ سکیں تو ان پر تیر برسائے جائیں گے۔ پھر جب وہ ہمارے اور قریب آجائیں کہ ان تک پتھر پہنچ سکیں تو ان پر پتھر پھینکتے جائیں گے۔ پھر جب وہ ہمارے اتنے قریب آجائیں کہ نیزے ان تک پہنچ سکیں تو ان کے ساتھ نیزہ بازی کی جائے گی۔ جب نیزے بھی ٹوٹ جائیں گے تو انہیں تلواروں کے ذریعہ قتل کیا جائے گا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اسی طرح جنگ لڑی جاتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو کوئی قتال کرے تو عاصم کے طریق کے مطابق جنگ کرے۔

**سوال** ایک غیر مسلم نے اپنی کتاب میں اسلامی جنگوں کے متعلق کس رائے کا اظہار کیا ہے؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: ایک غیر مسلم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جنگوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ ''تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر الزام لگاتے ہو کہ انہوں نے جنگیں کیں مگر ان کی جنگوں میں تو چند سو یا ہزار لوگ مرے ہوں گے اور تم جو اپنے آپ کو ترقی یافتہ اور انسانیت کے ہمدرد سمجھتے ہو تم نے صرف ایک جنگ (جنگ عظیم دوم) میں سات کروڑ سے زیادہ لوگوں کو مار دیا جن میں اکثریت عام شہریوں کی تھی۔

**سوال** آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ اُحد میں کن کن اصحاب کی تلوار زنی کی تعریف فرمائی؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت علیؓ اُحد کے دن اپنی تلوار کے ساتھ واپس آئے جو کثرتِ قتال کی وجہ سے مڑ چکی تھی۔ آپ نے حضرت فاطمہؓ سے کہا کہ اس قابل ستائش تلوار کو رکھو۔ یہ میدان جنگ میں خوب کام آئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان کی یہ بات سنی۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تم نے آج کمال کی تلوار زنی کی ہے تو سہل بن حُنَیف اور ابودُجانہ اور عاصم بن ثابت اور حارث بن صِمّہ نے بھی تلوار زنی میں کمال دکھایا ہے۔

**سوال** حضور انور نے عرب کے شاعر ابوعَزَّہ عمر بن عبداللہ کی عہد شکنی کا کیا واقعہ سنایا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بدر کے قیدیوں میں سے ابوعَزَّہ عمرو بن عبداللہ کو آزاد کر دیا تھا کیونکہ اس نے کہا تھا کہ میری پانچ بیٹیاں ہیں اور میرے علاوہ ان کا کوئی نہیں ہے۔ اس پر ابوعَزَّہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عہد کیا کہ وہ نہ تو آپ سے جنگ کرے گا اور نہ کسی کی آپ کے خلاف معاونت کرے گا۔ لیکن جنگ اُحد میں صفوان بن امیہ کے لالچ دینے پر شامل ہو گیا۔ جب جنگ ہوئی تو دوبارہ قید کر لیا گیا۔ اس سے پوچھا گیا کہ تم نے تو عہد کیا تھا تو اس نے پھر وہی عذر کیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی قسم! اب تم مکہ میں یہ نہیں کہتے پھرو گے کہ میں نے دو دفعہ محمد کو دھوکہ دیا۔ آپؐ نے فرمایا یقیناً مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔ پھر آپ نے عاصم بن ثابت کو کہا کہ اس کو قتل کر دو۔

**سوال** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عاصم کی شہادت کا کیا واقعہ بیان فرمایا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ماہِ صفر چار ہجری میں قریش کی خفیہ کارروائیوں کا جائزہ لینے کے لیے حضرت عاصم بن ثابت کی امارت میں دس افراد کی پارٹی تیار کی۔ اسی اثنا میں قبائل عَضَل اور قارَہ کے چند لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ہمارے قبائل میں بہت سے آدمی اسلام کی طرف مائل ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چند آدمی ہمارے ساتھ روانہ فرمائیں جو ہمیں مسلمان بنائیں۔ آپ نے ان اصحاب کو ان کے ساتھ روانہ کر دیا۔ لیکن دراصل یہ لوگ بنولحیان کی انگیخت پر مدینہ میں آئے تھے جنہوں نے اپنے رئیس سفیان بن خالد کے قتل کا بدلہ لینے کیلئے یہ چال چلی تھی۔ چنانچہ رجیع کے مقام پر دو سو مسلح افراد نے ان پر حملہ کر دیا اور حضرت عاصم اور باقی اصحاب لڑتے لڑتے شہید ہو گئے۔

**سوال** اللہ تعالیٰ نے حضرت عاصم کی نعش کی کفار سے کس طرح حفاظت فرمائی؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت عاصم کی شہادت کے بعد قریش مکہ نے رجیع کی طرف آدمی روانہ کئے کہ عاصم کا سر یا جسم کا کوئی عضو کاٹ کر اپنے ساتھ لائیں تاکہ انہیں تسلی ہو اور ان کا جذبہ انتقام تسکین پائے۔ لیکن خدائی تصرف ایسا ہوا کہ یہ لوگ وہاں پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ زنبوروں، بھڑوں اور شہد کی مکھیوں کے جھنڈ عاصم کی لاش پر ڈیرہ ڈالے بیٹھے ہیں اور کسی طرح سے وہاں سے اٹھنے میں نہیں آتے۔ آخر یہ لوگ خائب و خاسر واپس لوٹ گئے۔ اسکے بعد جلد ہی بارش کا ایک طوفان آیا اور عاصم کی لاش کو وہاں سے بہا کر کہیں کا کہیں لے گیا۔

**سوال** حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عاصمؓ کی شہادت پر کیا کہا تھا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: عاصم نے مسلمان ہونے پر یہ عہد کیا تھا کہ آئندہ وہ ہر قسم کی مشرکانہ چیز سے قطعی پرہیز کریں گے حتی کہ مشرک کے ساتھ چھوئیں گے بھی نہیں۔ حضرت عمر کو جب ان کی شہادت کی اطلاع ہوئی تو آپ کہنے لگے کہ خدا بھی اپنے بندوں کے جذبات کی کتنی پاسداری فرماتا ہے۔ موت کے بعد بھی اس نے عاصم کے عہد کو پورا کروایا اور مشرکین کے مس سے انہیں محفوظ رکھا۔

**سوال** حضرت عاصمؓ کس نام سے مشہور ہوئے؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حَمِیُّ الدَّبْرِ بھی کہا جاتا ہے یعنی جسے بھڑوں یا شہد کی مکھیوں کے ذریعہ بچایا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے موت کے بعد بھی بھڑوں کے ذریعہ آپ کی حفاظت کی۔

**سوال** حضرت عاصمؓ کی شہادت کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ تک کیا کیا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت عاصم اور ان کے اصحاب کی شہادت کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہینہ بھر نماز فجر میں قنوت فرمایا جس میں رِعل، ذَکوان اور بنولحیان پر لعنت کرتے رہے۔

**سوال** حضرت عاصمؓ دشمن پر تیر برساتے وقت کون سا شعر پڑھتے جاتے تھے؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت عاصمؓ دشمن کے مقابلے میں تیر برساتے جاتے اور ساتھ یہ شعر پڑھتے جاتے تھے کہ:

اَلْمَوْتُ حَقٌّ وَالْحَیٰوۃُ بَاطِلٌ
وَکُلُّ مَا قَضَی الْاِلٰہُ نَازِلٌ
بِالْمَرْءِ وَالْمَرْءُ اِلَیْہِ اٰیِلٌ

موت برحق ہے اور زندگی بیکار ہے۔ خدا کسی انسان کے بارے میں جو فیصلہ کرے وہی نازل ہونے والا ہے اور اس انسان کو بھی اس فیصلہ کو قبول کرنا ہوگا۔

**سوال** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سہل بن حُنیف انصاری کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت سَہْل بن حُنَیف انصاری کے والد کا نام ہند بن رافع تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے آپ کے اور حضرت علی کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی۔ انہوں نے غزوہ بدر سمیت تمام غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شرکت کی۔

**سوال** اُحد کے دن حضرت سہل بن حُنیف نے کس ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت سَہْل بن حُنَیف نے اُحد کے روز ثابت قدمی دکھائی۔ اس روز انہوں نے موت پر آنحضورؐ کی بیعت کی۔ آپؓ اس وقت آنحضورؐ کے آگے ڈھال بن کر ڈٹے رہے جب دشمن کے شدید حملے کی وجہ سے مسلمان بکھر گئے تھے اس دن انہوں نے آنحضورؐ کی طرف سے تیر چلائے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا نَبِّلُوْا سَھْلًا فَاِنَّہٗ سَھْلٌ کہ سہل کو تیر پکڑاؤ کیونکہ تیر چلانا اس کیلئے آسان امر ہے۔

**سوال** اُحد کے دن آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی القریٰ کے یہود کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح خیبر کے بعد وادیٔ القُریٰ کا رخ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے یہاں فتح عطا فرمائی اور یہاں سے اللہ تعالیٰ نے کثیر مال عطا فرمایا۔ آپؐ نے صحابہ میں غنائم تقسیم فرمائے لیکن یہاں کی زمین اور باغات یہود کے پاس رہنے دیئے۔ مگر اپنی طرف سے ان پر ایک عامل مقرر فرما دیا۔ تو یہ ہے دشمن سے بھی حسن سلوک کی اعلیٰ مثال کہ ملکیت ان کے پاس ہی رہی اور ان سے کچھ ٹیکس یا حصہ وصول کیا جاتا تھا۔

**سوال** آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے احترام انسانیت کی کیا عمدہ مثال قائم فرمائی ہے؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت سہل بن حُنَیف اور قیس بن سعد قادسیہ شہر میں کسی جگہ بیٹھے ہوئے۔ ان کے پاس سے ایک عیسائی کا جنازہ گزرا۔ یہ دونوں اصحاب اس کی تعظیم میں کھڑے ہوئے۔ ایک مسلمان نے جو آنحضرتؐ کا صحبت یافتہ نہیں تھا، یہ دیکھ کر بہت تعجب کیا اور حیران ہو کر کہا کہ یہ تو ایک ذمّی عیسائی کا جنازہ ہے۔ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں ہم جانتے ہیں مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہی طریق تھا کہ آپ غیر مسلموں کے جنازے کو دیکھ کر بھی کھڑے ہو جاتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ کیا ان میں خدا کی پیدا کی ہوئی جان نہیں ہے۔

**سوال** آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت سہل بن حُنیف کو مکہ کی طرف کیا پیغام دے کر بھیجا تھا؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت سہل بن حُنَیف بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے مجھ سے فرمایا کہ تم مکہ کی طرف میرے پیامبر ہو تم جا کر انہیں میرا اسلام پہنچانا اور ان سے کہنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمہیں تین باتوں کا حکم دیتے ہیں۔ اپنے باپ دادا کی قسمیں نہ کھاؤ۔ جب تم قضائے حاجت کیلئے بیٹھو تو اپنا منہ اور پیٹھ قبلہ رخ کر کے نہ بیٹھو۔ تیسری نصیحت یہ فرمائی کہ ہڈی اور گوبر سے استنجا نہ کرو۔

**سوال** حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت جبار بن صخر کے کیا کوائف بیان فرمائے؟

**جواب** حضور انور نے فرمایا: حضرت جَبّار بن صَخْر، صَخْر بن اُمَیَّہ کے بیٹے تھے۔ آپ ستّر انصار کے ساتھ بیعتِ عقبہ ثانیہ میں شامل ہوئے۔ آنحضرتؐ نے حضرت جَبّار اور حضرت مِقداد بن عمرو کے درمیان مواخات قائم کی۔ غزوہ بدر کے وقت ان کی عمر 32 سال تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں خارِص بنا کر خیبر وغیرہ بھیجا کرتے تھے۔ ان کی وفات حضرت عثمان کے دور خلافت میں تیس ہجری میں مدینہ میں ہوئی۔

......☆......☆......☆......

## ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی

(سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے)

طالب دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
RSB Traders & whole seller

Specialist in Teddy Bear Ladies & Kids items, All Types of Bags & Garments items
Branch: Aroti Tola Po muluk Bolpur-Birbhum
Head office: Q84 Akra Road Po.Bartala, Kolkata-18
Mob: 9647960851 9082768330
طالب دعا : جانِ عالم شیخ
(جماعت احمدیہ شانتی نکیتن، بولپور، بیر بھوم۔ بنگال)

### بقیہ رپورٹ دورہ حضور انور از صفحہ 2

کہ علاقے بدل بدل کر میٹنگ کیا کریں۔ اس طرح ہر علاقے کے مبلغ میٹنگ میں حاضر ہوسکیں گے اور جو اُس علاقے سے دور کے علاقے کے ہوں گے وہاں کے مبلغ کانفرنس کال کے ذریعہ شامل ہوجایا کریں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میٹنگ میں مبلغین نے ہر ماہ جو کام کئے ہیں وہ آپس میں share ہوں۔ سب کو پتہ لگے کہ تبلیغ کیلئے کیا کیا طریقے اختیار کئے گئے ہیں اور کیا نتائج نکلے ہیں۔ کون سا طریقہ زیادہ کامیاب رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا فائدہ وہیں ہو رہا ہے جہاں ہر ماہ میٹنگ ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: میں نے مربیان کو کہا تھا کہ صبح تہجد پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ رپورٹس میں لکھ دیتے ہیں کہ تہجد پڑھی۔ اکثر یہ کرتے ہیں کہ نماز سے قبل اُٹھے اور دو نفل پڑھ لئے۔ یہ خانہ پوری ہے، تہجد نہیں ہے۔ کم از کم آدھا پونا گھنٹہ پہلے اُٹھیں۔ سردیوں میں تو اور بھی زیادہ وقت مل جاتا ہے۔ اس طرف توجہ ہونی چاہئے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے باری باری تمام مبلغین سے ان کے سینٹرز میں نمازوں کی حاضری کا جائزہ لیا۔ حضور انور نے فرمایا اگر مساجد میں نمازوں میں حاضری نہیں ہوتی تو مساجد بنانے کا فائدہ کیا۔

حضور انور نے تمام مبلغین کو ہدایت فرمائی کہ سب سے پہلے جماعتی عہدیداران کو لانا شروع کردیں تو کم از کم انصار، خدام کی مجالس عاملہ شامل کرکے پینتالیس، پچاس کی حاضری تو ایک نماز پر ہونی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا عہدیداروں کا نمونہ قائم ہوگا تو دوسرے لوگوں کو توجہ پیدا ہوگی۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی جو احباب مساجد کے قریب رہتے ہیں انکو مسجدوں میں نماز کیلئے آنا چاہئے۔

ایک مبلغ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ اپنے حلقہ کی جماعتوں میں بتا کے جاتے ہیں یا بغیر بتائے؟ حضور انور نے فرمایا کبھی بغیر بتائے بھی چلے جایا کریں۔ اس طرح صحیح جائزہ بھی مل جائے گا۔ پتہ چل جائے گا کہ نمازوں کی حاضری کیا ہوتی ہے۔

حضور انور نے ایک مبلغ کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کو اپنی ہر جماعت میں ہفتہ وار جانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے مبلغین کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ نوجوانوں کو مسجدوں سے attach کریں تاکہ ان کو اسلام کی صحیح تعلیم کا پتہ لگے۔

ایک مبلغ نے عرض کیا کہ وہ مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھاتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ لوگ یہ نہ سمجھیں کہ نمازیں تین ہوتی ہیں۔ فرمایا آپ مغرب اپنے وقت پر ادا کیا کریں اور جب لوگ بعد میں عشاء کے وقت آئیں تو ان کو کہیں کہ آپ مغرب کی نماز پڑھ لیں۔ پھر آپ عشاء کی نماز پڑھائیں تاکہ لوگوں کو علم ہو کہ مبلغ اپنے وقت پر نماز پڑھ چکا ہے اور نمازیں پانچ اپنے اپنے وقت پر ہوتی ہیں۔ جنہوں نے نہیں پڑھی، ان کو بتا دو کہ علیحدہ اپنی نماز پڑھ لیں۔ پھر اس کے بعد عصر ہو یا عشاء کی نماز ہو، یہ اس لئے ضروری ہے کہ نوجوان بچوں کو احساس ہو کہ نمازیں پانچ ہیں، تین نہیں ہیں۔ اگر بچے، نوجوان تین نمازیں سمجھتے ہیں تو یہ ان کی غلط تربیت ہو رہی ہے۔ بڑوں کو کہیں کہ تم اپنے نمونے دکھاؤ۔

حضور انور نے فرمایا اگر زیادہ لوگ عشاء کیلئے آجائیں، جنہوں نے ابھی مغرب کی نماز ادا کرنی ہے تو آپ ان میں سے ایک امام مقرر کرکے ان کو کہہ دیں کہ وہ کسی دوسری جگہ ایک طرف کھڑے ہوکر باجماعت نماز ادا کرلیں۔ کیا پتہ اسی طرح تھوڑی شرمندگی محسوس ہو۔

حضور انور نے فرمایا: لوگوں کو خطبات کے ساتھ MTA کے ساتھ attach کریں۔ عہدیداران کے پیچھے پڑ کر ان کو بھی MTA اور خطبات سے attach کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جو احباب جماعت اور عہدیدار مسجد کے قریب رہتے ہیں، مسجد سے بہت زیادہ فاصلہ نہیں ہے ان کو کہیں کہ صبح اپنے کاموں پر جاتے ہوئے نماز فجر پڑھ کر جایا کریں۔ گھروں سے کام پر نکلتے ہیں تو نمازِ فجر مسجد میں باجماعت پڑھ کر جایا کریں۔ سردیوں میں تو یہ ممکن ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جہاں جہاں نماز سینٹر بنائے ہوئے ہیں وہاں کسی کو باقاعدہ امام مقرر کرنا چاہئے۔ وہاں آنے والے لوگوں کو پتہ ہو کہ فلاں شخص امام مقرر ہے۔

حضور انور نے فرمایا جہاں جہاں لوگ مسجد سے دور رہتے ہیں ان کو نماز سینٹر بنا کر کسی ایک گھر میں یا کسی ایک جگہ جمع کرلیں۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے گھروں میں جو بھی نماز سینٹر بنائے ہیں وہاں ہفتہ میں سات دن پانچ وقت نماز ہونی چاہئے اور کم از کم سات دن مغرب وعشاء کی نماز باجماعت پڑھیں۔

حضور انور نے فرمایا: یہاں MTA دیکھنے کا رواج کم ہے۔ میں نے کہا تھا کہ گھروں میں MTA پر جمعہ کا خطبہ ضرور tv پر لگایا کریں۔ گھروں میں چلتے پھرتے کانوں میں آواز پڑ جاتی ہے۔ اس طرف توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔ کانوں میں آواز پڑ جائے تو اس کا بھی اثر ہوتا ہے۔ کم از کم ایک گھنٹہ روزانہ MTA دیکھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: لوگوں کو نمازوں سے جوڑیں۔ MTA کے ذریعہ خلافت سے جوڑیں تو بہت سارے مسائل حل ہوجائیں گے۔ اسی طرح بہت سارے مسائل سامنے بھی آجائیں گے۔

حضور انور نے مبلغ انچارج صاحب سے تبلیغی پلان کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اس پر مبلغ انچارج نے بتایا کہ داعین الی اللہ کی تعداد بڑھانے کا پلان ہے۔ اس حوالہ سے کوشش کر رہے ہیں۔

حضور انور نے استفسار فرمایا کہ جماعتیں مربیان سے مدد لیتی ہیں یا آپ نے اپنے پروگرام بنائے ہوئے ہیں؟ مربیان کی سیکرٹری تبلیغ اور سیکرٹری تربیت سے کوارڈینیشن ہے؟ اطفال وغیرہ کے پروگراموں، کلاسز کیلئے آپکی مدد لی جاتی ہے؟ لجنہ کے ساتھ کوئی پروگرام ہوئے ہیں؟

اس پر مبلغین نے عرض کیا کہ لجنہ کے ساتھ سوال وجواب کے پروگرام منعقد ہوئے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ کے ساتھ جو بھی پروگرام ہے، وہ پردہ کے پیچھے رہ کر کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: تربیتی issue جو بھی آپ کے سامنے آتے ہیں، جو بھی جماعت کے بارہ میں خاص تربیتی issues ہوں وہ اپنی رپورٹس میں جو مرکز کو بھجواتے ہیں۔ اس میں علیحدہ سے ذکر کیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا: میں نے ذیلی تنظیموں کے ذریعہ جرمنی سے جائزہ لیا تھا اس کا فائدہ ہوجاتا ہے۔ یہ ضروری ہے۔ بہت سے امور اور مسائل میرے سامنے آگئے تھے۔ ایک سوالنامہ بنا کر انہوں نے جائزہ لیا تھا۔ بغیر کسی کے نام کے بہت سے issues سامنے آئے تھے۔ اس انفارمیشن کی وجہ سے میری جلسہ کی تین تقاریر ہوگئی تھیں۔

حضور انور نے فرمایا جو نام نہیں بتانا چاہتا نہ بتائے لیکن جو کوئی بھی تربیتی issue ہے وہ اپنی رپورٹ میں لکھ کر بھجوا دیں۔

حضور انور نے صدران کی طرف سے تعاون کے بارہ میں پوچھا۔ ایک مبلغ نے عرض کیا کہ صدر کی طرف سے تعاون کی کمی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ کو یہاں تربیت کیلئے لگایا گیا ہے، تربیت کرنا آپ کا کام ہے۔ آپ نے حکمت کے ساتھ سمجھاتے رہنا ہے۔ چڑنا نہیں ہے اور نہ چڑ کے جواب دینا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: مربیان کا تعاون عہدیداروں کے ساتھ ہونا چاہئے۔ عہدیداروں کا مسئلہ تعاون کے حوالہ سے ہر جگہ ہے۔ میں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ مجھے عبدالمالک خان صاحب مرحوم نے بتایا تھا کہ وہ کراچی میں مربی تھے اور عبداللہ خان صاحب کراچی کے امیر تھے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے ایک موقع پر کہا کہ جس طرح مالک خان صاحب اور عبداللہ خان صاحب آپس میں تعاون سے کام کرتے ہیں، اسی طرح باقی مربیان کیوں نہیں کرسکتے۔

نماز جمع کرنے کے حوالہ سے ایک مربی صاحب نے عرض کیا کہ یہاں کسی دوست نے کہا تھا کہ لندن میں نماز جمع ہوتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ دس ماہ سے زائد تو ہم پانچ نمازیں علیحدہ علیحدہ ہی ادا کرتے ہیں۔ قریباً ڈیڑھ ماہ کا عرصہ گرمیوں میں نمازِ مغرب وعشاء اور سردیوں میں نمازِ ظہر وعصر جمع ہوتی ہے کیونکہ ان دونوں نمازوں کا درمیانی وقفہ بہت کم ہوجاتا ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جس دوست نے یہ بات کی تھی اُسے سمجھا دینا تھا۔

حضور انور نے فرمایا: تحریک جدید کی قواعد کی کتاب میں مبلغین کے فرائض اور ذمہ داریوں پر مشتمل قواعد ہیں، 23 پوائنٹس ہیں، کیا یہ سب نے پڑھے ہیں؟ آپ سب کو چاہئے کہ اپنے یہ فرائض پڑھیں اور ان کے مطابق کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا: اپنی زندگیوں کو اسلامی تعلیم کے مطابق ڈھالیں اور ساری جماعت کو تبلیغ کرنے کیلئے متحرک کریں۔ پھر تربیت کرنا آپ کی ذمہ داری ہے۔ سیکرٹری تربیت پروگرام بناتا ہے، سیکرٹری تبلیغ پروگرام بناتا ہے، داعین الی اللہ کی تربیت تو آپ نے کرنی ہے، دینی علم تو آپ کے پاس ہے، اُن کے پاس تو نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا: صبح اُٹھو اور تیار ہو اور آٹھ، ساڑھے آٹھ بجے تک تیار ہوکر اپنے دفتر آؤ اور کام کرو، اپنی ڈاک دیکھو اور پھر تبلیغ کے لئے نکل جاؤ۔ پروگرام پہلے سے بنا ہو۔ حضور انور نے فرمایا تبلیغ کیلئے مختلف نئے نئے طریقے نکالو۔ نئی راہیں تلاش کرنی پڑتی ہیں۔ جو مبلغین ایسا کرتے ہیں وہ کامیاب ہوتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں نے غانا میں دیکھا ہے کہ جو کام کرنے والے مبلغین تھے وہ تبلیغ کیلئے کوئی نہ کوئی راستہ نکال لیتے تھے۔ سڑک کے کنارے، راستوں پر پمفلٹس لے کر کھڑے ہوجاتے تھے۔ تقسیم کرتے تھے، اس طرح رابطے ہوتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا: کامیابی پہلے دن تو نہیں ملتی۔ اسکے حصول کیلئے کوشش کرنی پڑتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آج سے سات آٹھ سال پہلے کہا تھا کہ ہر سال دس فیصد آبادی تک جماعت کا تعارف پہنچائیں۔ لیکن امریکہ میں اب تک ایک فیصد بھی جماعت کا تعارف نہیں ہوا ہوگا۔

billboard لگا دیا یا walk یا امن پر پمفلٹ تقسیم کردیا، اس کا اگلا قدم بھی تو ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا motivate کرنے کیلئے مربیان نے ہی کام کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: مبلغ تبلیغی کمیٹی کا ممبر ہے۔ آپ نے جو پمفلٹ تیار کرنا ہے، اس کیلئے پہلے ڈسکس کریں کہ لوگ کس چیز سے متاثر ہوتے ہیں۔ جس علاقے میں تقسیم ہونا ہے وہاں کا جائزہ لیں اور پھر علاقہ کی ضرورت کے مطابق پمفلٹ تیار کریں۔

حضور انور نے فرمایا: اپنے رابطے بڑھائیں، سوشل میڈیا کے ذریعہ بعض اپنے پروگرام کر رہے ہیں۔ تبلیغ کر رہے ہیں۔ بڑا اچھا کام کر رہے ہیں، سب کو کرنا چاہئے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا نومبائعین کی تربیت کے حوالہ سے آپ کو جماعت کی طرف سے

## کلامُ الامام

اپنے بھائیوں سے کسی قسم کا بھی بغض، حسد اور کینہ نہیں رکھنا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل وضلع کولگام (جموں کشمیر)

## کلامُ الامام

دوسروں کی غیبت کرنے سے بالکل الگ ہونا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالبِ دُعا: الہ دین فیملیز اور بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار و دوست نیز مرحومین کرام

پروگرام ملتا ہے۔ اس پر مبلغ انچارج نے عرض کیا کہ ہم نے ہر ایک کو پانچ ایسے نومبائعین کو قریب لانے کا ٹارگٹ دیا ہوا ہے جو دور ہو گئے ہیں۔

اس پر حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ جو دور نہیں ہوئے ان کو قریب لانے کیلئے مستقل رابطہ رکھیں۔ انکو نہ چھوڑیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ پاکستانی اپنی مجالس لگا لیتے ہیں، اس طرح دوسرے دور ہو جاتے ہیں۔ یہ طریق غلط ہے۔ اس طرف توجہ دینی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مربیان کا کام ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھائیں، کلاسیں لیا کریں اور اگر آپ کا اپنا تلفظ ٹھیک نہیں ہے تو ٹھیک کریں اور پھر دوسروں کو سکھائیں۔

حضور انور نے فرمایا: اب پاکستان سے بھی online کلاسز شروع ہو چکی ہیں۔ لیکن آپ کو بھی باقاعدہ قرآن کریم کی کلاسز لینی چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا: اپنی جماعت کی اصلاحی کمیٹی میں لوکل مشنری شامل ہے۔ اصلاحی کمیٹی کا کام ہے کہ مسئلہ کے سامنے آنے سے پہلے اس کا حل تلاش کیا جائے۔

ایک مبلغ کی طرف سے یہ بات پیش ہوئی کہ ایک لڑکی نے شادی کرنے کی خواہش کا اظہار کیا لیکن اس کے والدین پڑھائی کیلئے تلقین کر رہے تھے۔ حضور انور نے فرمایا اگر ایسا کیس آپ کے سامنے آئے تو اس کو اِس کمیٹی میں حل کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا تھا کہ اگر لڑکیوں کو تعلیم دلوا کر اُن سے نوکریاں کروانی ہیں، کمائی کروانی ہے اور اس وجہ سے اُن کی شادی جلدی نہ ہو تو میں ایسی تعلیم کے خلاف ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: جماعت کے ممبران کو اکٹھا کرنا آپکا کام ہے۔ لوگوں کو عہدیداروں سے شکایات ہوتی ہیں۔ عہدیداروں کو بھی سمجھائیں اور لوگوں کو بھی سمجھائیں کہ آپ نے عہدیداروں کی بیعت نہیں کی ہوئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کی ہے۔ جنکے جھگڑے لڑائیاں ہیں، گھروں میں جا کر ان کو سمجھائیں۔ لیکن کسی بھی گھر سے جب تک صلح نہیں ہو جاتی کچھ کھانا پینا نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا: تربیت کیلئے ایک ذریعہ وصیت کی طرف توجہ دلانا بھی ہے۔ اس کیلئے سیکرٹری وصایا کی مدد کریں۔ وصیت میں شامل ہونے سے لوگوں کی تربیت اور قربانی کا معیار بہتر ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: مبلغین کو چندے بڑھانے میں، چندوں کا معیار بڑھانے اور باشرح چندہ ادا کرنے کے حوالہ سے سیکرٹریان کی مدد کرنی چاہئے۔ یہ بنیادی تربیت کا کام ہے اور مبلغین کے فرائض میں ہے کہ لوگ صحیح شرح کے ساتھ چندہ ادا کرنے لگ جائیں۔ براہِ راست دخل اندازی نہیں کرنی لیکن چندے بڑھانے میں مدد کرنی ہے۔

ایک مبلغ نے عرض کیا کہ اگر live خطبہ جمعہ فجر کے وقت نشر ہو رہا ہو تو کیا کیا جائے۔ امریکہ میں بعض علاقے ایسے ہیں کہ جب خطبہ جمعہ live آ رہا ہوتا ہے تو فجر کا وقت ہوتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: جو فجر کا وقت ہے وہ تو وہی ہے اور مخصوص وقت ہے۔ اس لئے وقت پر نماز فجر ادا ہو۔ خطبہ آپ بعد میں سنیں یا جو MTA نے دوبارہ نشر کرنے کیلئے تین گھنٹے کا transmission delay رکھا ہے۔ اُس وقت سن لیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر جلسہ کا پروگرام ہو یا کوئی دوسرا ایسا پروگرام ہو کہ خلیفہ وقت کا خطاب live آ رہا ہو تو آپ اپنے حالات کے مطابق نماز ظہر و عصر یا مغرب و عشاء جمع کر سکتے ہیں۔ خطاب سننے سے پہلے یا بعد میں وقت کی مناسبت سے جمع کی جا سکتی ہیں۔ لیکن نمازِ فجر کی مجبوری ہے اس کا ایک معین وقت ہے، جس میں تاخیر نہیں کی جا سکتی۔

حضور انور نے فرمایا: فجر کی نماز کے حوالہ سے جس نے بھی یہ سوال کیا ہے یہ تو پوچھنے والا سوال ہی نہیں۔ ایک مبلغ کو پتہ ہونا چاہئے کہ نماز کے اوقات کیا ہیں۔

شادیوں پر نامناسب حرکات، ناپسندیدہ باتیں ہونے کے حوالہ سے ایک مبلغ نے سوال کیا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ خطبات سنتے ہیں، میں نے سب بتایا ہوا ہے۔ اگر شادی پر کوئی غیر اسلامی رسمیں، باتیں دیکھیں تو توجہ دلائیں اور بند کروائیں۔ اسلامی روایات اور تعلیمات کے مطابق شادیاں ہونی چاہئیں۔ توجہ دلانے پر اگر پھر بھی اصلاح نہیں کرتے تو پھر اُٹھ کر آ جایا کریں۔ وہاں نہیں بیٹھنا۔ اگر بیٹھے رہیں گے تو پھر آپ کو بھی سزا ہو گی۔

حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ بعض غیر احمدی احباب ہم سے اپنا نکاح پڑھوانا چاہتے ہیں تا کہ ان کا اسلامی طرز پر بھی نکاح ہو جائے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ جائزہ لے لیں کہ کیا یہاں نکاح خواں رجسٹرڈ ہوتے ہیں۔ اگر آپ رجسٹرڈ ہیں تو نکاح پڑھا سکتے ہیں۔ ایک مبلغ کو فرمایا کہ پہلے پتہ کر کے بتائیں کہ آپکی سٹیٹ کا قانون کیا ہے؟ جو بھی قانون ہے اسکے مطابق چلنا ہے۔

ایک مبلغ نے سوال کیا کہ اگر کوئی شادی کی غرض سے بیعت کرے تو کیا کیا جائے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ دلوں کا حال تو صرف خدا تعالیٰ جانتا ہے۔ انہوں نے شادی تو بہر حال کرنی ہے اور اجازت کے بغیر کریں گے تو اخراج ہو جائے گا تو اس طرح کم از کم وہ کسی برائی سے بچ جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: ہمارا ایک نظام ہے۔ اگر کوئی لڑکا بیعت کرتا ہے تو جماعتی قواعد کی رُو سے اُسے ایک سال کا عرصہ گزارنا پڑتا ہے اور اگر ایک سال کے عرصہ سے قبل شادی کرنی ہے اور کسی وجہ سے جلدی کرنی ہے تو میں اجازت دے دیتا ہوں تا کہ گند سے بچیں۔ دوسرا یہ کہ شاید جماعت کے قریب آ جائیں۔ ورنہ جس نے شادی کرنی ہے وہ تو کورٹ میں جا کر بھی کر لیتی ہیں تو پھر اخراج کی سزا ہوتی ہے۔ تو ان چیزوں سے بچانے کیلئے میں کم عرصہ میں بھی اجازت دے دیتا ہوں تا کہ اصلاح ہو جائے۔

جس نے پیچھے ہٹنا ہے وہ بدقسمت ہے، وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: نومبائع کو جب بیعت کئے ہوئے سال مکمل ہو جائے تو پھر امیر ملک یا صدر اجازت دیتا ہے۔ اگر سال سے کم عرصہ ہے اور شادی کرنی ہے تو خلیفہ وقت سے اجازت لینا ضروری ہے۔

ایک مبلغ نے عرض کیا کہ ہماری مسجد میں بعض غیر احمدی بطور مدد زکوٰۃ لینے کیلئے آتے ہیں تو کیا ہم ان کو زکوٰۃ کی رقم میں سے کچھ دے سکتے ہیں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: زکوٰۃ کی مد تو آپ کے اختیار میں نہیں ہے۔ اس میں سے آپ از خود تو نہیں دے سکتے۔ آپ انہیں بتا دیں کہ زکوٰۃ وغیرہ کی رقم تو ہم دے نہیں سکتے۔ ہمارا اختیار نہیں ہے۔ آپ اپنے پاس صدقات وغیرہ اور مقامی فنڈ رکھیں، اس میں سے بطور مدد جو دینا ہے، دے دیا کریں۔

بیعت فارم کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا اگر آپ کو تسلی نہیں ہے تو اِس کو اپنے مرکز بھجوا دیں۔ ساتھ خط لگا کر کہ اس کو فی الحال زیر نظر رکھیں اور ابھی pending رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ یورپ میں جو اسائلم سیکرز بیعت کرتے ہیں ہم ان کو کہہ دیتے ہیں کہ بیعت قبول اُس وقت ہو گی جب کیس پاس ہو جائے گا۔ ان سے ہم چندہ بھی نہیں لیتے۔ انکا کیس pending رکھتے ہیں۔

ایک مبلغ نے عرض کیا کہ بعض افراد لاٹری کا کام کرتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ لاٹری مشین جوا ہے۔ جو یہ کام کرتے ہیں، عہدیدار نہیں بن سکتے۔ اگر وہ عہدیدار ہیں تو بتائیں۔ محض کارکن کے طور پر کام لینے میں کوئی حرج نہیں۔

حضور انور نے فرمایا: جو سؤر اور شراب کا کام کرنے والے ہیں، اُن کے بارہ میں ہدایت ہے کہ ان سے چندہ نہیں لینا۔ اضطراری کیفیت ان کیلئے ہے۔ جماعت کیلئے اضطراری کیفیت نہیں ہے۔ اس لئے جماعت ان سے چندہ نہیں لے گی۔

حضور انور نے فرمایا: بعض لوگ بطور ملازم کام کرتے ہیں تو وہ دوسرا کام تلاش کریں۔ ایسے لوگوں کو دو تین مہینے تو مہلت دی جا سکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اگر شراب سٹور میں ہے اور وہاں کام کرنے والے اس میں براہِ راست ملوث نہیں ہیں، مثلاً grocery store میں کیشئر ہے تو کوئی حرج نہیں۔ لیکن اگر وہ براہِ راست اپنے ہاتھ سے بیچتا ہے تو پھر وہ ملوث ہے اور شامل ہے۔ ہاں اگر وہ ایسے ٹِل (till) پر ہے کہ وہاں شراب فروخت نہیں ہوتی تو پھر ٹھیک ہے۔

حضور انور نے فرمایا: بہر حال جو ملوث ہیں ایسے لوگوں سے چندہ نہیں لینا، ان کو کوئی عہدہ نہیں دینا، کارکن کے طور پر تو کام کر سکتے ہیں تا کہ تعلق قائم رہے۔ اگر کوئی عام کارکن کے طور پر کام کر رہا ہے تو ٹھیک ہے۔ ایسا شخص کسی شعبے کی نمائندگی نہیں کر سکتا۔

ایک مبلغ نے عرض کیا کہ اگر ہم مغرب کی نماز تاخیر سے پڑھیں اور اس کے بعد درس ہو پھر اس کے بعد عشاء کی نماز ہو تا کہ جماعتی ممبرز کیلئے آسانی ہو۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سنت یہی تھی کہ پہلے وقت پر نماز پڑھی جائے۔ اگر نیت نیک ہے تو پھر ٹھیک ہے تاخیر کے ساتھ دوسرے وقت میں پڑھ لی جائے۔ یہ دیکھنا ضروری ہے کہ عشاء کے وقت میں نہ چلی جائے۔

حضور انور نے ایک سوال پر مخرج کے بارہ میں ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ نماز پڑھنے آتا ہے تو ٹھیک ہے بیشک آئے۔ لیکن اس سے کوئی جماعتی کام کارکن کے طور پر بھی نہیں لینا۔ ہم نے اس کو احمدیت سے نہیں نکالا، بلکہ نظام سے نکالا ہے۔ نظام میں جو سسٹم ہے اس میں اس کو involve نہیں کرنا۔

حضور انور نے فرمایا کہ مربی کا کام ہے کہ اس کی تربیت کرے۔ اسکو سمجھائے تا کہ وہ نظام جماعت کا حصہ بنے۔ حضور انور نے فرمایا جو بھی سزا یافتہ مجھے خط لکھتا ہے میں اُسے براہِ راست جواب نہیں دیتا۔ جب نظام جماعت کی طرف سے رپورٹ آ جائے اور معافی ہو جائے تو پھر ٹھیک ہے۔ جماعتی نظام کے وقار کو بھی قائم رکھنا ہے اور اس کی اصلاح بھی کرنی ہے۔

ایک مبلغ نے عرض کیا کہ ایک جماعت کی تعداد بہت زیادہ ہے مثلاً آٹھ صد سے زائد ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اگر تربیتی لحاظ سے آپ کو دقتیں پیش آ رہی ہیں تو آپ امیر صاحب کو لکھیں تو دو جماعتیں بنا دیں۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا: خلاصہ یہ ہے کہ آپ مبلغین نے اپنی جماعت کے سامنے رول ماڈل بننا ہے، عبادتیں ہیں، نمازیں ہیں، اخلاق ہیں، بات چیت ہے، دینی علم ہے، جنرل نالج ہے، ملکی لحاظ سے بھی معاملات کا علم ہونا چاہئے۔ بعض جگہوں پر آپ لوگ جماعت کی نمائندگی میں جاتے ہیں تو ملکی حالات کا علم ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: جماعت کے ہر ممبر میں یہ احساس ہو کہ آپ کسی کی طرف داری کرنے والے نہیں۔ جب خاندانوں کی آپس میں رنجشیں دیکھیں تو ان کو سمجھائیں۔ لیکن کسی کے گھر چائے کی پیالی نہیں پینی جب تک کہ ان کی صلح نہیں ہوتی۔

حضور انور نے فرمایا: جو بھی باتیں میں نے کی ہیں سب کو ان کے نوٹس لینے چاہئیں۔ حضور انور نے فرمایا: آپ سب یہ بھی عادت ڈالیں کہ جو خطبہ جمعہ سنتے ہیں تو

---

**حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم**

جو شخص صدق نیت سے شہادت کی تمنا کرے اللہ تعالیٰ اُسے
شہداء کے زُمرہ میں شامل کرے گا خواہ اس کی وفات بستر پر ہی کیوں نہ ہو

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ)

طالب دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

---

**حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم**

کھڑے ہو کر نماز پڑھو اور اگر کھڑے ہو کر ممکن نہ ہو تو
بیٹھ کر اور اگر بیٹھ کر بھی ممکن نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر ہی سہی

(صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ)

طالب دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (صوبہ تلنگانہ)

اس کے بھی ساتھ ساتھ نوٹس لیں اور پھر بعد میں ان کے پوائنٹس بنائیں۔ ہمارے وہاں یوکے میں بعض مبلغین ہیں جو خطبہ کے نوٹس لیتے ہیں اور پھر پورا ہفتہ وہ نوٹس ان کے درس دینے میں کام آجاتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: الفضل کا مطالعہ کیا کریں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا تھا جو الفضل نہیں پڑھتے کہ میں تو الفضل پڑھتا ہوں۔ میرے لئے تو کسی نہ کسی مضمون میں کوئی بات نئی ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا جن کو الفضل اخبار نہیں آتا وہ مشنری انچارج کو بتائیں۔ آن لائن تو آجاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا: الفضل پڑھنے سے آپ کی اردو بہتر ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تفسیر القرآن کو باقاعدہ اپنے مطالعہ میں رکھیں۔ اسکے علاوہ کم ازکم نصف گھنٹہ روزانہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کوئی نہ کوئی کتاب ضرور مطالعہ کرنی ہے۔

یو ایس اے کے مبلغین کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ آٹھ بجے ختم ہوئی۔ اسکے بعد حضور انور مسجد میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

## تقریب آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل بیس بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیز عاشر احمد، مصطفیٰ قویم الدین، فہد مبارز بھٹی، جنید صدیقی، مصطفی احمد، شعیب اسلم چوہدری، اسد چوہدری، مطہر احمد واہلہ۔ عزیزہ عتیقہ معاذ مرزا، عائذ محمود، فاطمہ زہراء، جاذبہ منشاد، لبینہ منصور احمد، مشعل وقار، رضوانہ معاذ مرزا، سبیکہ احمد، سیدہ ملاحت، نائلہ امۃ الحئی، فرح ایمان احمد، عدیلہ امۃ الحئی۔

تقریب آمین کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمازِ مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

......☆......☆......☆......

## 30/ اکتوبر 2018ء بروز منگل

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

مسجد بیت الرحمٰن سے قریباً پچاس میل کے فاصلہ پر مجلس انصار اللہ یو ایس اے کے تحت Japa کے علاقے میں ایک دریا کے کنارے ایک ہاؤسنگ سکیم پر کام ہو رہا ہے، جہاں تمام گھر احمدی احباب کے ہوں گے۔ یہاں 48 گھروں کی تعمیر کا منصوبہ ہے اور ایک کمیونٹی سینٹر، مسجد بھی ہے۔

آج پروگرام کے مطابق اس جگہ کے وزٹ کا پروگرام تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ساڑھے نو بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور Japa کیلئے روانگی ہوئی۔ قریباً ایک گھنٹہ کے سفر کے بعد ساڑھے دس بجے یہاں تشریف آوری ہوئی۔

اس وقت یہاں 14 گھر تعمیر ہو چکے ہیں۔ ایک بلاک میں چار گھر ہیں اور دو بلاک میں پانچ پانچ گھر ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان گھروں کی تعمیر کا معائنہ فرمایا اور اس ہاؤسنگ کے منصوبہ اور پلاننگ کا جائزہ لیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہِ شفقت اعجاز احمد خان صاحب کے گھر کچھ دیر کیلئے تشریف لے گئے۔ بعدازاں مکرم عطاء الکریم چوہدری صاحب ریجنل ناظم اعلیٰ انصار اللہ نارتھ ویسٹ ریجن کے گھر کا بھی حضور انور نے وزٹ فرمایا۔ سابق صدر بالٹی مور جماعت ڈاکٹر امین بیگ صاحب کے گھر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ وقت کیلئے تشریف لے گئے۔

بعدازاں مکرم عبدالرفیق جدران صاحب کے گھر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کیلئے تشریف لے گئے۔ رفیق جدران صاحب مجلس نصرت جہاں کے تحت گھانا میں قریباً 14 سال مختلف احمدیہ ہائی سکولز کے پرنسپل رہے ہیں۔

انگھروں میں ایک گھر جماعت یو.ایس.اے کے گیسٹ ہاؤس کے طور پر مخصوص کیا گیا ہے۔ حضور انور نے اس گھر کا بھی معائنہ فرمایا۔ یہاں پہلے بلاک میں ایک گھر مرکزی گیسٹ ہاؤس کے طور پر بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس گیسٹ ہاؤس کا بھی تفصیلی معائنہ فرمایا اور اندرونی پارٹیشن کے حوالہ سے بعض ہدایات بھی دیں۔

بعدازاں مجلس انصار اللہ کے ان ممبران نے جو اس وقت موجود تھے، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ گروپ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

اسکے بعد 11:30 بجے یہاں سے واپسی کیلئے روانگی ہوئی اور 12:30 بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مسجد بیت الرحمٰن تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

## فیملی ملاقات

آج صبح کے اس سیشن میں 62 فیملیز کے 294 افراد نے اور 76/ احباب نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقات کرنے کی سعادت پائی۔ ان سبھی احباب اور فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو ازراہِ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائے۔

آج ملاقات کرنے والے احباب امریکہ کی درج ذیل جماعتوں سے آئے تھے۔ واشنگٹن کی مختلف جماعتوں اور پاکستان سے آنے والے احباب کے علاوہ سنٹرل ورجینیا، نارتھ ورجینیا، اوشکوش، فلاڈلفیا، رچمنڈ، رِسرچ ٹرائینگل، روچیسٹر، ساؤتھ ورجینیا اور تولسا کی جماعتوں سے احباب ملاقات کیلئے پہنچے تھے۔ جو فیملیز سب سے لمبا فاصلہ بذریعہ سڑک طے کر کے آئیں وہ 1200 میل کا فاصلہ قریباً انیس گھنٹوں میں طے کر کے پہنچی تھیں۔

### ملاقات کرنے والوں کے ایمان افروز تاثرات

سیّد داؤد احمد صاحب جن کا تعلق سینٹرل ورجینیا کی جماعت سے ہے ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ حضور انور سے زندگی کی پہلی ملاقات ہماری زندگی کا ایک سنہری لمحہ تھا۔ حضور انور سے ملاقات کا شرف نصیب ہونا میرے ایک دیرینہ خواب کی تعبیر تھی۔ یہ دن ہمارے لئے بہت برکتوں والا دن ہے۔

ایک دوست ملک فاروق منیر صاحب ملاقات کا احوال بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جونہی حضور انور کے چہرہ مبارک پر نظر پڑی تو یوں محسوس ہوا کہ حضور انور کے بابرکت وجود سے نور کی شعاعیں پھوٹ رہی ہیں۔ میں آج اپنے آپ کو بہت ہی خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ آج مجھے مدتوں بعد امام الزمان کے خلیفہ کا دیدار اور شرف ملاقات نصیب ہو گیا۔

عطاء الفہیم صاحب جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کیلئے اٹلانٹا جارجیا سے بڑا لمبا سفر طے کر کے آئے تھے، بیان کرتے ہیں کہ جب میں ملاقات کیلئے دفتر میں داخل ہوا تو حضور انور کے چہرہ مبارک پر اتنا نور تھا کہ میں حضور انور کی جانب زیادہ دیر تک نہیں دیکھ سکا۔

مکرم عمر خلیل صاحب جو جماعت رچمنڈ، ورجینیا سے ملاقات کیلئے آئے تھے، بیان کرتے ہیں کہ آج میری حضور انور سے پہلی ملاقات تھی، میں اپنی خوشی کو الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا۔ میں نے حضور انور سے انگوٹھی کی درخواست کی تو حضور انور نے میری انگوٹھی لے کر اُسی کو بابرکت کر کے مجھے واپس لوٹا دیا۔

مکرم علی چوہدری صاحب جو میری لینڈ میں رہتے ہیں ملاقات کے بعد اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جب حضور انور کے دفتر میں داخل ہوتے ہیں تو ایسا لگتا ہے کہ جیسے وقت رُک گیا ہے اور آپ ایک نئی روحانی دنیا میں داخل ہو رہے ہیں۔ دربارِ خلافت کی روحانی روشنی اور نورانی مناظر بیان سے باہر ہے۔ حضور انور جماعت کے ہر فرد کی فکر رکھتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر بھی آپ کی نظر ہوتی ہے۔ دوران ملاقات آقا نے میرے اور میری اہلیہ کی نوکری کے متعلق بھی دریافت فرمایا۔

داؤد احمد صاحب اپنی فیملی کے ہمراہ ملاقات کیلئے آئے تھے، آپ بتاتے ہیں کہ ہم اٹھارہ سالوں سے امریکہ میں مقیم ہیں۔ لیکن یہ حضور انور سے ہماری پہلی ملاقات تھی۔ ہم نے حضور انور سے دعا کی درخواست کی۔ انکی بیٹی نے بتایا کہ حضور انور کے چہرہ مبارک پر نور ہی نور تھا۔ یہ ملاقات بہت ہی سحر انگیز اور خوبصورت تھی۔ حضور انور ہم سے اتنے پیار سے ملے کہ اس ملاقات اور اپنے آقا کی محبت کا نقشہ ہمارے دلوں میں ہمیشہ کیلئے نقش ہو گیا ہے۔

ملاقات کا یہ پروگرام 3:30 بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نمازِ ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائی۔ اسکے بعد حضور انور اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

### نیشنل عاملہ مجلس انصار اللہ یو.ایس.اے کی سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات

پروگرام کے مطابق 6 بجکر 20 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میٹنگ روم میں تشریف لائے جہاں نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ، یو.ایس.اے کی حضور انور کیساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ میٹنگ کے آغاز میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

☆ اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب سے پہلے قائد عمومی سے استفسار فرمایا کہ کُل کتنی مجالس ہیں اور کیا سب کی رپورٹس آتی ہیں اور آپ مرکز رپورٹ بھجواتے ہیں؟ اس پر قائد عمومی نے عرض کیا کہ امریکہ میں انصار اللہ کی کُل 73 مجالس ہیں جنہیں 13 ریجنز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تمام مجالس کی طرف سے رپورٹس موصول ہوتی ہیں۔ اور باقاعدگی کیساتھ ہر ماہ رپورٹ مرکز بھی بھجواتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: صرف رپورٹس موصول کرتے ہیں خواہ کام ہوا ہو یا نہ ہوا ہو؟ اس پر قائد عمومی صاحب نے عرض کیا کہ تمام مجالس میں مختلف پروگراموں کا انعقاد ہوتا ہے اور اس کا ذکر مجالس کی رپورٹ میں ہوتا ہے۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر قائد تعلیم القرآن نے عرض کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں ہمارا ہدف ہے کہ سو فیصد انصار اللہ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کریں۔ اس وقت رپورٹس کے مطابق 62 فیصد انصار روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے استفسار فرمایا کہ وقفِ عارضی بھی آپ کے شعبہ کی ذمہ داری ہے۔ کتنے انصار نے وقفِ عارضی کی ہے؟ اس پر قائد صاحب تعلیم القرآن نے عرض کیا کہ گزشتہ سال کُل 52 انصار نے وقفِ عارضی کی تھی جبکہ موجودہ سال کے اعداد و شمار اس وقت ہمارے پاس موجود نہیں ہے۔

## کلامُ الامام

تم لوگ خدا تعالیٰ کے ساتھ ایسے ازخود رفتہ اور محو ہو جاؤ کہ
بس اسی کے ہو جاؤ اور جیسے زبان سے اس کا اقرار کرتے ہو عمل سے بھی کر کے دکھاؤ
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دعا: ناصر احمد ایم.بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم.اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

## کلامُ الامام

جب تم ایک وجود کی طرح ہو جاؤ گے، اس وقت کہہ سکیں گے
کہ اب تم نے اپنے نفسوں کا تزکیہ کر لیا
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: قریشی محمد عبداللہ تماپوری مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، امیر ضلع جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: آپ اس طرف بھی توجہ دیں اور وقفِ عارضی کرنے والوں کی تعداد بڑھائیں۔ یہ بھی آپ کے شعبہ کی ذمہ داری ہے۔

☆ اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قائد تعلیم سے استفسار فرمایا کہ ان کا دورانِ سال کا تعلیم کے حوالہ سے کیا منصوبہ ہے؟ اس پر قائد تعلیم نے عرض کیا کہ ہم نے اس سال کیلئے ’کشتی نوح‘ اور اس میں مذکورہ قرآنی آیات کو سلیبس میں رکھا تھا۔ پہلے ہم نے یہ کتاب چھ ماہ کیلئے رکھی تھی لیکن حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ’کشتی نوح‘ کے مطالعہ کے حوالہ سے خطبہ جمعہ کے بعد اس کو چھ مہینے کی بجائے پورے سال کیلئے رکھ لیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر قائد تعلیم نے عرض کیا کہ اس وقت 1542 انصار اس کا مطالعہ کر چکے ہیں جو کہ پچاس فیصد کے قریب بنتا ہے۔ ان انصار نے باقاعدہ اس کا آن لائن امتحان دیا ہے۔

☆ بعدازاں قائد تربیت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار فرمانے پر عرض کیا کہ اس سال ہمارے دو بڑے ہدف ہیں۔ ایک تو یہ کہ انصار حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ سنیں اور دوسرا نظامِ وصیت میں شامل ہوں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آپ نماز باجماعت کے قیام پر توجہ کیوں نہیں دے رہے؟ اس طرف بھی خاص توجہ دیں۔

قائد تربیت نے عرض کیا کہ ہم نے خطبہ جمعہ کے حوالہ سے اندازہ لگایا تھا کہ کتنے انصار ہیں جو ہر ماہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا کم ازکم ایک خطبہ سنتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آپ صرف ایک خطبہ پر کیوں توجہ دے رہے ہیں؟ سارے خطبوں پر کیوں نہیں دے رہے؟ سو فیصد انصار خطبہ سنیں اور ہر خطبہ سنیں۔ آپ کا ٹارگٹ یہ ہونا چاہئے کہ ہر ناصر باقاعدہ ہر ہفتہ خطبہ سنے۔

اس پر صدر مجلس انصار اللہ نے عرض کیا کہ ہم صرف اس بات کا اندازہ لگا رہے تھے کہ کتنے انصار ہیں جو کم ازکم ایک خطبہ سُن کر اس کو اپنے گھر والوں کیساتھ ڈسکس کرتے ہیں۔ ہمارا مقصد تھا کہ لوگ خطبہ جمعہ کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنالیں اور خطبہ کو باقاعدہ اپنی فیملی میں ڈسکس کیا کریں۔

قائد تربیت نے وصیت کے حوالہ سے بتایا کہ ہم نے درمیانی مجالس کو تین ممبران کی وصیت اور بڑی مجالس کو پانچ ممبران کی وصیت کا ٹارگٹ دیا ہوا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ ایسے انصار جن کی عمریں 65 سال سے زیادہ ہو چکی ہیں انہیں وصیت کے حوالہ سے نہ کہیں۔ لوگوں کو چاہئے کہ وہ اپنی عمر کے پہلے حصوں میں نظامِ وصیت میں شامل ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ نماز باجماعت کے قیام کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ انصار کو قرآن کریم کی آیات، احادیث، حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کے اقتباسات کے ذریعہ پنجوقتہ نماز کے التزام کی طرف متوجہ کریں۔ یہ اقتباسات ہر ناصر تک پہنچیں اور وہ انہیں پڑھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نیشنل لیول پر اور مقامی سطح پر اس بات کو یقینی بنائیں کہ مجلس عاملہ کا ہر ممبر باقاعدہ پنجوقتہ نماز کی ادائیگی کرتا ہو جن میں سے کم ازکم تین نمازیں باجماعت ہوں خاص طور پر فجر، مغرب اور عشاء۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں نے مجلس انصار اللہ یو.کے کے اجتماع کے موقع پر جو خطاب کیا تھا اسے سنیں اور اس کا انگریزی ترجمہ کرکے ہر انصار ممبر تک پہنچائیں۔

☆ حضور انور کے استفسار فرمانے پر قائد تربیت نومبائعین نے عرض کیا کہ گزشتہ تین سالوں کے 45 نومبائعین ہیں۔ ہم انہیں فری اسلامک آن لائن کورس اور whyahmadi.org کی ویب سائٹ استعمال کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نومبائعین کو نماز آنی چاہئے، انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی اور مقاصد کا علم ہونا چاہئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر قائد تربیت نومبائعین نے عرض کیا کہ اس سال کے جو 11 نومبائعین ہیں ان سے بھی ہمارا باقاعدہ رابطہ ہے۔

☆ قائد تبلیغ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے عرض کیا کہ ان کے دورانِ سال یہ ہدف تھے کہ انصار حضور انور کا خطبہ باقاعدگی سے سنیں، تبلیغ میں حصہ لیں، گروپ تبلیغ activity کریں اور جلسہ کے موقع پر مہمانوں کو لیکر آئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار فرمانے پر قائد تبلیغ نے عرض کیا کہ ان کے کُل 165 داعیان الی اللہ ہیں اور دورانِ سال انصار اللہ کے ذریعہ 11 بیعتیں ہوئی ہیں۔

☆ قائد تحریکِ جدید نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر عرض کیا کہ امسال تحریکِ جدید میں 1632/انصار ابھی تک حصہ لے چکے ہیں اور ہمارا ہدف ہے کہ کم ازکم نوے فیصد انصار تحریک میں حصہ لیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار فرمانے پر قائد تبلیغ نے عرض کیا کہ ہم ممبرانِ مجلس کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات میں سے اقتباسات اور بزرگان کے واقعات کے ذریعہ تحریک کرتے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ انصار اللہ کو تحریکِ جدید میں شامل ہونے کی ترغیب دلانے کیلئے اور انہیں motivate کرنے کیلئے مختلف طریقے تلاش کرنے ہوں گے اور کوشش کریں کہ وہ ہر ماہ تحریکِ جدید کا چندہ ادا کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر آپ تمام مجالس میں اپنے ناظمین کو activate کریں تو آپ اپنا ٹارگٹ حاصل کرسکتے ہیں۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر قائد صاحب وقفِ جدید نے عرض کیا کہ گزشتہ سال 2435/انصار نے وقفِ جدید میں شمولیت اختیار کی تھی اور امسال ابھی تک 1600 انصار شامل ہو چکے ہیں اور ادائیگی کر چکے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ابھی تک آپ کا پچاس فیصد بھی نہیں ہوا۔ اس پر قائد صاحب وقف جدید نے عرض کیا کہ عموماً لوگ آخری دو مہینوں میں ادائیگی کرتے ہیں اس لئے انشاء اللہ تعداد میں اضافہ ہوجائے گا۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ سو فیصد انصار چندہ وقفِ جدید میں کیوں شامل نہیں ہوئے۔ سو فیصد شامل ہونے چاہئیں۔

☆ قائد ذہانت وصحت جسمانی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے عرض کیا کہ 30 فیصد سے زائد انصار ورزش کرتے ہیں۔ اسکے علاوہ ہم نے ایک ہیلپ لائن بھی بنائی ہوئی ہے جسکے ذریعہ انصار اللہ کے مسائل وغیرہ سنتے ہیں۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار فرمانے پر آڈیٹر صاحب مجلس انصار اللہ نے عرض کیا کہ وہ لوکل جماعتوں کا دورہ نہیں کرتے بلکہ انہیں لوکل جماعتوں سے سہ ماہی رپورٹس موصول ہوتی ہیں۔ ضرورت پڑنے پر بعض مجالس سے مزید تفصیلات بھی منگوا لیتے ہیں اور باقاعدہ آڈٹ کا کام کرتے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آڈیٹر کا یہ بھی کام ہوتا ہے کہ وہ باقاعدہ مجالس کا دورہ کرکے وہاں جاکر آڈٹ کرے۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قائد تجنید سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کی تجنید صحیح ہے۔ اپنی تجنید کو مکمل کرنے کیلئے کیا کررہے ہیں؟ اس پر قائد صاحب تجنید نے عرض کیا کہ ہمارا ہدف ہے کہ ہمارے پاس 100 فیصد انصار کی تجنید مکمل ہو اور اس کیلئے ہم تجنید drives کا انعقاد کرتے ہیں۔ مجالس کو کہتے ہیں کہ گھر گھر جاکر تجنید مکمل کریں۔ آن لائن بھی انصار کی تجنید اپ ڈیٹ کررہے ہیں۔ اس طرح تجنید مکمل کررہے ہیں۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قائد ایثار سے استفسار فرمایا کہ کیا آپ نے ’واٹر فار لائف‘ یا اس قسم کا کوئی دوسرا پراجیکٹ شروع کیا ہے؟ اس پر قائد ایثار نے عرض کیا کہ دورانِ سال ہم نے پاکستان میں ایک کنواں لگوایا ہے۔ ہمارا دس ہزار ڈالرز کا بجٹ ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اتنی بڑی مجلس جس میں کافی مخیر لوگ بھی ہیں اس کیلئے صرف ایک کنواں کافی نہیں ہے۔ آپ کو چاہئے کہ کوئی بڑا پراجیکٹ لیں۔ ایک کنویں کا خرچ تو صرف ایک آدمی ادا کردیتا ہے۔

قائد ایثار نے عرض کیا کہ اس سال ہمارا منصوبہ تھا کہ ہم بوڑھے اور بیمار لوگوں سے ملیں۔ اسکے علاوہ جو ممبران فعال نہیں ہیں ان کے ساتھ بھی رابطے کئے جائیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا: انصار اللہ یو۔ایس۔اے افریقہ میں ماڈل ولیج کے اخراجات برداشت کرے۔ انصار اللہ یوکے پانچ لاکھ پاؤنڈز کے اخراجات سے بورکینا فاسو میں ایک آئی ہسپتال بنارہے ہیں۔ اس لئے کوئی بڑا منصوبہ رکھیں۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار فرمانے پر قائد اشاعت نے عرض کیا کہ ان کے تین periodicals ہیں جس میں ایک bi-weekly ہے، ایک ای نیوز لیٹر اور ایک سالانہ رسالہ ’النحل‘ ہے جس میں سالانہ رپورٹ شائع کی جاتی ہے۔ ای نیوز لیٹر 3300 انصار میں تقسیم کیا جاتا ہے اور اسے 33 فیصد انصار پڑھتے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: لوگ رپورٹس وغیرہ میں دلچسپی نہیں لیتے اس لئے اس قسم کا مواد رکھیں جو لوگوں کی دلچسپی کا باعث ہو۔ اسی طرح انصار کو تحریک کریں کہ وہ ’الحکم‘ کا بھی مطالعہ کیا کریں۔

☆ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار فرمانے پر قائد مال نے عرض کیا کہ گزشتہ سال 2500 انصار چندہ میں شامل ہوئے تھے اور اس سال ہمارا ٹارگٹ ہے کہ 2700 انصار شامل ہوں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر قائد مال نے عرض کیا کہ اوسط چندہ فی ناصر کے حساب سے 303 ڈالرز سالانہ ہے۔ لیکن اگر ان ممبران کو شامل نہ کریں جو کماتے نہیں ہیں تو اوسط 453 ڈالرز بنتی ہے۔ قائد مال نے عرض کیا کہ جن کی اِنکم نہیں ہے ان کیلئے ہم نے کم از کم 36 ڈالرز سالانہ چندہ کا معیار مقرر کیا ہوا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ چندہ کے حوالہ سے لوگوں کو پیار سے توجہ دلانی ہے، زور زبردستی نہیں کرنی۔ چندے کی اہمیت بتاتے رہا کریں۔

☆ اسکے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استفسار پر معاون صدر برائے IT نے عرض کیا کہ ان کے سپرد انصار اللہ کی ویب سائٹ، رپورٹنگ اور سروے وغیرہ کرنا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ ہر ماہ کتنے لوگ آپ کی ویب سائٹ پر آتے ہیں۔ اس پر معاون صدر نے عرض کیا کہ اسکا انہیں علم نہیں ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ آجکل تو اس قسم کی معلومات حاصل کرنا بڑا آسان کام ہے۔

☆ اسکے بعد نائب صدر دوم نے عرض کیا کہ ان

## کلامُ الامام

**جب تک تمہارا آپس میں معاملہ صاف نہیں ہوگا**
**اس وقت تک خدا تعالیٰ سے بھی معاملہ صاف نہیں ہوسکتا**

(ملفوظات، جلد 5 صفحہ 407)

طالبِ دعا: مصدق احمد، امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

## کلامُ الامام

**جو شخص اپنے بھائیوں سے صاف صاف معاملہ نہیں کرتا**
**وہ خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا نہیں کرسکتا**

(ملفوظات، جلد 5 صفحہ 407)

طالبِ دعا: نور عالم، جماعت احمدیہ جے گاؤں، بنگال

کے ذمہ مال، تحریکِ جدید، وقفِ جدید، آڈٹ اور طاہر سکالرشپ کے ڈیپارٹمنٹس ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر نائب صدر دوم نے عرض کیا کہ طاہر سکالرشپ کے تحت اُن انصار کی مدد کی جاتی ہے جنہیں نوکریوں سے نکال دیا جاتا ہے اور وہ بے روزگار ہوتے ہیں اور کوئی نئ skill یا کام سیکھنا چاہتے ہیں۔

☆ نائب صدر صفِ دوم نے عرض کیا کہ ان کے سپرد شعبہ صحت ہے۔ اس کے علاوہ وہ نیشنل اجتماع کے ناظمِ اعلیٰ بھی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ آپ کے کتنے انصار ورزش کرتے ہیں؟ سائیکلنگ کرتے ہیں؟ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ 30 فیصد شامل ہوتے ہیں۔ بعض مجالس میں لوکل کلب ہیں وہاں سائیکلنگ وغیرہ کرتے ہیں۔

☆ اس میٹنگ میں ریجنل ناظمینِ اعلیٰ بھی شامل تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری ان ناظمین سے تعارف حاصل کیا اور ان کے ریجنز کی مجالس اور ہر مجلس کی تجنید کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔ نیز دریافت فرمایا کہ کتنی مجالس active ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ سب سے پہلے تو ریجنل ناظمِ اعلیٰ کو چاہئے کہ وہ سب سے زیادہ فعال ہو۔

☆ ایک ریجنل ناظمِ اعلیٰ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا ان کے ریجن کے انصار نماز باجماعت ادا کرتے ہیں؟ اس پر ناظمِ اعلیٰ صاحب نے عرض کیا کہ سارے انصار نہیں کرتے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ٹمالے میں ایک چھوٹی سی مسجد تھی جو نمازیوں سے بھری ہوئی ہوتی تھی۔ اس لئے انصار کو بار بار توجہ دلاتے رہا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: نماز باجماعت سب سے اہم چیز ہے۔ ہر ایک کو چاہئے کہ وہ پنجوقتہ نمازیں پڑھے اور ان میں سے کم ازکم تین نمازیں فجر، مغرب اور عشاء باجماعت ادا کرے۔ اگر ہر مجلس میں سو فیصد عاملہ ممبرز پانچ نمازیں باجماعت پڑھیں یا کم ازکم تین نمازیں فجر، مغرب وعشاء باجماعت پڑھیں تو آپ کی تعداد بڑھ جائے گی۔ یہ آپ لوگوں کی ڈیوٹی ہے۔ اس پر فوکس کریں اور اس پر کام کریں۔ مجلس عاملہ کیساتھ یہ میٹنگ 7 بجکر 20 منٹ پر ختم ہوئی۔

☆ اسکے بعد تمام اراکینِ عاملہ کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کیساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل ہوئی۔

## واقفاتِ نو کلاس

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد کے مردانہ ہال میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق واقفات نو کی کلاس کا انعقاد ہوا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ آبیہ شاکر ورک نے کی اور اسکا اردو ترجمہ عزیزہ سیّدہ مہر النساء صباحت نے پیش کیا۔ جبکہ انگریزی ترجمہ عزیزہ ماہرہ ناصر موہر نے پیش کیا۔

بعد ازاں عزیزہ فائقہ ماہم سیدہ نے آنحضرت ﷺ کی درج ذیل حدیث پیش کی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''خیر کے زمانہ کے بعد ایسا دور آئے گا جس میں جنگ وجدال اور گمراہی کی خوب ترویج اور تبلیغ ہوگی۔ ایسے وقت میں اگر تو خدا کا کوئی خلیفہ پائے تو اس سے چمٹ جانا اور اس کو نہ چھوڑنا چاہے تمہارا جسم نوچ دیا جائے اور تمہارا سارا مال چھین لیا جائے۔'' (مُسند احمد بن حنبل، مسند الانصار حدیث حذیفہؓ) اس کے بعد عزیزہ ملاحت محمود نے حدیث کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔

بعد ازاں عزیزہ عائشہ فاطمہ گوندل نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام فرماتے ہیں: ''سو میں نے محض خدا کے فضل سے نہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصّہ پایا ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی تھی۔ اور میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سیّد ومولیٰ فخر الانبیاء اور خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے راہوں کی پیروی نہ کرتا۔ سو میں نے جو کچھ پایا اُس پیروی سے پایا اور میں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ معرفتِ کاملہ کا حصہ پا سکتا ہے۔'' (حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 64،65)

بعد ازاں اقتباس کا انگریزی ترجمہ عزیزہ قرۃ العین عبید اللہ نے پیش کیا۔ اس کے بعد اردو نظم عزیزہ شمائلہ احمد اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزہ عروسہ ملک نے پیش کیا۔

اسکے بعد عزیزہ ثمرین شیراز نے اردو زبان میں ''خلافت کی برکات'' کے عنوان پر تقریر کی۔ بعد ازاں عزیزہ مدیحہ عظیم قریشی، روحہ فریدہ اور عالیہ ثمرین احمد نے ''خلافت ہماری رگِ جان'' کے عنوان پر ایک پریزنٹیشن دی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقفات نو بچیوں کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

☆ ایک واقفہ نو بچی نے سوال پوچھا کہ اگر سکول میں گریڈ اچھے نہ ہوں تو کیا کرنا چاہئے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ زیادہ محنت کریں۔ اگر آپ محنت کریں گے تو اللہ تعالیٰ اس کا صلہ بھی دیتا ہے۔

☆ ایک واقفہ نو بچی نے سوال کیا کہ جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمیں اپنے ملک سے وفاداری کرنی ہے لیکن یہاں اتنے زیادہ مسائل ہیں۔ ان مسائل کے ہوتے ہوئے ہم اپنے ملک سے کیسے وفادار رہیں؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مسائل تو سیاسی پارٹیوں کے اور سیاستدانوں کے ہیں۔ آپ کو تو ملک کے ساتھ وفادار رہنا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ ملک سے وفاداری ایمان کا حصہ ہے۔ اگر آپ کے خیال میں سیاستدان صحیح نہیں ہیں یا پھر وہ معاشرے کے امن کو برباد کر رہے ہیں یا پھر وہ ایمانداری سے لوگوں کی طرف اپنی ذمہ داری نہیں نبھا رہے تو پھر بھی آنحضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ آپ ایسے رہنماؤں کے خلاف نہ کھڑے ہوں اور معاشرے کے امن کو برباد مت کریں۔ آپ انتظار کریں، دعا کریں اور جب اگلے انتخابات ہوں تو ایسے لوگوں کو منتخب کریں جو کہ ملک، معاشرے اور انسانیت کیلئے فائدہ مند اور وفادار ہوں۔

☆ اسکے بعد ایک واقفہ نو بچی نے سوال پوچھا کہ ہم جانتے ہیں کہ SURROGATE اسلام میں منع ہے۔ لیکن اگر کوئی EGG DONATE کرنا چاہے تا کہ کوئی اور اپنی فیملی شروع کر سکے تو اس حوالہ سے کیا تعلیم ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر جوڑے میں سے کسی ایک میں بانجھ پن ہے، مرد یا عورت میں تب تو کچھ علاج ہیں جیسے IVF یا ایسے مصنوعی طریقے جس میں کمزور نطفہ کو رحم میں ڈالا جاتا ہے لیکن اسلام کہتا ہے رحم میں انڈہ اور نطفہ میاں اور بیوی کا ہی ہونا چاہئے کسی اور کا نہیں۔

☆ ایک واقفہ نو بچی نے سوال کیا کہ میں نے سکول میں پڑھا ہے کہ اگر کوئی جسمانی طور پر بہت زیادہ معذور ہے تو اسے بغیر درد کے موت کے گھاٹ اتارا جا سکتا ہے تو میں نے پوچھنا تھا کہ کیا یہ اسلام میں جائز ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ لوگ اسے Mercy Killing کہتے ہیں۔ اسلام میں یہ جائز نہیں۔ اسلام کہتا ہے کہ جب تک تمہاری زندگی ہے، تمہارا سانس ہے، جب تک تمہیں اللہ تعالیٰ نے زندہ رکھا ہوا ہے تم زندہ رہو۔ کسی بھی مصنوعی طریقے سے اپنے آپ کو نہیں مارنا۔ نہ زہر سے، نہ گولی سے نہ ہی کسی اور طریقہ سے۔ یہ خودکشی ہے۔

☆ ایک واقفہ نو بچی نے سوال کیا کہ آپ نے اب تک جتنی بھی دنیا دیکھی ہے آپ کو سب سے اچھی جگہ کون سی لگی ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ساری دنیا ہی اچھی ہے۔ ساری دنیا ہی اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہے۔

☆ ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ میری بیٹی اب سکول میں جاتی ہے اور سکول میں کرسمس اور Halloween کے پروگرامز ہوتے ہیں تو کیا مجھے اپنی بیٹی کو اس میں شامل ہونے کی اجازت دینی چاہئے؟ حضور انور نے فرمایا کہ Halloween تو ویسے ہی غلط ہے تو باقی کرسمس کا کیا پروگرام ہوتا ہے؟ اس پر واقفہ نو نے بتایا کہ پارٹی ہوتی ہے جس میں تحائف کا تبادلہ ہوتا ہے۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ وہاں جا کر عیسیٰؑ خدا کا بیٹا ہے کے گانے نہیں گانے۔ ویسے جانا ہو تو چلے جائیں۔ باقی تو تحائف کا ہی تبادلہ ہے۔ آپ بھی اس کی دوستوں کو عید پہ بلا لیا کریں۔ اور Halloween بالکل اَور چیز ہے اسکی بالکل اجازت نہیں ہے۔

☆ ایک واقفہ نو نے سوال کیا کہ اس وقت جماعت کو سب سے زیادہ کون سے ماہرین کی ضرورت ہے؟ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سب سے زیادہ تو ہمیں ڈاکٹروں اور اساتذہ کی ضرورت ہے۔

☆ ایک بچی نے سوال کیا کہ ہم بحیثیت جماعت کس طرح ریئل ورلڈ مسائل کو بغیر کسی سینسر کے زیر بحث لا سکتے ہیں۔ ہمیں نسلی امتیاز اور عائلی جھگڑوں اور زدوکوب کو زیادہ وضاحت کے ساتھ بیان کرنا چاہئے۔ جماعت کے اندر ہمیں محسوس ہوتا ہے کہ ہم ان موضوعات پر کھل کر بات نہیں کرتے بلکہ ان موضوعات کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ کہہ رہی ہیں کہ عام طور پر عصر حاضر کے مسائل جماعتی پروگرامز میں زیر بحث نہیں آتے اور ہم اسے کیسے حل کریں؟ اسلام تو نسلی امتیاز کے خلاف ہے اور آنحضور ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں واضح طور پر فرمایا کہ کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فضیلت نہیں اور نہ ہی کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت ہے۔ سو اسلام میں نسلی امتیاز کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ اگر کوئی تعصب رکھتا ہے تو یہ اس کا انفرادی فعل ہے۔ کیا آپ نے کبھی مجھ سے یا پہلے خلفاء سے یا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ایسا کچھ سنا ہے جس سے نسلی امتیاز کو فروغ ملے؟ آپ نے بیعت خلیفہ وقت کی کی ہے نہ کہ صدر لجنہ یا صدر جماعت یا سیکرٹری یا اور کسی جماعتی عہدیدار یا کسی جماعتی تنظیم کی۔ اگر ان میں سے کوئی بھی ایسا کر رہا ہے تو وہ غلط کر رہا ہے اور ایسا کوئی معاملہ میرے سامنے آتا ہے تو میں سختی سے اس کا رد کرتا ہوں۔ اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو یہ اس کی کم علمی ہے نہ کہ جماعتی تعلیم۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر کوئی پانچ وقت نماز نہیں ادا کر رہا تو یہ اسکا انفرادی گناہ ہے نہ کہ یہ جماعتی تعلیم ہے۔ اگر جماعت کی ستر فیصد تعداد ایسا نہیں کر رہی تو اسکا یہ مطلب نہیں کہ جماعت انکی حوصلہ افزائی کر رہی ہے کہ وہ نماز نہ ادا کریں بلکہ یہ تو ان کی اپنی کمزوریاں ہیں۔ کوئی اپنی کمزوریوں کو اسلام کی یا جماعت کی تعلیم قرار نہیں دے سکتا۔

واقفات نو کی یہ کلاس سوا آٹھ بجے تک جاری رہی۔ آخر پر حضور انور نے تمام بچیوں کو تحائف عطا فرمائے۔ اسکے بعد پروگرام کے مطابق واقفین نو کی کلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شروع ہوئی۔

(باقی آئندہ)

......☆......☆......☆......

## ارشاد باری تعالیٰ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ (البقرہ:283)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک معین مدت تک کیلئے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو

Prop. AFZAL SYED
Cell: +91-7207059581
+91-9100415876
MWM
METAL & WOOD MASTERS
Office & Stores : Md Lines Toli Chowki (Hyderabad-500008) T.S
e.mail : swi789@rediffmail.com

## ارشاد باری تعالیٰ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (البقرہ:279)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے، اگر تم (فی الواقعہ) مومن ہو

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Masood Ah Dar Asnoor (Kashmir)
Contact: 9622584733, 7006066375 (Saqib)

**وصایا** منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

**مسل نمبر** 9486: مَیں محمد ظفر اللہ خان ولد مکرم منیر الدین خان صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 33 سال پیدائشی احمدی، ساکن کومباوادی ضلع یادگیر صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/جولائی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ 2 ہاتھ کی گھڑی قیمت -/3500 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد رفیق اللہ خان　　العبد: محمد ظفر اللہ خان　　گواہ: سید عبد المنان سالک

**مسل نمبر** 9487: مَیں راشدہ اشفاق زوجہ مکرم اشفاق احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال پیدائشی احمدی، ساکن چمپاونی غلام مرتضیٰ ڈاکخانہ فلک نما ضلع حیدر آباد صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/نومبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر: -/7000 روپئے وصول شد، زیور طلائی: کڑے 25 گرام، لچھا 20 گرام، چین 15 گرام، انگوٹھی 5 گرام، ٹاپس 5 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اشفاق احمد　　الامۃ: راشدہ اشفاق　　گواہ: رشید احمد

**مسل نمبر** 9488: مَیں محمودہ بیگم زوجہ مکرم عبد القیوم نائک صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 49 سال پیدائشی احمدی، ساکن آسنور ڈاکخانہ ہانجی پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: غلام علی نائک　　الامۃ: محمودہ بیگم　　گواہ: حمید اللہ حسن

**مسل نمبر** 9489: مَیں رفیق احمد نائک ولد مکرم غلام محمد نائک صاحب، قوم احمدی مسلمان پنشنر عمر 71 سال پیدائشی احمدی، ساکن کوریل ڈاکخانہ ہانجی پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/مئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 1 کنال بمقام کوریل، زمین 5 مرلہ بمقام ننگل قادیان۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/19,048 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید عبد الشکور　　العبد: رفیق احمد نائک　　گواہ: حبیب احمد بشیر

**مسل نمبر** 9490: مَیں لئیق احمد ڈار ولد مکرم محمد یونس ڈار صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 26 سال پیدائشی احمدی، ساکن ناصر آباد ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد شبیر مبشر انسپکٹر بیت المال　　العبد: لئیق احمد ڈار　　گواہ: زبیر احمد ڈار

**مسل نمبر** 9491: مَیں توصیف احمد ماگرے ولد مکرم بشارت احمد ماگرے صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 26 سال پیدائشی احمدی، ساکن آسنور تحصیل ڈی ایچ پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6/دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/5700 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: بلال احمد ملک　　العبد: توصیف احمد ماگرے　　گواہ: حمید اللہ حسن

**مسل نمبر** 9492: مَیں اید عبد اللہ ڈار ولد مکرم محمد ظفر اللہ ڈار صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 24 سال پیدائشی احمدی، ساکن آسنور تحصیل ہانجی پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6/دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/5500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: غلام علی نائک　　العبد: اید اللہ ڈار　　گواہ: بلال احمد ملک

**مسل نمبر** 9493: مَیں ندیم احمد لون ولد مکرم فیاض احمد لون صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی، ساکن آسنور ڈاکخانہ ڈی ایچ پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: فاروق احمد ناصر　　العبد: ندیم احمد لون　　گواہ: حمید اللہ حسن

**مسل نمبر** 9494: مَیں فرقان علیم وانی ولد مکرم عبد الحلیم وانی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 21 سال پیدائشی احمدی، ساکن آسنور تحصیل ڈی ایچ پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7/دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/17,300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد بشیر مبشر انسپکٹر بیت المال　　العبد: فرقان علیم وانی　　گواہ: وجاہت طاہر ڈار

**مسل نمبر** 9495: مَیں محمد اسماعیل ڈار ولد مکرم مبارک احمد ڈار صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 32 سال پیدائشی احمدی، ساکن محمود آباد (آسنور) ڈی ایچ پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مشتاق احمد ریشی　　العبد: محمد اسماعیل ڈار　　گواہ: شبیر احمد نائک

**مسل نمبر** 9496: مَیں شبیر احمد نائک ولد مکرم مبارک احمد نائک صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی، ساکن محمود آباد (آسنور) ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مشتاق احمد ریشی　　العبد: شبیر احمد نائک　　گواہ: امتیاز رشید عادل

**مسل نمبر** 9497: مَیں میر اعجاز احمد ولد مکرم میر عبد الستار صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن محلہ خانپورہ ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین مع مکان پونے تیرہ مرلہ۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/35,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر　　العبد: میر اعجاز احمد　　گواہ: حمید اللہ حسن

**مسل نمبر** 9498: مَیں ظہور احمد ڈار ولد مکرم محمد یعقوب ڈار صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 26 سال پیدائشی احمدی، ساکن ناصر آباد ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد شبیر مبشر　　العبد: ظہور احمد ڈار　　گواہ: فاروق احمد ناصر

**مسل نمبر** 9499: مَیں عبد المجید بٹ ولد مکرم عبد الغنی بٹ صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان ریٹائرڈ عمر 66 سال پیدائشی احمدی، ساکن مسرور آباد (ریوٹن) ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ جموں کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 2.5 کنال (سیب کا باغ اور سبزی وغیرہ کی کاشتکاری)، مکان 2 بھائیوں میں مشترکہ، گاؤخانہ 2 مرلہ پر مشتمل ہے، زمین 6 مرلہ بمقام (کاہلواں) قادیان۔ میرا گزارہ آمد از پنشن ماہوار -/23,500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر　　العبد: عبد المجید بٹ　　گواہ: حمید اللہ حسن

**مسل نمبر** 9500: مَیں جاوید احمد بٹ ولد مکرم بشیر احمد بٹ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 39 سال، ساکن

مسرور آباد ڈاکخانہ آسنور ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/نومبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 10 مرلہ مع مکان دو بھائیوں میں مشترک، باغ 1 کنال زمین پر مشتمل، زمین 3 مرلہ گاؤخانہ پر مشتمل۔ میرا گزارہ آمداز مزدوری ماہوار -/8000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد ظفر اللہ ملک　　العبد: جاوید احمد بٹ　　گواہ: محمد یعقوب بٹ

**مسل نمبر** 9501: مَیں حسینہ بیگم زوجہ مکرم محمد اشرف شیخ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال پیدائشی احمدی، ساکن چک ڈسینڈ خانپورہ ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/10,000 روپئے نقد اور بصورت زیورات مبلغ -/3000 روپئے۔ میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد مقبول جاوید خادم سلسلہ　　الامۃ: حسینہ بیگم　　گواہ: اعجاز احمد میر

**مسل نمبر** 9502: مَیں حمیدہ بیگم زوجہ مکرم عبدالغنی ڈار صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 64 سال پیدائشی احمدی، ساکن ناصر آباد ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 1 جوڑی بالیاں، حق مہر مبلغ -/80 روپئے وصول شد۔ میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اعجاز احمد ڈار　　الامۃ: حمیدہ بیگم　　گواہ: سید امداد علی شاہ معلم سلسلہ

**مسل نمبر** 9503: مَیں روبینہ شاہین زوجہ مکرم نثار احمد لون صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال پیدائشی احمدی، ساکن کاٹھپورہ ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/نومبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی چین 9.060 گرام 23 کیریٹ، حق مہر -/15,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمداز ٹیلرنگ ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق احمد طارق سیکرٹری مال مقامی　　الامۃ: روبینہ شاہین　　گواہ: سید امداد علی شاہ معلم سلسلہ

**مسل نمبر** 9504: مَیں محمد رفیق بٹ ولد مکرم مغفور محمد عبداللہ بٹ صاحب، قوم احمدی مسلمان ریٹائرڈ عمر 67 سال پیدائشی احمدی، ساکن ریشی نگر ضلع شوپیان صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 5 کنال، رہائشی مکان، پلاٹ 10 مرلہ۔ میرا گزارہ آمداز پنشن ماہوار -/15,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مبارک احمد شیخ　　العبد: محمد رفیق بٹ　　گواہ: ارشاد احمد ٹھوکر

**مسل نمبر** 9505: مَیں شہنازہ بشیر زوجہ مکرم طارق احمد طارق صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال پیدائشی احمدی، ساکن کاٹھ پورہ تحصیل یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/نومبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین بصورت باغ 12 مرلہ بمقام ناصر آباد، زمین 5 مرلہ بمقام قادیان، زیور طلائی پینڈولم، گلے کا ہار، کان کے جھمکے (ٹاپس) ایک جوڑی، کان کے جھمکے 2 جوڑی، چین پینڈولم، انگوٹھیاں 4 عدد، زیور نقرئی 4 انگوٹھیاں، 1 جوڑی پایل،، 1 جوڑی ٹاپس، حق مہر -/1,00,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق احمد طارق　　الامۃ: شہنازہ بشیر　　گواہ: سید امداد علی شاہ معلم سلسلہ

**مسل نمبر** 9506: مَیں عشرت پروین زوجہ مکرم میر اعجاز احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال پیدائشی احمدی، ساکن خانپورہ ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20/نومبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 1 انگوٹھی 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سلطان احمد ظفر　　الامۃ: عشرت پروین　　گواہ: حمید اللہ حسن

**مسل نمبر** 9507: مَیں بسمی مبارک زوجہ مکرم سعادت غفور صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال پیدائشی احمدی، ساکن ناصر آباد ڈاکخانہ ناصر آباد ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22/نومبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/80,000 روپئے جس میں سے -/5000 روپئے وصول شد بقیہ بذمہ خاوند، زیور طلائی چین پینڈولم، 2 انگوٹھیاں، 1 جوڑی کان کے جھمکے، 2 کڑے۔ میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سعادت غفور　　الامۃ: بسمی مبارک　　گواہ: سید امداد علی شاہ معلم سلسلہ

**مسل نمبر** 9508: مَیں سروا بیگم زوجہ مکرم بشیر احمد لون صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال پیدائشی احمدی، ساکن ناصر آباد ڈاکخانہ ناصر آباد ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/نومبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 8 مرلہ مع ایک عدد پرانا مکان، شالی کوٹنے کی مشین ایک عدد، آٹا پیسنے کی چکی ایک عدد، مرچ مسالہ کی مشین ایک عدد، تیل نکالنے کی مشین ایک عدد (صرف شالی مشین چلتی ہے اور باقی مشین بیکار ہیں) زیور طلائی کان کے جھمکے 1 جوڑی، حق مہر -/500 روپئے۔ میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید امداد علی شاہ معلم سلسلہ　　الامۃ: سروا بیگم　　گواہ: بشیر احمد لون

**مسل نمبر** 9509: مَیں نعیمہ پروین زوجہ مکرم محمد یونس شیخ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 58 سال پیدائشی احمدی، ساکن چک ڈسینڈ (خانپورہ) ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور کی صورت میں مبلغ ایک ہزار، زیور طلائی 1 جوڑی بالیاں، ایک انگوٹھی (تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی: انگوٹھی، چین۔ میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد مقبول حامد خادم سلسلہ　　الامۃ: نعیمہ پروین　　گواہ: کنول سردار فخر الدین شیخ

**مسل نمبر** 9510: مَیں عذرا جمشید زوجہ مکرم راجہ جمشید فرید خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال پیدائشی احمدی، ساکن چک ڈسینڈ (خانپورہ) ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد مقبول حامد خادم سلسلہ　　الامۃ: عذرا جمشید　　گواہ: راجہ عرفان احمد خان

**مسل نمبر** 9511: مَیں ریحانہ مبارک زوجہ مکرم مبارک احمد خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن چک ڈسینڈ (خانپورہ) ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی ایک جوڑا جھمکا، ایک ہار، دو انگوٹھیاں (تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی 1 گلے کی چین، حق مہر -/1,00,000 روپئے نقد۔ میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

ہر احمدی اپنے آپ کو
تقویٰ میں بڑھانے کیلئے جدوجہد کرے
(پیغام حضور انور برموقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالبِ دُعا: ایم خلیل احمد (امیر ضلع شموگہ) صوبہ کرناٹک

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

اپنے نیک نمونے کے ذریعہ
لوگوں کے دلوں کو اسلام احمدیت کیلئے جیتنے کی کوشش کریں
(پیغام حضور انور برموقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالبِ دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبید اللہ قریشی اینڈ فیملی وافراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد مقبول حامد خادم سلسلہ　　الامۃ: ریحانہ مبارک　　گواہ: مبارک احمد خان

**مسل نمبر** 9512: مَیں امتہ الہادی بنت مکرم محمد اقبال صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی، ساکن چک ڈی سینڈ (خانپورہ) ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد مقبول حامد خادم سلسلہ　　الامۃ: امتہ الہادی　　گواہ: محمد اقبال خان

**مسل نمبر** 9513: مَیں امرینہ جاوید بنت مکرم جاوید احمد خان صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی، ساکن چک ڈسینڈ (خانپورہ) ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد مقبول حامد خادم سلسلہ　　الامۃ: امرینہ جاوید　　گواہ: راجہ انصار اللہ خان

**مسل نمبر** 9514: مَیں کوثر فاروق زوجہ مکرم فاروق احمد شیخ صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال پیدائشی احمدی، ساکن چک ڈسینڈ (خانپورہ) ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/دسمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد مقبول حامد خادم سلسلہ　　الامۃ: کوثر فاروق　　گواہ: فاروق احمد شیخ

**مسل نمبر** 9515: مَیں وجاہت طاہر ڈار ولد مکرم ظفر اللہ ڈار صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی، ساکن آسنور ڈاکخانہ ڈی ایچ پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ندیم احمد لون　　العبد: وجاہت طاہر ڈار　　گواہ: حمید اللہ حسن

**مسل نمبر** 9516: مَیں ذاکر احمد نائک ولد مکرم غلام محمد نائک صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 29 سال پیدائشی احمدی، ساکن آسنور ڈاکخانہ ڈی ایچ پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/5500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد شبیر مبشر　　العبد: ذاکر احمد نائک　　گواہ: حمید اللہ حسن مبلغ سلسلہ

**مسل نمبر** 9517: مَیں فریحہ ثمر بنت مکرم فاروق احمد ناصر صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی، ساکن آسنور تحصیل ہانجی پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/نومبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: فاروق احمد ناصر　　الامۃ: فریحہ ثمر　　گواہ: حمید اللہ حسن

**مسل نمبر** 9518: مَیں قانتہ ناصر بنت مکرم فاروق احمد ناصر صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر 17 سال پیدائشی احمدی، ساکن کوریل تحصیل ہانجی پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24/نومبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: فاروق احمد ناصر　　الامۃ: قانتہ ناصر　　گواہ: حمید اللہ حسن

**مسل نمبر** 9519: مَیں حامد الرحمن ولد مکرم عبدالوکیل میر صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی، ساکن آسنور ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8/دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: مطیع اللہ ڈار　　العبد: حامد الرحمن　　گواہ: حمید اللہ حسن

**مسل نمبر** 9520: مَیں اظہر شکیل وگے ولد مکرم شکیل احمد وگے صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 25 سال پیدائشی احمدی، ساکن آسنور ڈاکخانہ ڈی ایچ پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/دسمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شبیر احمد مبشر　　العبد: اظہر شکیل وگے　　گواہ: حمید اللہ حسن

## نتیجہ انعامی مقالہ نویسی نظارت تعلیم قادیان

سال 2018-2019ء کیلئے مندرجہ ذیل عنوان پر مقالہ لکھوایا گیا تھا:

''فعال داعی الی اللہ کی ذمہ داریاں وفرائض حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کی روشنی میں''

اس مقالہ نویسی میں نمایاں پوزیشن لینے والے افراد کے نام درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور انہیں علم وعمل میں ترقی عطا کرے۔ آمین!

| پوزیشن | اسماء مقالہ نویس | جماعت |
|---|---|---|
| اوّل | مکرمہ سیّدہ مبشرہ شکیل صاحبہ | حیدرآباد |
| دوم | مکرم افتخار الرحمن صاحب | قادیان |
| سوم | مکرم سفیر احمد صاحب | قادیان |

(ناظر تعلیم صدرانجمن احمدیہ قادیان)

# نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 / دسمبر 2018ء بروز جمعرات مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لاکر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

## نماز جنازہ حاضر

**☆ مکرمہ ارجمند سلطانہ صاحبہ**
**اہلیہ مکرم لطیف احمد صاحب مرحوم (ہیز، یو.کے)**

11 / دسمبر 2018ء کو 81 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ قریشی محمد شفیع صاحب مرحوم (آف الکیمسٹ ربوہ) کی بڑی بیٹی تھیں۔ ربوہ سے 2001ء میں ہجرت کر کے یو.کے آئیں اور یہاں ہیز میں اپنی بیٹی کے پاس مقیم تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، دعا گو، چندہ جات میں باقاعدہ، کثرت سے صدقہ وخیرات کرنے والی، غریبوں کی ہمدرد، بہت نیک، مخلص اور فدائی خاتون تھیں۔ خلافت کے ساتھ والہانہ محبت کا تعلق تھا۔ لجنہ اماء اللہ ربوہ میں مختلف حیثیتوں سے خدمت کی توفیق پائی۔ کثیر تعداد میں بچوں کو قرآن کریم بھی پڑھایا۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور دو بیٹے اور کثیر تعداد میں پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔

## نماز جنازہ غائب

**(1) مکرم منصور احمد صاحب ڈنڈوتی**
**(یادگیر، کرناٹک، انڈیا)**

2 / اگست 2018ء کو بعارضہ کینسر 49 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ نمازوں کے پابند، پرہیزگار، دیانتدار، سلسلہ کا درد رکھنے والے ایک نیک اور مخلص انسان تھے۔ خلافت سے گہری محبت تھی۔ حضور انور کا خطبہ بڑی باقاعدگی سے ایم.ٹی.اے پر براہ راست سنا کرتے تھے۔ اپنی جماعت میں سیکرٹری امور عامہ کے علاوہ مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

**(2) مکرمہ سُلیحہ سلیم صاحبہ (اہلیہ مکرم سلیم احمد صاحب، صدر جماعت اڈن گڑی، تامل ناڈو)**

2 / ستمبر 2018ء کو 54 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے اڈن گڑی مجلس میں صدر لجنہ کے علاوہ سیکرٹری تعلیم وتربیت کے طور پر بھی خدمت کی توفیق پائی۔ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، تہجد گزار، دعا گو، غریب پرور مہمان نواز، نیک اور ہمدرد خاتون تھیں۔ جماعتی پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ مالی قربانی میں بھی پیش پیش رہتی تھیں۔ تبلیغ میں خاص دلچسپی تھی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

**(3) مکرم عبد المنان صاحب والد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ)**

19 / نومبر 2018ء میں 92 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کے والد حضرت مولوی غلام رسول صاحبؓ اور دادا حضرت مولوی غلام حیدر صاحب دنوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں میں حاصل کرنے کے بعد کچھ عرصہ مدرسہ احمدیہ قادیان میں بھی پڑھتے رہے۔ آپ قائد مجلس خدام الاحمدیہ خوشاب اور نگران حلقہ تحصیل خوشاب بھی رہے اور دیہاتی جماعتوں میں تعلیم وتربیت کے کام کی خاص توفیق پائی۔ ریٹائرمنٹ کے بعد جب تک صحت نے اجازت دی بطور معلم وقف جدید شادیوال ضلع گجرات اور ادرحمہ ضلع سرگودھا میں خدمت کی توفیق پائی۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ دعا گو اور متوکل علی اللہ انسان تھے۔ خلافت سے بہت محبت تھی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ جن میں سے دو بیٹے مکرم حافظ مظفر احمد صاحب (بطور ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ) اور مکرم منصور احمد شاہد صاحب (بطور مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ) خدمت کی توفیق پارہے ہیں۔ آپ کی اولاد میں خدا کے فضل سے چھ حفاظ قرآن اور 23 بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔

**(4) مکرم محمود احمد صاحب باجوہ**
**ابن مکرم چوہدری شیر محمد باجوہ صاحب (لاہور کینٹ)**

8 / اکتوبر 2018ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ پاکستان ایئر فورس سے بطور گروپ کیپٹن ریٹائر ہوئے۔ بڑے فرض شناس، قابل اور نڈر انسان تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلافت سے والہانہ عشق تھا۔ سلسلہ کیلئے غیرت رکھتے تھے۔ تبلیغ کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ واقفین زندگی کی بہت عزت اور احترام کرتے تھے۔ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، غریبوں کے ہمدرد، صلہ رحمی کے جذبہ سے سرشار بہت مخلص اور باوفا انسان تھے۔ 1975ء میں آپ کو حج کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ مرحوم (سابق صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ) کے بھائی تھے۔

**(5) مکرمہ شاہ بانو میر صاحبہ (کیلگری)**

23 / نومبر 2018ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے شادی کے بعد بیعت کی توفیق پائی اور اپنے خاندان میں اکیلی احمدی ہونے کی وجہ سے بہت سی قربانیاں بھی کیں۔ بچوں کی تعلیم وتربیت کی خاطر ربوہ منتقل ہوگئی تھیں۔ خلافت کے ساتھ بہت محبت اور عقیدت کا تعلق تھا۔ بچوں کو بھی ہمیشہ نظام جماعت اور خلافت کے ساتھ مضبوط تعلق رکھنے کی تلقین کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

**(6) مکرمہ کوثر پروین صاحبہ**
**اہلیہ مکرم نصیر احمد گوندل صاحب (کینیڈا)**

9 / نومبر 2018ء کو 64 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کا تعلق گوندل فارم (کوٹری) سے تھا۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ لمبا عرصہ بطور صدر لجنہ کھوسکی (بدین) خدمت کی توفیق پائی۔ مرکزی اور جماعتی مہمانوں کی بڑے اخلاص کے ساتھ خدمت کیا کرتی تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند، باقاعدگی سے چندہ ادا کرنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت کے ساتھ وفا اور عقیدت کا گہرا تعلق تھا اور ہمیشہ اپنے بچوں کو بھی خلافت سے وابستہ رہنے کی تاکید کیا کرتی تھیں۔

**(7) مکرم بشارت احمد صاحب بھٹی**
**ابن مکرم محمد عبد اللہ صاحب مرحوم (کراچی)**

21 / نومبر 2018ء کو 71 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت چراغ دین صاحبؓ کے پوتے تھے۔ مرحوم نے حلقہ دستگیر سوسائٹی کراچی میں لمبا عرصہ سیکرٹری وقف نو کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ انتہائی ہمدرد، ملنسار، بہت مخلص اور باوفا انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں دو بیویوں کے علاوہ پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

## ارشاد باری تعالیٰ

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران:17)

اَے ہمارے ربّ! یقیناً ہم ایمان لے آئے
پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

طالب دُعا: نور الہدیٰ، جماعت احمدیہ سملیہ (صوبہ جھارکھنڈ)

## کلامُ الامام

ایک مسلمان کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے کے واسطے ہمہ تن تیار رہنا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (صوبہ کرناٹک)

**ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس**

”آپ کی تمام فکریں دُنیا کی طرف نہ ہوں بلکہ دین میں ترقی مقصد ہو اس سے دنیا بھی ملے گی اور دین بھی ملے گا“

(پیغام حضور انور برموقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالب دُعا: بشیر احمد مشتاق (صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

## ارشاد باری تعالیٰ

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ (آل عمران:29)

مومن، مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ پکڑیں

طالب دُعا: محمد عرفان ولد ایم.ایم محمد محبوب صاحب، جماعت احمدیہ جکّور (صوبہ کرناٹک)

**ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس**

”احباب جماعت تقویٰ اور روحانیت میں ترقی کریں اور یہی جماعت کے قیام کا مقصد ہے“

(پیغام حضور انور برموقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین، ننگل باغبانہ، قادیان

کام جو کرتے ہیں تری رہ میں پاتے ہیں جزا ☆ مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف وکرم ہے بار بار (المسیح الموعودؑ)

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

WATCH SALES & SERVICE
LCD LED SMART TV
VCD & CD PLAYER
EXPORT AND IMPORT GOODS
AND ALL KIND OF ELECTRONICS
AVAILABLE HERE

Prop. NASIR SHAH
Contact.03592-226107,281920, +91-7908149128
NEAR LAAL BAZAR, AHMADIYYA MUSLIM MISSION GANGTOK SIKKIM

PHLOX
All for dreams

PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS

OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK
SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE
AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

Zaid Auto Repair
زید آٹو رِپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افرادِ خاندان و مرحومین

سہارا آٹو ٹریڈرز
SAHARA AUTO TRADERS
Rexines & Auto Tops
Motor Line Road, Mahboob Nagar
Pro. V.Anwar Ahmad
Mob. : 9989420218

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگو لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش: 2237-0471, 2237-8468

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL
a desired destination
for royal weddings & celebrations.
# 2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate
HYDRABAD ROAD, YADGIR - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود
وَسِّعْ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
Courtesy: Alladin Builders
e-mail:khalid@alladinbuilders.com

Prop. Mir Ahmed Ashfaq
Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Prop: S.I.A.Javeed
Syed Lubaid Ahamed
Contact Details. : 080-22238666, 080-22918730
Mobile : 9900422539, 9886145274
Website : www.jnroadlines.com

No.75
F.C. Complex
1st Main Road
K.P. New Extension
J.C. Road, Bangaluru
- 560 002
طالب دعا : سید اقبال احمد جاوید اینڈ فیملی (جماعت احمدیہ بنگلور، صوبہ کرناٹک)

سرمہ نور۔ کاجل۔ حب اٹھرہ (شادی کے بعد اولاد سے محروم کیلئے) زد جام عشق (اعصابی کمزوری وشوگر کیلئے) رابطہ کریں۔
رابطہ: عبد القدوس نیاز
098154-09445

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نسخہ
ملنے کا پتہ: دُکان چوہدری بدرالدین عامل صاحب درویش مرحوم
احمدیہ چوک قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments
خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
'الیس اللہ بکافٍ عبدہ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
( Godrej Agrovet Ltd )
Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH
Why MBBS in Bangladesh?
• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure
DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES
The Admissions avaliable in following Medical Colleges
• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka
Some of the Women's Medical Colleges are
• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka
Bilal Mir
Needs Education Kashmir
An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME
PROPERTY MANAGEMENT
طالب دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695
#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

Valiyuddin
+ 91 99000 77866
FAWWAZ OUD & PERFUMES
No. 44, Castle Street, Ashoknagar,
Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com
FAWWAZ

Love for All Hatred for None
99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem
# MASROOR HOTEL
TEA, TIFFIN, MEALS, CHICKEN-BIRYANI, FAST-FOOD AVAILABLE HERE
Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)
طالب دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، صوبہ تلنگانہ)

# JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.
**Love For All, Hatred For None**
AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143
**JMB**

NAIEM GARMENTS QILA BAZAR (POONCH) J&K
**All kinds of Readymade Garments**
Prop : MOHAMMAD SHER Contact : 9596748256

MARIYAM ENTERPRISES
SECURITY WITH COMFORT
Baseer Ahmed
9505305382, 9100329673
email: baseernafe.ahmed@gmail.com
CCTV SOLUTIONS
DVR • NETWORK VIDEO RECORDER • ATTENDANCE MACHINE
ELECTRONIC SECURITY LOCKS • VIDEO DOOR PHONES • HD CCTV CAMERAS
طالب دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
صوبہ تلنگانہ

Prop. Zuber Cell : 9886083030
9480943021
ಜುಬೇರ್
ZUBER ENGINEERING WORKS
Body Building & All Type of Welding and Grill Works
HATTIKUNI CROSS ROAD YADGIR

وَسِّعْ مَكَانَكَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام
G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985
OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

IRS
INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS
**Prop : HAMEED AHMAD GHOURI**
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(صوبہ آندھرا پردیس)
99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176
Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.
➤ Rajahmundry
➤ Kadiyapu lanka, E.G.dist.
➤ Andhra Pradesh 533126.
#email. oxygennursery786@gmail.com
Love for All...Hatred for None

EHSAN
DISH SERVICE CENTER
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 9530536272

Prop. Tanveer Akhtar 8010090714, 8447373088
FANZY COLLECTIONS
**Exclusive Place for Coats, Pants**
**Indo-Wester, Jeans & Sherwani**
A-5, Buddha Tower, Near Noida Sector-18, Metro Station
Atta Market, Sector-27, Noida - 201301

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدر آباد
(صوبہ تلنگانہ)
KONARK Nursery Hyderabad
MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com
Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

# UNIKCARE HOSPITAL
Dr. M.A.Razak (MBBS,DNB(Med)FCCP FIAG)
Consulting Physician & Director
New Mallepally, Hyderabad (T.S)
e-mail : drmarazak@rediffmail.com
Mobile : 9866320619 Office :040-23237021

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers
جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے
Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

# ملکی رپورٹیں

## جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

● جماعت احمدیہ اٹرینگ، متھرا (صوبہ یو.پی) میں مورخہ 21 نومبر 2018 کو مکرم نور محمد صاحب صدر جماعت اٹرینگ کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم عزیزم راز احمد نے کی۔ نظم کے بعد آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے موضوع پر تین تقاریر ہوئیں۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (الیاس محمد ظفر، مبلغ سلسلہ اٹرینگ)

● جماعت احمدیہ ادھینہ ضلع ہاتھرس (صوبہ یو.پی) میں مورخہ 30 نومبر 2018 کو مکرم صفی محمد صاحب صدر جماعت ادھینہ کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حضرت علی صاحب نے کی۔ نظم مکرم اسلم احمد صاحب نے پڑھی۔ بعدہ خاکسار اور مکرم بشارت احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ آخر پر ایک محفل سوال و جواب بھی منعقد ہوئی۔

● جماعت احمدیہ حاجی پور ضلع ہاتھرس (صوبہ یو.پی) میں مورخہ 29 دسمبر 2018 کو مکرم نواب خان صاحب صدر جماعت حاجی پور کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم عزیزم شہنشاہ خان نے کی۔ بعدہ خاکسار اور مکرم شرف الدین صاحب نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ پروگرام کے آخر پر ایک محفل سوال و جواب بھی منعقد کی گئی۔

(رشید احمد، مبلغ انچارج ہاتھرس)

● جماعت احمدیہ بوندی (صوبہ راجستھان) میں مورخہ 21 نومبر 2018 کو صدر جماعت احمدیہ بوندی کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر ہوئیں۔

● جماعت احمدیہ کندہ (صوبہ راجستھان) میں مورخہ 30 نومبر 2018 کو بعد نماز عشا صدر جماعت کندہ کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عمران بیگ صاحب نے کی۔ نظم مکرم نفیس بیگ صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم مدثر صاحب معلم سلسلہ، مکرم شہاب الدین صاحب اور خاکسار نے آنحضور ﷺ کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

● جماعت احمدیہ کوٹہ (صوبہ راجستھان) میں مورخہ 2 دسمبر 2018 کو بعد نماز عصر صدر جماعت کوٹہ کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن مجید عزیز التمش انصاری نے کی۔ نظم مکرم اسحٰق خان صاحب نے پڑھی۔ بعدہ مکرم سلطان خان صاحب معلم سلسلہ اور خاکسار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(عبد القدوس، امیر ضلع و مبلغ انچارج کوٹہ)

● جماعت احمدیہ اُدے پور کٹیا ضلع شاہ جہانپور (صوبہ یو.پی) میں مورخہ 3 دسمبر 2018 کو مکرم جمیل احمد خان صاحب ضلعی امیر لکھن پور کھیری کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی صلی اللہ وسلم منعقد کیا گیا۔ مرکز قادیان سے مکرم ظہیر احمد خادم صاحب بطور مہمان خصوصی تشریف لائے۔ جلسے کی کارروائی رات 8 بجے شروع ہوئی اور رات ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر ہوئیں۔ (سید فضل باری، مبلغ انچارج شاہ جہانپور)

● جماعت احمدیہ مالیر کوٹلہ (صوبہ پنجاب) میں مورخہ 30 نومبر 2018 کو جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد خاکسار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (سید اقبال احمد، معلم سلسلہ مالیر کوٹلہ)

## بھونیشور میں پیس سمپوزیم کا انعقاد

جماعت احمدیہ بھونیشور (صوبہ اڈیشہ) میں مورخہ 23 اکتوبر 2018 کو مکرم سید خالد احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بھونیشور کی زیر صدارت پیس سمپوزیم کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مولوی جاوید احمد صاحب مبلغ سلسلہ شعبہ نور الاسلام قادیان نے کی۔ اس کا اُڑیہ ترجمہ مکرم مولوی شیخ مفسر احمد صاحب مبلغ سلسلہ بھونیشور نے پیش کیا۔ مکرم محمد نور الدین امین صاحب سابق امیر جماعت بھونیشور نے تعارفی تقریر کی۔ بعدہ پروفیسر پربیر کمار پٹنا یک صاحب Dean ایس.او.اے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف لاء اُتکل یونیورسٹی بھونیشور، جناب منوج کمار مہا پاترا صاحب ایکٹنگ ایڈیٹر نیشنل اُڑیہ ڈیلی، جناب نرنجن راٹھ صاحب پرنٹر و پبلشر دِی سماج ڈیلی کٹک، جناب سنتوش سنگھ سالوجا سابق ایم ایل اے کانتا ماجھی اُڈیشہ، جناب سنگرام جیت نائک صاحب اے.ایس.آئی ایڈیشنل سیکرٹری اور خاکسار نے تقریر کی۔ صدارتی خطاب کے بعد مکرم آصف علی صاحب سیکرٹری امور خارجہ نے شکریہ احباب پیش کیا۔ بعدہ ایک ڈاکومنٹری دکھائی گئی۔ دعا کے ساتھ پیس سمپوزیم اختتام پذیر ہوا۔ اس پیس سمپوزیم کی خبریں سات مقامی اخبارات اور ایک ٹی وی چینل پر نشر ہوئیں۔ (فضل حق خان، مبلغ انچارج خوردہ و نیا گڑھ)

## جماعت احمدیہ دادری ہریانہ میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد

مورخہ 2 نومبر 2018 کو دادری (صوبہ ہریانہ) میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد ہوا۔ مختلف سیاسی و مذہبی شخصیات نے جلسہ میں شرکت کی۔ جلسہ کی مجموعی حاضری 750 سے زائد تھی۔ جماعتی نمائندگان نے قیام امن کے حوالہ سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف ''پیغام صلح'' نیز عصر حاضر میں قیام امن عالم کے حوالہ سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں تقاریر کیں۔ جلسہ میں علاقہ کے ایم ایل اے جناب دھرم ویر صاحب نے بھی شرکت کی اور احمدیہ جماعت کی قیام امن کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ ایسے پروگرام یقینا ملک میں امن کو فروغ دینے والے ہیں۔ اس جلسہ کی خبریں مختلف 6 صوبائی اخبارات میں شائع ہوئیں اور چھ مختلف ٹی وی چینلز نے بھی اس پروگرام کی خبریں نشر کیں۔ اللہ تعالیٰ اس پروگرام کے دور رس نتائج ظاہر فرمائے۔ (کے. طارق احمد، انچارج شعبہ پریس اینڈ میڈیا بھارت)

## جماعت احمدیہ حیدر آباد کی تبلیغی و تربیتی مساعی

مورخہ 1 دسمبر 2018 کو گورنمنٹ ہسپتال کونڈا میں 110 مریضوں کو کمبل اور فروٹ تقسیم کیے گئے۔ خاکسار کے ساتھ مکرم تنویر احمد صاحب نائب امیر حیدر آباد، مکرم شیخ شکیل احمد صاحب سیکرٹری امور خارجہ، مکرم مولوی طلحہ احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، شیخ نور احمد میاں صاحب اور مولوی طاہر احمد صاحب اور بعض خدام ایک وفد کی صورت میں گورنمنٹ ہسپتال حیدر آباد گئے۔ خاکسار نے وہاں کے سی.ایم.او، آر.ایم.او، ڈیوٹی ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کو جماعت کا تعارف کرایا اور جماعتی لٹریچر تحفتاً دیا۔ مورخہ 2 دسمبر کو حیدر آباد کے ہر حلقہ میں نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب کشتیٔ نوح کا درس دیا گیا۔ بعد ازاں احمدیہ قبرستان حمایت ساگر میں وقار عمل کیا گیا جس میں 180 افراد جماعت نے شرکت کی۔

(محمد کلیم خان مبلغ انچارج حیدر آباد، صوبہ تلنگانہ)

## مجلس انصار اللہ بنگلور کی جانب سے تربیتی کیمپ کا انعقاد

مجلس انصار اللہ بنگلور (صوبہ کرناٹک) کی جانب سے مورخہ 15 دسمبر کو پہلا تربیتی کیمپ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ پروگرام کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم مولوی میر عبد الحمید شاہد صاحب نے مجلس انصار اللہ کی اہمیت و ذمہ داریاں کے موضوع پر درس دیا۔ بعدہ اجتماعی تلاوت قرآن کریم کی گئی۔ چائے ناشتے کے بعد انصار بھائیوں نے سیر کی۔ مورخہ 16 دسمبر کو صبح ساڑھے دس بجے خاکسار کی زیر صدارت افتتاحی پروگرام منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد خاکسار نے کیمپ کی غرض و غایت بیان کی۔ دعا کے ساتھ تربیتی کیمپ کا آغاز ہوا۔ مختلف تربیتی موضوعات پر دس مقررین نے تقاریر کیں۔ یہ کیمپ شام چار بجے تک جاری رہا۔ ساڑھے چار بجے مکرم مصدق احمد صاحب امیر جماعت بنگلور کی زیر صدارت اختتامی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت، عہد انصار اللہ و نظم کے بعد عہد خلافت دہرایا گیا۔ خاکسار نے شکریہ احباب پیش کیا۔ صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ (سید شارق مجید، ناظم انصار اللہ ضلع بنگلور)

## جماعت احمدیہ نلباری میں تربیتی اجلاس کا انعقاد

جماعت احمدیہ نلباری (صوبہ آسام) میں مورخہ 12 جنوری 2019 کو ایک تبلیغی جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔ صبح گیارہ بجے احمدیہ مسجد میں مکرم بلال علی صاحب صدر جماعت بھاگنا ماری کی زیر صدارت جلسہ کا انعقاد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم نذر الاسلام صاحب نے کی۔ نظم مکرم بہار الاسلام صاحب نے پڑھی۔ بعدہ نور سلطان سردار صاحب نے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، دعوت الی اللہ کے آئینہ میں کے عنوان پر تقریر کی۔ دوسری تقریر مکرم ماسٹر مقصد الاسلام صاحب نے امام مہدی کی ضرورت کے موضوع پر کی۔ مکرم نعمت علی صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوتِ الی اللہ آسام نے امام مہدی کی آمد کے متعلق قرآن و حدیث کی پیشگوئیاں پڑھ کر سنائیں۔ مکرم سراج الحق صاحب نے خلافت کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر خاکسار نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر تقریر کی۔ صدارتی خطاب اور شکریہ احباب کے بعد صدر جلسہ نے دعا کروائی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں زیر تبلیغ دوستوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے۔

(ظہور الحق، مبلغ سلسلہ گوہاٹی)


### حدیث نبوی ﷺ

جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجے گا اس کا جواب دینے کیلئے
اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس لوٹا دے گا تا کہ مَیں اس کے سلام کا جواب دے سکوں

(ابوداؤد، کتاب المناسک)

طالبِ دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیماپوری مرحوم، حیدرآباد

### حدیث نبوی ﷺ

آگ اس آنکھ پر حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بیدار رہی اور
آگ اس آنکھ پر بھی حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی خشیت کی وجہ سے آنسو بہاتی ہے

(سنن دارمی، کتاب الجہاد)

طالبِ دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چینتہ کنٹہ)

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان — Weekly **BADAR** Qadian

Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516

Postal Reg. No. GDP/001/2019-20 Vol. 68 Thursday 14 - March - 2019 Issue. 11

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

**ANNUAL SUBSCRIPTION** : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

## رسولوں اور نبیوں کی یہ شان نہیں ہوتی کہ ان پر جادُو کا کچھ اثر ہو سکے بلکہ ان کو دیکھ کر جادُو بھاگ جاتا ہے

## یہ بات بالکل غلط ہے کہ آنحضرت ﷺ کے مقابلے پر جادو غالب آ گیا، ہم اس کو کبھی نہیں مان سکتے، یہ تو عقل بھی تسلیم نہیں کرسکتی کہ ایسے عالی شان نبی پر جادو اثر کر گیا ہو

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 8؍مارچ 2019 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: حضرت قیس بن محصن انصاری صحابی تھے۔ ان کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو زریق سے تھا۔ آپ غزوہ بدر اور احد میں شریک ہوئے۔

دوسرے صحابی ہیں حضرت جبیر بن ایاز۔ یہ غزوہ بدر میں شامل ہوئے ان کا تعلق قبیلہ خزرج کی شاخ بنو زریق سے تھا۔ احادیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ پر نعوذ باللہ کسی یہودی نے جادو کر دیا تھا جس کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اثر ہو گیا تھا۔ روایات میں آتا ہے کہ کنگھی اور بالوں پر جادو کر کے ایک کنوئیں میں ڈال دیا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد میں ان کو وہاں سے نکالا۔ صحیح بخاری کی شرح فتح الباری میں ہے کہ وہ کنگھی اور بال حضرت جبیر بن ایاس نے کنوئیں سے نکالے تھے۔ ایک اور روایت کے مطابق حضرت قیس بن محصن نے نکالے تھے اس لئے ان دونوں صحابہ کا ذکر میں نے اکٹھا کیا ہے۔ ان میں سے کس نے یہ چیزیں نکالی تھیں یہ بات اتنی اہم نہیں ہے اصل بات یہ ہے کہ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کسی جادو کا اثر ہوا تھا؟ اس کی حقیقت کیا ہے اس بات پر ہمارا نقطہ نظر کیا ہے یہ ہمیں پتا ہونا چاہئے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہودیوں کی طرف سے جادو کیا گیا اور اس کا اثر یہاں تک ہوا کہ آپ بعض اوقات یہ سمجھتے تھے کہ آپ نے فلاں کام کیا ہے حالانکہ وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا۔ ایک دن یا ایک رات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی پھر فرمایا اے عائشہ اللہ تعالیٰ سے جو کچھ میں نے مانگا تھا وہ اس نے مجھے دے دیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ کیا ہے جو آپ نے مانگا تھا؟ تو آپ نے فرمایا کہ میرے پاس دو آدمی آئے۔ ایک میرے سر کے پاس بیٹھ گیا دوسرا میرے پاؤں کے پاس۔ پھر وہ شخص جو میرے سر کے پاس بیٹھا ہوا تھا اس نے پاؤں کے پاس بیٹھنے والے کو مخاطب کر کے کہا کہ اس شخص یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا تکلیف ہے؟ تو دوسرے نے جواب دیا کہ جادو کیا گیا ہے اس نے کہا کہ کس نے جادو کیا ہے تو اس نے جواب دیا کہ لبید بن عاصم یہودی نے۔ تب پہلے نے کہا کہ کس چیز پر جادو کیا گیا ہے تو دوسرے نے جواب دیا کہ کنگھی اور سر کے بالوں پر جو کھجور کے خوشے کے اندر ہیں۔ پہلے نے پوچھا یہ چیزیں کہاں ہیں تو دوسرے نے کہا یہ ذی اروان کے کنوئیں میں ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد اپنے صحابہ سمیت اس کنوئیں پر تشریف لے گئے پھر واپس آئے تو فرمایا کہ اے عائشہ اللہ کی قسم کنوئیں کا پانی یوں معلوم ہوتا تھا جیسے مہندی کے نچوڑ کی طرح سرخ ہوتا ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ یہودی جب کسی پر جادو ٹونہ کرتے تھے تو مہندی یا اس قسم کی کوئی اور چیز پانی میں ڈال دیتے تھے یہ ظاہر کرنے کیلئے کہ جادو کے زور سے پانی کو سرخ کیا گیا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں میں نے کہا کہ یا رسول اللہ آپ نے اس چیز کو جس پر جادو کیا گیا تھا جلا کیوں نہیں دیا؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے جب اللہ تعالیٰ نے شفاء دے دی تو میں نے ناپسند کیا کہ کوئی ایسی بات کروں جس سے شر کھڑا ہو اس لئے میں نے حکم دیا کہ ان اشیاء کو دفن کر دیا جائے چنانچہ ان کو دبا دیا گیا۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ اس روایت سے جہاں یہودیوں کے اس عناد کا پتا چلتا ہے جو ان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا وہاں یہ بات بھی واضح ہو جاتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے سچے رسول تھے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو ان تمام باتوں کا علم دے دیا گیا جو یہودی آپ کے خلاف کر رہے تھے۔ پس آپ کو غیب کی باتوں کا معلوم ہو جانا اور یہودیوں کا اپنے مقصد میں ناکام رہنا آپ کے سچا رسول ہونے کی واضح اور بین دلیل ہے۔ بہرحال حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جس طرح نتیجہ نکالا ہے وہی حقیقت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر یہودیوں نے جو جادو کیا تھا اس کا کوئی اثر نہیں ہوا اور وہ صرف بھولنے کی بیماری تھی اور اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو یہودیوں کی اس کارروائی سے آگاہ فرما کر ظاہری طور پر ان کے اس خیال کو بھی ناکام کر دیا کہ انہوں نے آپ ﷺ پر جادو کیا ہے اور یہودی جو آپ کی بیماری کو دیکھ کر اپنے زعم میں یہ خوش ہو رہے تھے یا یہ مشہور کر دیا تھا کہ ہمارے جادو کا اثر ہے اس کی حقیقت ظاہر ہو گئی۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ فرماتے ہیں کہ روایات کی محققانہ چھان بین کی جائے تو صاف ثابت ہوتا ہے کہ یہ صرف ایک مرض نسیان کا عارضہ تھا جو بعض وقتی تفکرات اور پیش آمدہ جسمانی ضعف کے نتیجہ میں آپ کو کچھ وقت کیلئے لاحق ہوا تھا جس سے بعض بدخواہ دشمنوں نے فائدہ اٹھا کر یہ مشہور کر دیا کہ ہم نے نعوذ باللہ مسلمانوں کے نبی پر جادو کر دیا ہے مگر خدا تعالیٰ نے آپ صلی ﷺ کو بہت جلد صحت دے کر دشمنوں کے منہ کالے کر دیئے اور منافقوں کا جھوٹا پراپیگنڈہ خاک میں مل گیا۔ دنیا بھر میں شیطانی طاقتوں کا فاتح اعظم اور افضل الرسل جس سے بڑھ کر طاغوتی قوتوں کا سر کچلنے والا نہ آج تک پیدا ہوا اور نہ آئندہ ہوگا اس کے متعلق یہ سمجھنا کہ وہ ایک ذلیل یہودی زادے کے شیطانی سحر کا نشانہ بن گیا تھا عقل انسانی کا بدترین استعمال ہے یہ سوچا بھی نہیں جا سکتا اور یہ صرف ہمارا دعویٰ ہی نہیں بلکہ خود سرور کائنات فداہ نفسی نے اس کی تردید فرمائی ہے۔ آپ لکھتے ہیں کہ پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس واقعہ کی حقیقت کیا ہے جو صحیح بخاری تک میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی زبانی بیان ہوا ہے۔ سو اگر واقعہ کے سیاق وسباق اور یہودیوں اور منافقوں کے طور طریقوں کو مدّنظر رکھ کر غور کیا جائے تو اس واقعہ کی حقیقت کو سمجھنا زیادہ مشکل نہیں رہتا۔ سب سے پہلے تو یہ جاننا چاہئے کہ اس مزعومہ سحر کا واقعہ صلح حدیبیہ کے بعد کا ہے۔ قریش کے روکنے کی وجہ سے آنحضرت ﷺ کو بظاہر ناکام لوٹنا پڑا۔ یہ ظاہری ناکامی ایک ایسا بھاری صدمہ تھی کہ کافروں اور منافقوں نے مذاق اور طعن وتشنیع سے کام لینا تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت پر اس کا کافی اثر تھا اور آپ کچھ عرصے تک بہت فکرمند رہے۔ ان وجوہات سے آپ کے اعصاب اور آپ کی قوت حافظہ پر کافی اثر پڑا ہوا تھا اور آپ کچھ عرصہ کیلئے مرض نسیان میں مبتلا ہو گئے تھے۔ جب یہودیوں اور منافقوں نے یہ دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آجکل بیمار ہیں اور ضعف اعصاب اور ضعف دماغ کی وجہ سے آپ کو نسیان کا مرض لاحق ہے تو انہوں نے حسب عادت فتنے کی غرض سے یہ مشہور کرنا شروع کر دیا کہ ہم نے نعوذ باللہ مسلمانوں کے نبی پر جادو کر دیا ہے اور یہ کہ آپ کا یہ نسیان اسی جادو کا نتیجہ ہے اور انہوں نے اپنے قدیم طریق کے مطابق ظاہری علامت کے طور پر ایک کنوئیں کے اندر کسی کنگھی میں بالوں کی گرہیں وغیرہ باندھ کر اسے بھی دبا دیا۔

جب ان کے اس مزعومہ سحر کی اطلاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی تو آپ نے اس فتنہ کے سدّ باب کے لئے خدا کے حضور دعا کی۔ چنانچہ خدا نے آپ کی مضطربانہ دعاؤں کو سنا اور رؤیا کے ذریعہ آپ پر اصل حقیقت کھول دی۔ چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى یعنی نبیوں کے مقابل پر کوئی ساحر کسی صورت میں بھی کامیاب نہیں ہوسکتا خواہ وہ کسی رنگ میں اور کسی جہت سے حملہ آور ہو۔

آنحضرت ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو رؤیا میں دکھایا کہ دو آدمی آپ کی تکلیف کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ اس رؤیا سے آپؐ کو معلوم ہوا کہ کسی یہودی نے اپنے خیال میں آپ پر جادو کرنے کیلئے کوئی چیز کسی کنویں میں ڈال دی ہے۔ آپ صحابہ کے ساتھ اُس کنویں پر گئے اور اُسے بند کروا دیا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ آپ نے اس کنگھی وغیرہ کو باہر نکال کر پھینک کیوں نہیں دیا۔ آپ نے فرمایا خدا نے مجھے محفوظ رکھا اور مجھے شفا دے دی تو پھر میں اسے باہر پھینک کر لوگوں میں ایک بری بات کا چرچا کیوں کرتا جس سے کمزور طبیعت کے لوگوں میں سحر کی طرف خواہ نخواہ توجہ پیدا ہونے کا اندیشہ تھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ بہرحال اس خواب کی اصل غرض وغایت اس کے سوا کچھ نہیں تھی کہ جو چیز ان خبیثوں نے چھپا کر اس کنوئیں میں رکھی ہوئی تھی اور اس کے ذریعہ وہ اپنے ہم مشرب لوگوں کو دھوکہ دیتے تھے، اسے خدا اپنے رسول پر ظاہر کر دے تا کہ ان کے مزعومہ سحر کو ملیا میٹ کر دیا جائے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ ان کے سحر کا آلہ سپرد خاک کر دیا گیا اور کنوئیں کو پاٹ دیا گیا اور بالواسطہ طور پر اس کے نتیجہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت کا یہ فکر بھی کہ لوگ اس قسم کی شرارتیں کر کے سادہ مزاج لوگوں کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں، زائل ہو گیا اور یہ خدائی وعدہ بڑی آب وتاب کے ساتھ پورا ہوا کہ لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى یعنی ایک ساحر خواہ کوئی سا طریقہ اختیار کرے وہ خدا کے ایک نبی کے مقابلے پر کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔

بالآخر یہ سوال رہ جاتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو خدا تعالیٰ کے ایک عالی شان نبی بلکہ افضل الرسل اور خاتم النبیین تھے، آپ کو نسیان کا عارضہ کیوں لاحق ہوا جو بظاہر فرائض نبوت کی ادائیگی میں رخنہ انداز ہوسکتا ہے تو اسکے جواب میں اچھی طرح یاد رکھنا چاہئے کہ ہر نبی کی دوہری حیثیت ہوتی ہے ایک پہلو سے خدا کا نبی ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ خدا کے کلام سے مشرف ہوتا ہے اور دوسرے پہلو سے وہ ایک انسان ہوتا ہے اور تمام ان بشری لوازمات اور طبعی خطرات کے تابع ہوتا ہے جو دوسرے انسانوں کے ساتھ لگے ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اگر اس جگہ کسی کو یہ خیال گزرے کہ قرآن تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرماتا ہے کہ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَى یعنی ہم تجھے ایک ایسی تعلیم دیں گے جسے تو نہیں بھولے گا تو یاد رکھنا چاہئے کہ یہ وعدہ صرف قرآنی وحی کے متعلق ہے۔ عام روزمرہ کی باتوں اور دنیوی امور یا دینی اعمال کے ظاہری مراسم کے متعلق یہ وعدہ ہرگز نہیں ہے۔ پس جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی کبھی عام اور وقتی نسیان ہو جاتا تھا اسی طرح صلح حدیبیہ کے بعد کچھ عرصہ کے لئے بیماری کے رنگ میں نسیان ہو گیا تھا۔ گزشتہ علمانے بھی اس کو عارضہ ہی لکھا ہے۔ جیسا کہ حدیث کے ان آخری الفاظ سے ظاہر ہے کہ اللہ نے مجھے شفاء دے دی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ایک شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مجلس میں سوال کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کافروں نے جو جادو کیا تھا اس کی نسبت آپ کا کیا خیال ہے؟ حضرت اقدس نے فرمایا کہ جادو بھی شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ رسولوں اور نبیوں کی یہ شان نہیں ہوتی کہ ان پر جادو کا کچھ اثر ہو سکے بلکہ ان کو دیکھ کر جادو بھاگ جاتا ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى۔ یہ بات بالکل غلط ہے کہ آنحضرت ﷺ کے مقابلے پر جادو غالب آ گیا۔ ہم اس کو کبھی نہیں مان سکتے۔ آنکھ بند کر کے بخاری اور مسلم کو مانتے جانا ہمارے مسلک کے برخلاف ہے۔ یہ تو عقل بھی تسلیم نہیں کر سکتی کہ ایسے عالی شان نبی پر جادو اثر کر گیا ہو۔ ایسی باتیں کہ کسی جادو کی تاثیر سے معاذ اللہ آنحضرت ﷺ کا حافظہ جاتا رہا، یہ ہو گیا اور وہ ہو گیا، کسی صورت میں صحیح نہیں ہوسکتیں۔ معلوم نہیں ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ جس معصوم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انبیاء مسّ شیطان سے پاک سمجھتے آئے ہیں یہ ان کی شان میں ایسے ایسے الفاظ بولتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا الحمد للہ کہ ہم زمانے کے امام کو مان کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام ومرتبہ کو بھی سمجھنے والے ہیں پہچاننے والے ہیں۔

......☆......☆......☆......

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad